www.alqalamonline.com

ن والقلم وما یسطرون
550
ہفت روزہ
القلم پشاور
WEEKLY
ALQALAM-e-PESHAWAR
www.alqalamonline.com

۱۷ تا ۲۳ رمضان المبارک ۱۴۳۷ھ بمطابق ۲۴ تا ۳۰ جون ۲۰۱۶ء

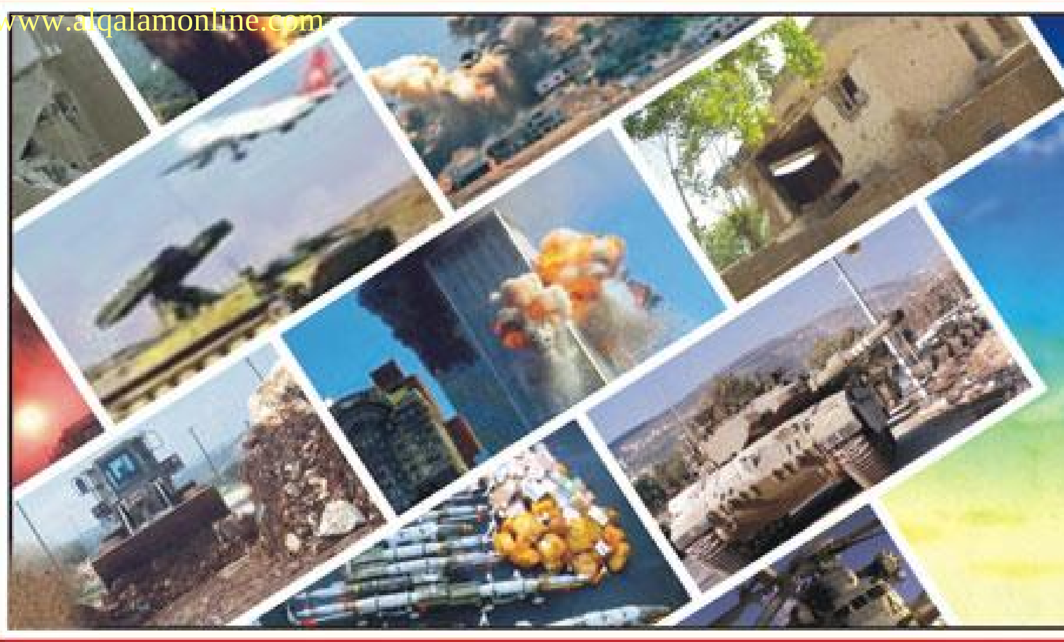

رنگ و نور

سعدی کے قلم سے

اللہ تعالیٰ ہمیں کام کی چیزوں کا شوق عطاء فرمائے......(آمین)

دل میں جھانکیں

ہم سب اپنے اپنے دل میں جھانک کر دیکھیں ......ہمارے ''دل جی'' کو کن

چیزوں کا شوق ہے اور کن چیزوں کا بالکل شوق نہیں......

آج بات ایک اہم عبادت کی کرنی ہے...... وہ عبادت ہے ''اعتکاف''......کیا ہمارے دل میں ''اعتکاف'' کا شوق ہے؟......پچھلے سال ایک مسجد میں جانا ہوتا تھا......امام صاحب نے خوب زور لگایا کہ لوگوں کو اعتکاف کی طرف متوجہ کریں......آخری عشرہ شروع ہونے سے چند دن پہلے......انہوں نے ہر نماز کے بعد ''اعتکاف'' کی ترغیب دی......خصوصاً بڑی عمر کے بزرگ حضرات کو......مگر کوئی خاص اثر نہ ہوا......بزرگوں اور جوانوں پر تو بالکل نہیں......البتہ چند نوجوان اعتکاف میں آگئے...... ہنستے، کھیلتے، شور مچاتے......اس لیے آج رنگ ونور کی محفل میں ہر مسلمان اپنے دل کا جائزہ لے اور پھر اپنے دل کی اصلاح کرے......اعتکاف کا شوق ہے یا نہیں؟......اگر نہیں ہے تو کیوں نہیں؟

ایک نسخہ

آج کل رمضان المبارک کے بابرکت ایام چل رہے ہیں......رمضان المبارک کی ایک اہم ترین عبادت ''دعاء'' ہے......روزہ، تراویح اور تلاوت کے بعد سب سے زیادہ توجہ دعاء کی طرف رکھنی چاہیے......لمبی لمبی دعائیں، ہر وقت دعائیں اور عاجزانہ دعائیں......جو رمضان المبارک میں جتنا زیادہ مانگتا ہے وہ اُسی قدر زیادہ اپنی جھولی بھرتا ہے......کئی لوگ عبادات میں تو لگے رہتے ہیں مگر دعاء بہت کم مانگتے ہیں......کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کو ہماری حاجتوں کا علم ہے......ارے اللہ کے بندو! دعاء ہر عبادت کا مغز ہے......دعاء سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں......اور دعاء انسان کو اللہ تعالیٰ کے قریب کر دیتی ہے......اس رمضان المبارک میں ایسا کریں کہ کچھ وقت خاص دعاء کا رکھیں......اس میں دو دو رکعت ادا کرتے جائیں......اور ہر دو رکعت کے بعد دعاء کی جھولی پھیلا دیں......مثلاً دو رکعت ایمان کامل کی دعاء کے لیے......دو رکعت حسن خاتمہ کی دعاء کے لیے......دو رکعت اپنے اخلاق درست کرنے کی دعاء کے لیے......دو رکعت اپنی صحت کی دعاء کے لیے......اس میں یہ بھی ہوگا کہ ہمارے بہت سے معاملات درست ہو جائیں گے......مثلاً دو رکعت ادا کی......اور دعاء یہ مانگی کہ یا اللہ! میرے ''شوق'' کا نظام اپنی پسند کے مطابق بنا دیجئے......

کبھی دو رکعت اس دعاء کے لیے کہ......یا اللہ! میرے تمام مالی معاملات شریعت کے مطابق بنا دیجئے کبھی دو رکعت ادا کر کے یہ دعاء کہ......یا اللہ! ایسی حالت میں موت دیجئے کہ آپ مجھ سے راضی ہوں اور میں آپ سے راضی ہوں......شوق کی اصلاح کے لیے بھی اگر ہم دو رکعت اور خوب عاجزی والی دعاء کو پکڑ لیں تو......ان شاء اللہ ہمارے دل کے تمام شوق شریعت کے مطابق ہو جائیں گے......اور ہم اُن چیزوں کے شوق سے بچ جائیں گے......جو شوق دنیا و آخرت میں نقصان دینے والے ہیں......

آتشِ شوق

ہم نے دنیا سے اکیلے جانا ہے......قبر میں کوئی ساتھ نہیں جائے گا......قبر کی تنہائی اور وحشت کو دور کرنے والی بس چند چیزیں ہیں......یہ چیزیں اگر ہم نے دنیا میں حاصل کر لیں تو پھر قبر میں ہمارے مزے ہو جائیں گے......ان چیزوں میں سے ایک ''اعتکاف'' بھی ہے......سبحان اللہ! مخلوق کے درمیان رہتے ہوئے مخلوق کو چھوڑ کر خالق کے ساتھ جڑ جانا......یہ وہ عمل ہے جو قبر کی وحشت کو دور کرے گا......اے بندے تم نے جلوت میں اللہ تعالیٰ کے لیے......یہ تنہائی برداشت کی......اس کے بدلے تمہاری قبر کی تنہائی دور کر دی جائے گی......یہ ہوئی شوق کی پہلی چنگاری......

دوسری بات یہ کہ......دنیا میں کچھ اعمال ایسے ہیں، جن میں محبوب کے ساتھ بہت گہرا جوڑ ہے......بس آدمی اس عمل میں اپنے محبوب کا ہو جاتا ہے اور محبوب اس کا ہو جاتا ہے......محبوب سے مُراد......محبوب حقیقی اللہ تعالیٰ......ان اعمال کی لذت ایسی ہوتی ہے کہ جو مرنے کے بعد بھی نہیں بھولتی......اور مرنے کے بعد نصیب بھی نہیں ہوتی......ایسے عاشق جب دنیا سے جانے لگتے ہیں تو انہیں اور کوئی چیز چھوڑ جانے کی حسرت نہیں ہوتی......صرف انہی چند اعمال کی حسرت ہوتی ہے کہ یہ اب نصیب نہ ہوں گے......ان اعمال میں ایک تو شہادت ہے......شہادت کی موت......ایک گرمی کا روزہ ہے......اور ایک اعتکاف......اسی لیے حضور اقدس ﷺ کو جب دنیا سے رخصت ہونے کا اندازہ ہوا تو آخری سال......دگنا اعتکاف فرمایا......یعنی آخری دو عشروں کا اعتکاف......کیونکہ دنیا سے جانے کا وقت قریب ہے......پھر دوبارہ اعتکاف تو نہ مل سکے گا......دنیا کو چھوڑ کر مالک کے پاس آبیٹھنا......اپنا گھر چھوڑ کر مالک کے گھر جا پڑنا......سارے در چھوڑ کر ایک در پر جا گرنا......ساری مشغولیتیں چھوڑ کر اپنے مالک کے ساتھ مشغول رہنا......یہ ہوئی شوق کی دوسری چنگاری......

> ''اعتکاف کرنے والا گناہوں سے محفوظ رہتا ہے اور اس کے لیے نیکی کرنے والوں کے برابر نیکیاں لکھی جاتی ہیں'' ......(مشکوٰۃ عن ابن ماجہ)
> یعنی اعتکاف میں بیٹھنے کی وجہ سے جو نیکیاں وہ نہیں کر پاتا وہ بھی اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں......

> ایسے عاشق جب دنیا سے جانے لگتے ہیں تو انہیں اور کوئی چیز چھوڑ جانے کی حسرت نہیں ہوتی......صرف انہی چند اعمال کی حسرت ہوتی ہے کہ یہ اب نصیب نہ ہوں گے......ان اعمال میں ایک تو شہادت ہے......شہادت کی موت......ایک گرمی کا روزہ ہے......اور ایک اعتکاف......

تیسری بات یہ کہ......کونسی عبادت زیادہ افضل ہے اور کونسی کم......یہ مسئلہ دلائل کا ہے لیکن اگر دلائل کو چھوڑ کر دل سے پوچھیں تو وہ بہت عجیب باتیں بتاتا ہے......مثلاً وہ کہتا ہے حضرت آقا مدنی ﷺ نے کسی ایک سال بھی اعتکاف نہ چھوڑا......ہر سال نہایت پابندی سے اعتکاف فرمایا، ایک سال سفر کی وجہ سے......جو یقیناً جہاد کا سفر ہوگا اعتکاف رہ گیا......تو اگلے سال دگنا اعتکاف فرمایا......یعنی گزشتہ سال کی بھی گویا علامتی قضا فرمائی......آپ ﷺ سے زیادہ مصروف کون ہے؟......آپ ﷺ سے زیادہ ذمہ داریاں کس پر ہیں؟......آپ ﷺ سے زیادہ اعمال کی فضیلت اور ترتیب سمجھنے والا کون ہے؟......یقیناً کوئی نہیں......پھر جب آپ ﷺ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف اس قدر اہتمام سے فرماتے ہیں تو ثابت ہوا کہ......یہ بڑا خاص عمل ہے......بلکہ خاص الخاص عمل ہے......اور اس کی حکمت اُمت مسلمہ کے اخص الخواص افراد سمجھتے ہیں......

اسی لیے وہ پورا سال انتظار کرتے ہیں کہ......کب رمضان المبارک کا آخری عشرہ آئے اور وہ اعتکاف کی سعادت حاصل کریں......آخری بات یہ ہے کہ......حضرت آقا مدنی ﷺ کی ''اعتکاف'' کے ساتھ اس قدر ''دلچسپی'' ہر سچے مؤمن کے دل میں ''اعتکاف'' کے شوق کو بھڑکا دیتی ہے......

فضائل

اگر کتابوں میں دیکھا جائے تو اعتکاف کے فضائل پر......چند احادیث مبارکہ ہی ملتی ہیں......مگر دل والوں کے لیے بس یہی ایک حدیث ہی کافی ہے کہ......حضور اقدس ﷺ ہر رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف فرماتے تھے......اور آپ ﷺ کا یہ عمل آپ کے وصال تک جاری رہا......اور جس سال آپ ﷺ کا وصال ہوا اس سال کے رمضان میں آپ نے بیس دن کا اعتکاف فرمایا......

یہ روایات بخاری و مسلم میں موجود ہیں......ان کے ہوتے ہوئے پھر کسی اور فضیلت، کسی اور ترغیب یا کسی اور تقریر کی کیا حاجت رہ جاتی ہے؟ حضرت آقا مدنی ﷺ کا بار بار اعتکاف فرمانا اور ہمیشہ اعتکاف فرمانا......یہ سمجھا جا رہا ہے کہ......اعتکاف کتنا بڑا عمل ہے......اور یہ کتنا کام آنے والا عمل ہے......یہ دیکھتے ہوئے تو ہر مسلمان کے دل میں اعتکاف کا ایسا شوق ہونا چاہیے کہ مساجد میں جگہ نہ ملے......لیکن بات یہ ہے کہ......اعتکاف کا تعلق دل سے ہے......دل والے ہی اس عمل کی شان سمجھتے ہیں......یا اللہ! ہم سب کو اپنی رضا کے لیے اعتکاف کا شوق......اور اعتکاف کی توفیق عطاء فرما......

فضیلت

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

''اعتکاف کرنے والا گناہوں سے محفوظ رہتا ہے اور اس کے لیے نیکی کرنے والوں کے برابر نیکیاں لکھی جاتی ہیں'' ......(مشکوٰۃ عن ابن ماجہ)

یعنی اعتکاف میں بیٹھنے کی وجہ سے جو نیکیاں وہ نہیں کر پاتا وہ بھی اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں......

اور اعتکاف کا سب سے عظیم فائدہ یہ کہ......وہ اللہ تعالیٰ کے قلعے میں محفوظ ہو کر گناہوں سے بچ جاتا ہے......ایک اور روایت میں ہے کہ ایک دن کے اعتکاف کی برکت سے اعتکاف کرنے والے اور جہنم کے درمیان تین خندقوں کا فاصلہ ہو جاتا ہے اور یہ فاصلہ آسمان وزمین کی مسافت سے بھی زیادہ ہے......

خواتین اور اعتکاف

اعتکاف کی عبادت......خواتین کے لیے بھی ہے......حضور اقدس ﷺ کی ''ازواج مطہرات'' نے آپ ﷺ کے بعد ہمیشہ اعتکاف فرمایا......ہماری عظیم المرتبت اُمہات کو اعتکاف کا یہ خاص ذوق......حضرت آقا مدنی ﷺ کی صحبت مبارکہ سے نصیب ہوا......خواتین عید اور باورچی خانے کی وجہ سے اپنا ''رمضان'' ضائع کرتی ہیں......اس لیے اُن کے لیے اعتکاف بہت بڑی نعمت......اور بڑی حفاظت ہے......اے ماؤں، بہنو! اس سال ہمت کرلو......اللہ تعالیٰ آپ کے دلوں کو نور عطاء فرمائے......

پہلی دعوت

ہمارے وہ مسلمان بھائی اور بہنیں......جن کے دلوں اور ارادوں میں کبھی ''اعتکاف'' آیا ہی نہیں......وہ اپنے دل میں اس مبارک عمل کا شوق بٹھائیں......اور اللہ تعالیٰ سے یہ مبارک شوق مانگیں......

دوسری دعوت

اس سال زیادہ سے زیادہ مسلمان اعتکاف کی کوشش کریں......اعتکاف کے مبارک اثرات دور دور محاذوں اور مکمل معاشرے پر پڑتے ہیں......اور اس کی روشنی ہر طرف پھیلتی ہے......

جن کو اللہ تعالیٰ استطاعت دے وہ حرم کی یعنی کعبہ شریف میں اعتکاف کریں......یا مسجد نبوی شریف میں......یا مسجد اقصیٰ شریف میں......ان تین مقامات کے اعتکاف کی فضیلت بالترتیب زیادہ ہے......جو ان تین مقامات کی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ کسی بھی جامع مسجد میں اعتکاف کرے......

خصوصاً اپنے محلے کی مسجد میں......اور خواتین اپنے گھر میں اپنی نماز کی جگہ یا نماز کے کمرے یا نماز کے کونے میں اعتکاف کریں......

تیسری دعوت

ہمارے ہاں الحمدللہ! جامع مسجد عثمانؓ وعلیؓ بہاولپور میں......اجتماعی اعتکاف ہوتا ہے......اُمت کے فدائی، جانباز فاتحین ومجاہدین اس اعتکاف میں شریک ہوتے ہیں......صحبت اہل دل اور مصاحبت اہل قربانی کا بہترین موقع ہوتا ہے......اب تک آنے والوں نے بہت کچھ پایا......والحمدللہ......آپ میں سے جو تشریف لا سکتا ہو بندہ کی طرف سے قلبی دعوت ہے......

لا الہ الا اللّٰہ، لا الہ الا اللّٰہ، لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

اللھم صل علی سیدنا محمد والہ وصحبہ وبارک وسلم تسلیما کثیرا کثیرا

لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

☆......☆......☆

اظہار تعزیت

ھم

محمد عکاشہ (راولپنڈی) کے والد محترم، میاں خالد محمود (پسرور) کی اہلیہ، حافظ عزیز الرحمٰن (پسرور) کی والدہ، بھائی طفیل (کاٹلنگ) کی والدہ، بھائی اسد (اوکاڑہ) کے والد داور قاری شیر زمین (دیر بالا) کے چچا کے سانحۂ ارتحال پر ان کے پسماندگان سے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے دعاء گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو مغفرت کاملہ اور پسماندگان کو صبر جمیل نصیب فرمائیں۔ آمین

منجانب

امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

و ادارہ القلم

کلمۂ حق

ماہِ مقدس رمضان المبارک کا دوسرا عشرہ بھی اپنی تمام تر تجلیات، انوار و برکات کے ساتھ ایک مرتبہ پھر ہمارے سروں پر سایہ فگن ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مبارک مہینے کو ہمارے لیے اور ساری امت کیلئے فلاح و بہبود اور کامیابی وکامرانی کا ذریعہ بنا دے۔ آمین ثم آمین

رمضان المبارک اللہ کا مہینہ ہے اور اس مہینے کو اللہ کے کلام سے خاص نسبت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ نے اپنے انبیاء کرام پر جو کتابیں وقتاً فوقتاً نازل فرمائیں ان میں سے اکثر اسی مہینے میں نازل ہوئیں۔ چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صحیفے رمضان المبارک کی یکم یا ۳ تاریخ کو عطاء کیے گئے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کو زبور ۱۲ یا ۱۸ رمضان المبارک کو ملی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تورات ۶ رمضان المبارک کو عطاء ہوئی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو انجیل ۱۲ یا ۱۳ رمضان المبارک کو ملی۔ اللہ کی سب سے محترم کتاب قرآن مجید بھی اللہ کے سب سے محترم نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اسی مبارک مہینے میں نازل ہوئی۔ روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن مجید رمضان المبارک کی ۲۴ویں شب کو لوحِ محفوظ سے پہلے آسمان پر ایک مرتبہ اتارا گیا اور پھر حالات اور ضروریات کی مناسبت سے تھوڑا تھوڑا نازل ہوتا رہا۔ خود قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ترجمہ: ''رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو کہ ہدایت ہے لوگوں کے لئے اور روشن راستہ پانے اور حق و باطل کو جدا کرنے کی دلیل ہے۔'' (سورۃ البقرۃ)

اگر ہم اندازہ لگانا چاہیں کہ رمضان المبارک کی شکل میں ہمارے پاس رحمتوں اور برکتوں کا کتنا بڑا خزانہ موجود ہے تو ہمیں یہ سوچنا چاہئے کہ اس مہینے کے ایک منٹ میں ہم قرآن مجید کی تلاوت کے ذریعے کتنی نیکیاں کما سکتے ہیں۔ ایک منٹ......جی ہاں صرف ایک منٹ میں ہم قرآن مجید کی ایک مختصر سورت تلاوت کر سکتے ہیں، ایک مختصر آیت مبارکہ زبانی یاد کر سکتے ہیں اور اسی طرح اگر ہم اپنے ایک ایک منٹ کو قیمتی بناتے جائیں تو اندازہ کر لیں کہ ماہ مبارک کے بقیہ دنوں میں ہم قرآن مجید کی کتنی تلاوت کر سکتے ہیں۔

رمضان المبارک اور قرآن کریم کا آپس میں گہرا تعلق اور مضبوط رشتہ ہے۔ اسی مہینے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت جبرئیل امین علیہ السلام کے ساتھ اس کا دور کرتے تھے۔ اسی مہینے میں نماز تراویح میں ایک مرتبہ پورا قرآن مجید پڑھنا یا سننا صحابہ کرام کے طرزِ عمل سے ثابت ہے۔

کلامِ الٰہی قیامت تک کیلئے ایک زندہ و تابندہ معجزہ ہے۔ جو بھی انسان اس کو جس زمانے میں بھی تلاشِ حق کی نیت سے پڑھے گا، یہ قرآن اُس کو ضرور راہِ ہدایت دکھائے گا۔ یہ وہ کتاب مبین ہے جس کا پڑھنا، پڑھانا، سننا، سنانا، سمجھنا، سمجھانا یہاں تک کہ اس کو محبت سے دیکھنا بھی ایک عبادت ہے۔ یہ گمراہوں کیلئے نشانِ منزل ہے، ظاہری اور باطنی بیماروں کیلئے پیغام شفاء ہے اور یہ وہ نسخۂ کیمیا ہے جو دنیا اور آخرت کے تمام مسائل کا حل ہے۔

یہ انسان کے زنگ آلود دل سے قساوت، کجروی اور برے خیالات کو ختم کر کے نیک جذبات پیدا کرتا ہے، یہ وہ تیر بہدف نسخہ ہے جو صرف افراد نہیں بلکہ مردہ قوموں کو زندہ کر دیتا ہے اور یہ وہ چشمۂ صافی ہے جس پر آنے والا کبھی محروم اور مایوس نہیں پلٹتا۔

اس لیے اگر قرآن مجید کی تلاوت اور اس میں غور و فکر کرنے پر کوئی اجر و ثواب نہ ملتا تب بھی ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہمارا فرض بنتا تھا کہ ہم قرآن مجید کو پڑھتے اور سمجھتے رہیں۔ لیکن قربان جاؤں اللہ کی رحمت پر کہ قرآن مجید کی تلاوت پر ایسے انعامات عطا فرمائے جاتے ہیں کہ اگر انسان میں پوری زندگی اسی کام میں گزار دے تو بھی ان انعامات کا شکر ادا نہیں ہو سکتا۔

قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے جو اپنی زندگیوں کو اس پاک کلام کے مطابق ڈھال لیتے ہیں، اُن کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّن تَبُورَ ۝ لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ﴾ (سورۂ فاطر: ۲۹، ۳۰)

ترجمہ: ''جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت (مع العمل) کرتے رہتے ہیں اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں، وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی ماند نہ ہوگی، تاکہ ان کو ان کی اجرتیں (بھی) پوری (پوری) دیں اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ (بھی) دیں، بے شک وہ بڑے بخشنے والے قدردان ہیں''۔(ترجمہ از بیان القرآن)

اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن مجید سیکھنے اور سکھانے والوں کے بارے میں فرمایا:

''خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ''۔ (بخاری شریف:۵۰۲۷)

ترجمہ: ''تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے''۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْأُتْرُجَّةِ: رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ، وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ لَا رِيحَ لَهَا وَطَعْمُهَا حُلْوٌ، وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ، وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيحٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ''. (بخاری: ۵۰۲۰، مسلم: ۷۹۸)

ترجمہ: ''جو مؤمن قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے اس کی مثال ترنج (ایک پھل) کی سی ہے، اس کی خوشبو بھی عمدہ ہوتی ہے اور مزہ بھی لذیذ اور جو مؤمن قرآنِ مجید کی تلاوت نہیں کرتا اس کی مثال کھجور کی سی ہے کہ خوشبو کچھ نہیں مگر مزہ شیریں ہوتا ہے اور جو منافق قرآن کریم نہیں پڑھتا اس کی مثال اندرائن کے پھل کی سی ہے کہ مزہ کڑوا اور خوشبو کچھ نہیں اور جو منافق قرآن مجید پڑھتا ہے اس کی مثال خوشبودار پھول کی سی ہے کہ خوشبو عمدہ اور مزہ کڑوا''۔

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''اِقْرَءُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ''. (مسلم: ۸۰۴)

ترجمہ: ''قرآن کریم پڑھا کرو، کیوں کہ قرآن کریم قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لیے سفارش کرے گا''۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لَا أَقُولُ "الم" حَرْفٌ، وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ، وَلَامٌ حَرْفٌ، وَمِيمٌ حَرْفٌ''. (ترمذی: ۲۹۱۰)

ترجمہ: ''جو شخص اللہ کی کتاب میں سے ایک حرف کی تلاوت کرے، اسے اس کے بدلے ایک نیکی ملے گی، اور ایک نیکی کا اجر دس نیکیوں کے برابر ملتا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ''الم'' مکمل ایک حرف ہے، بلکہ ''الف'' ایک حرف، ''لام'' ایک حرف اور ''میم'' ایک علیحدہ حرف ہے''۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''يَقُولُ الرَّبُّ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى: مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْآنُ وَذِكْرِي عَنْ مَسْأَلَتِي أَعْطَيْتُهُ أَفْضَلَ مَا أُعْطِي السَّائِلِينَ، وَفَضْلُ كَلَامِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى خَلْقِهِ''. (ترمذی:۲۹۲۶)

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جس شخص کو قرآن کریم یاد کرنے یا جاننے اور سمجھنے میں اور ذکر میں مشغول ہونے کی وجہ سے مجھ سے دعائیں مانگنے کی فرصت نہیں ملتی، میں اس کو سب دعائیں مانگنے والوں سے زیادہ عطا کرتا ہوں اور حق تعالیٰ شانہٗ کے کلام کو سب کلاموں پر ایسی ہی فضیلت ہے جیسی خود اللہ تبارک وتعالیٰ کو تمام مخلوق پر ہے''۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ: اقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا، فَإِنَّ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَؤُهَا'' (ترمذی:۲۹۱۴، ابوداؤد:۱۴۶۶)

ترجمہ: ''(قیامت کے دن صاحبِ قرآن سے کہا جائے گا کہ قرآن شریف پڑھتا جا اور جنت کے درجوں پر چڑھتا جا اور ٹھہر ٹھہر کے پڑھ جیسے تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرتا تھا، بس تیرا آخری ٹھکانا وہی ہے جہاں آخری آیت ختم ہو''۔

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَعَمِلَ بِمَا فِيهِ أَلْبَسَ اللَّهُ وَالِدَيْهِ تَاجًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ضَوْءُهُ أَحْسَنُ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِي بُيُوتِ الدُّنْيَا، فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِي عَمِلَ بِهَذَا''. (ابوداؤد:۱۴۵۵)

ترجمہ: ''جو شخص قرآن پڑھے اور اس پر عمل کرے، اس کے والدین کو قیامت کے دن ایک تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی آفتاب کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگی اگر وہ آفتاب تمہارے گھروں میں ہو، پس کیا گمان ہے تمہارا اس شخص سے متعلق جو خود اس پر عمل کرنے والا ہوگا''۔

اللہ تعالیٰ نے اس اُمت مسلمہ کو یہ عظیم دولت عطا فرمائی......حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ذریعے علمبردارانِ حق کی پوری ایک جماعت......

بقیہ صفحہ ۵ پر

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو۔ (القرآن)

اے اہلِ ایمانؓ!

آیئے! ایسے عمل کی طرف جس کا اجر کم سے کم سات سو گنا بڑھ کر ملتا ہے......
اور یہ عمل اگر رمضان المبارک کی مقدس ساعات میں ہو تو پھر کیا حد اجر و ثواب کی......

کاروانِ رحمت

کی ''انفاق فی سبیل اللہ مہم''

آپ کو اس مبارک عمل میں شمولیت کی راہ دکھاتی ہے

غلبہ دین کی عملی محنت کے میدان آباد ہیں......عشاق کے قافلے رواں دواں ہیں......
ان کے کام میں اپنا حصہ ڈالیے......
اور صرف یہی نہیں......

تزکیۂ نفس | تعمیر مساجد | خدمت خلق
احیاءِ سنت | اسیران اسلام کی ہر ممکن خدمت | شہداء وغازیان کے گھروں کی کفالت
دینی مدارس | اسلامی میڈیا | تبلیغ دین | بنیادی دینی تعلیم کے نصاب

اور ایسے کئی اور دینی شعبے مصروف عمل ہیں۔

آئیں! آپ بھی اس عظیم کارواں کے ہم دم......
و......ہم قدم بن جائیں اور ان ''ابواب الخیر'' میں اپنا حصہ شامل کریں۔

یہ آپ کی زکوٰۃ، صدقات اور دیگر عطیات کے لیے ایک بہترین مصرف ہے۔

بیت الرحمۃ مرکز عثمانؓ وعلیؓ، ریلوے لنک روڈ، بہاولپور

www.alqalamonline.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صفحہ ہدایت

حضرت موسیٰ وخضر علیہما السلام کا قصہ اور ایمان کی قدر وقیمت

قرآنی افادات

مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ

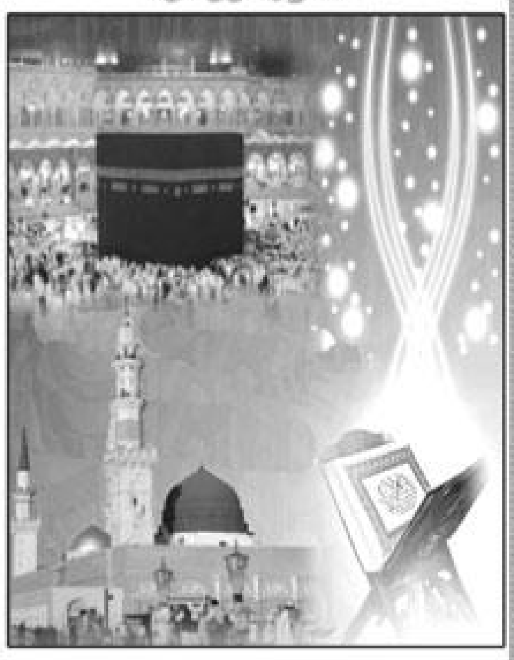

فانطلقا حتی اذا لقیا غلما فقتله قال اقتلت نفسا زکیة بغیر نفس لقد جئت شیئا نکرا......اما الغلام فکان ابواہ مومنین فخشینا ان یرھقھما طغیانا و کفرا فاردنا ان یبدلھما ربھما خیرا منه زکوة و اقرب رحما (الکہف:۷۴،۸۰،۸۱)

مجھے صرف چند باتیں عرض کرنی ہیں، ایک تو یہ کہ اگر میں آپ سے کوئی معاہدہ کرتا تو یہ کرتا کہ آپ اس احساس وشعور کو زندہ رکھیں کہ ایمان جان سے زیادہ عزیز ہے، ایمان جان سے زیادہ پیارا ہے اور ہم یہ بات اچھی طرح سمجھ لیں کہ بچہ کی جان سے، اس کی صحت سے، اس کا ایمان زیادہ عزیز ہے، ایمان زیادہ قیمتی ہے۔

اس کے لئے میں آپ کے سامنے قرآن کریم کی دو آیتوں سے استدلال کرتا ہوں اور جب بھی پڑھتا ہوں تو مجھے حیرت ہوتی ہے اور وہ حیرت ختم نہیں ہوتی، لیکن مجھے اندیشہ بلکہ میرا احساس یہ ہے کہ بہت کم لوگوں نے اس سے صحیح نتیجہ نکالا ہے، اسلاف کرام اور مفسرین عظام کا ذہن بیشک ان چیزوں کی طرف گیا ہوگا، جہاں ہمارا ذہن جا نہیں سکتا لیکن آج کے پڑھنے والے بہت کم یہ نتیجہ نکالتے ہیں۔

قرآن مجید کی سورۂ کہف میں آخر یہ قصہ بیان کیا گیا کہ حضرت خضر علیہ السلام نے ایک لڑکے کی جان لے لی اور وہ بھی ایک اولوالعزم اور ایک عظیم الشان پیغمبر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی موجودگی اور رفاقت میں، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت خضر علیہ السلام سے جب پوچھا کہ آپ نے بچہ کے ساتھ یہ کیا معاملہ کیا؟ اس کا کیا جرم تھا؟ اور کیا وہ جرم ایسا تھا کہ اس کی جان لے لی جائے؟ حضرت خضر علیہ السلام نے کہا کہ اس کے ماں باپ دونوں صاحب ایمان اور نیک تھے اور یہ بچہ فتنہ بننے والا تھا۔ اگر یہ زندہ رہ جاتا تو اپنے ماں باپ کے ایمان کے لئے خطرہ بنتا، تو میں نے اس لئے ان کو اس خطرہ سے بچالیا اور اس کی جان لے لی کہ اللہ اور اولاد دے گا، آج کہیں پوری دنیائے اسلام میں بڑی سے بڑی آزاد حکومت اور شرعی حکومت بھی اس پر عمل نہیں کرسکتی، آپ سب جانتے ہیں کہ محض اس خطرے سے کہ یہ بچہ کبھی فتنہ بن جائے گا (اور بہت سے بچے فتنہ بن رہے ہیں اور ہم دیکھ رہے ہیں) اس کی جان لینے کی اجازت نہیں اور جان لینا تو جان لینا ہے کوئی اور بہت بڑی سزا معصومیت کی حالت میں نہیں دی جاسکتی، یہاں سوال پیدا ہوگا کہ پھر قرآن کریم نے قیامت تک کے لئے اس قصہ کو سورۂ کہف میں داخل کر کے اس کو زندہ جاوید کیوں بنادیا؟ یہ کہ قیامت تک پڑھا جائے گا۔ تو اس نے ایسا اس لئے کیا تا کہ لوگ یہ سمجھیں کہ ایمان کی یہ قیمت ہے۔ اگرچہ آج اس پر عمل نہیں ہوسکتا اور تشریعی طور پر اس پر عمل کرنا حرام بھی ہے اور قتل ناحق ہے، لیکن اللہ تعالیٰ اسے قرآن مجید کی سورۂ کہف میں بیان فرمارہے ہیں، اسے ایک پیغمبر اور اس کے رفیق کا (جن کا کم سے کم درجہ اولیاء اللہ کا ہوگا) فعل بتایا جارہا ہے آخر اس کی حکمت کیا ہے؟

حکمت یہی ہے کہ ہم آپ سوچیں کہ ایمان وہ قیمتی چیز ہے کہ اس کے لئے حضرت خضر علیہ السلام نے (جو بڑے فقیر، بڑے عارف باللہ اور بڑے صاحب بصیرت اور مقبول عنداللہ تھے) یہ کام کیا کہ اس بچے کی جان لے لی، پھر اللہ تعالیٰ نے یہ قصہ سنایا اور قرآن مجید میں ہمیشہ کے لئے محفوظ کردیا۔ تا کہ پڑھنے والے یہ سمجھیں کہ ایمان اتنی بڑی چیز ہے کہ اس کے لئے جو چیز خطرہ بننے والی ہے، اس خطرہ کو بھی دور کرنا چاہئے، چاہے وہ کیسی ہی پیاری اور عزیز کیوں نہ ہو، مگر ہم لوگ اس طرح نہیں سوچتے۔

قرآن کریم کا اعجاز اور الہامی نکتہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اس قصہ میں بیان فرمایا ہے کہ حضرت موسیٰ وخضر علیہما السلام ایک بستی میں گئے اور وہاں انہوں نے دیکھا کہ ایک دیوار مسمار ہونے والی ہے، اس موقع پر وہ زبان حال سے گویا کہہ رہے تھے کہ ہم پردیسی ہیں ہماری ضیافت ہونی چاہئے اور زبان قال سے بھی جیسا کہ قرآن مجید سے اشارہ معلوم ہوتا ہے لیکن پوری بستی میں کسی نے خبر نہیں لی اور کھانا پیش نہیں کیا اور وہ بھوکے رہے، مگر دیوار جو گر رہی تھی حضرت خضر علیہ السلام اس کے سنبھالنے میں لگ گئے اور آپ جانتے ہیں کہ گرتی ہوئی دیوار کو سنبھالنا کتنا مشکل ہوتا ہے، حیرت کی بات ہے کہ کہاں سے وہ مسالہ لائے اور انہوں نے کتنی محنت کی ہوگی، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا عجب تضاد ہے، جنہوں نے کھانے تک کی خبر نہیں لی، ہم سے کھانے کو نہیں پوچھا، ان کا کہاں سے یہ حق تھا اور کیسا احسان تھا کہ آپ نے اس دیوار کو جس کی مرمت میں وہ مزدور لگاتے، پیسے خرچ کرتے اور خود توجہ کرتے۔ آپ نے اس دیوار کو سنبھال دیا تو انہوں نے کہا:

واما الجدار فکان لغلامین یتیمین فی المدینة وکان تحته کنز لهما وکان ابوهما صالحا فاراد ربک ان یبلغا اشدهما ویستخرجا کنزهما رحمة من ربک (سورۂ کہف)

یہ دیوار دو یتیم بچوں کی تھی جن کا باپ نیک تھا، یہ دیوار اگر گر جاتی تو جو خزانہ اندر دبا ہوا تھا وہ کھل جاتا، سامنے آجاتا اور لوگ لوٹ لے جاتے اور ان کو غربت کا سامان کرنا پڑتا، اور ان کے پاس کچھ نہ ہوتا، ایک طرف جان لی ایمان کے خطرے سے، ایک طرف دیوار سنبھالی ایمان کی فضیلت کی وجہ سے، یعنی وہ خود بھی نہیں بلکہ ان کے باپ نیک تھے معلوم نہیں ان کے انتقال کو کتنا زمانہ ہوگیا تھا۔

لیکن حضرت خضر علیہ السلام نے اس ایمان کی اتنی قیمت جانی کہ اس دیوار کو سنبھالا اور اس کو کھڑا اور ٹھیک کردیا اور وہ خزانہ دبا رہا۔

یہ دونوں واقعے اللہ تعالیٰ نے ایک ہی سورت میں اور اوپر نیچے بیان کئے تا کہ آپ کو ایمان وکفر کا فرق معلوم ہو، ایک طرف ایمان کی یہ قیمت کہ جو بچہ خطرہ بننے والا تھا اس کو ختم کردیا اور ایک طرف ایمان کی یہ قیمت کہ جن کا باپ نیک تھا، ابھی ان کا وقت نہیں آیا تھا، ابھی وہ سن بلوغ کو نہیں پہنچے تھے اور وہ دو یتیم تھے ان کا باپ چونکہ صاحب ایمان تھا اور نیک تھا، تو اللہ تعالیٰ نے اس کے ایمان کی قدردانی میں دیوار سنبھالنے کا انتظام فرمایا اور الہام کے ذریعہ حضرت خضر علیہ السلام نے وہ دیوار سنبھالی۔

ایمان کو جان پر مقدم سمجھنا ایمان کا تقاضا ہے

بس میں یہ کہتا ہوں کہ اس سے آپ ایمان کی قیمت سمجھئے، اب یہ حکم نہیں ہے کہ جس کو آدمی سمجھے اس کو اس طرح ختم کردے بلکہ بہتر یہ ہے کہ اگر خطرہ سمجھے تو اس کو اس دیوار کی طرح سنبھالے جو گر رہی تھی، ویسے ہی اپنی اولاد کو اور آئندہ آنے والی نسل کو گرتی ہوئی دیوار کی طرح کھڑا کردے، اس کو مضبوط بنائے، مستحکم کرے، مسئلہ صرف اتنا ہے کہ اگر ہمارے ذہن اور ہمارے عقیدے نے اس کو قبول کرلیا کہ ایمان جان سے زیادہ عزیز ہے تو پھر علاج ومعالجہ اور کپڑے بنانے اور اس کی پوشاک کا خیال کرنے اور پھر آگے بڑھ کر اعلیٰ تعلیم دلانا، ان سب سے زیادہ ضروری یہ ہوگا کہ ان کے دل میں ایمان بٹھایا جائے، ان کے علاج ومعالجہ سے، کپڑے بنانے سے، انہیں دعائیں دینے سے اور انہیں دیکھ دیکھ کر خوش ہونے سے بھی زیادہ ضروری یہ ہے کہ ان کے ایمان کا تحفظ کرے اور ایسا انتظام کرے کہ ایمان جانے نہ پائے، آخری بات میری طرف سے یاد رکھئے کہ ایمان جان سے زیادہ عزیز ہے۔

☆......☆......☆

شب وروز پڑھی جانے والی مسنون دعاؤں کا مجموعہ

کتاب وسنت کے اذکار

میت پر جنازہ ادا کرتے وقت کی دعائیں

اَللّٰھُمَّ عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ اِحْتَاجَ اِلٰی رَحْمَتِکَ وَاَنْتَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِہٖ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ حَسَنَاتِہٖ وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْہُ (مستدرک حاکم)

اس مستقل سلسلے میں "القلم" آپ کیلئے زندگی کے اہم مسائل اور وقت کی ضرورت کے پیش نظر دینی موضوعات پر اکابر علماء کے منتخب فقہی مقالات ترتیب وار پیش کرے گا۔ زیر نظر مضمون چند اہم عصری مسائل از افادات مفتی زین الاسلام قاسمی...... سے ماخوذ ہیں

عورتوں کا باہم مصافحہ کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں حضرات مفتیان کرام مسئلہ ذیل کے بارے میں:

مرد اپنی محرم عورت سے یا ایک عورت دوسری عورت سے مصافحہ کرسکتی ہے یا نہیں؟ حکم شرعی کیا ہے مستحب یا سنت یا کچھ اور؟ صحابہ، تابعین، تبع تابعین کے دور میں اس کا رواج تھا یا نہیں؟ نیز تینوں زمانوں میں اس کا کوئی ثبوت ہے یا نہیں؟ مدلل تحریر فرمائیں۔

الجواب و باللہ التوفیق:

حضرت ابی امامہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جس کا ایک جزیہ ہے: وتمام تحیاتکم بینکم المصافحة

یعنی سلام کی تکمیل آپس میں مصافحہ کرنے سے ہوتی ہے، نیز ایک دوسری روایت میں ہے:

ان المومن اذالقی المومن فسلم علیه واخذ بیده فصافحه تناثرت خطایاھما کما یتناثرورق الشجر (رواہ الطبرانی)

فقہاء کرام نے بھی مصافحہ کو سنت قدیمہ متوارثہ قرار دیا ہے اور ہر ملاقات پر اسے مستحب کہا ہے، ان روایات واقوال سے جہاں مانع شرعی موجود نہ ہو، ملاقات کے وقت مصافحہ کرنے کا استحباب معلوم ہوا، لہٰذا مرد کے لیے اپنی محرم عورتوں سے مصافحہ کرنا (جبکہ کسی فتنہ کا خوف نہ ہو) اور عورت کا عورت سے مصافحہ کرنا بھی مستحب ہوا، حدیث وقرآن کے خطاب میں بالعموم مخاطب اول مرد ہوتے ہیں لیکن اگر کوئی وجہ تخصیص نہ ہو تو خطاب اور حکم عورتوں کو بھی شامل ہوتا ہے، لہٰذا تمام تحیاتکم میں عورتیں بھی شامل ہیں، اسی طرح المومن اذالقی المومن میں عورتیں بھی داخل ہیں، پس مرد کا اپنی محرم عورت سے، جبکہ فتنہ یا شہوت کا مظنہ نہ ہو، مصافحہ کرنا مستحب ہوا، رسول اللہ ﷺ کا اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مصافحہ کرنا اور ان کی انگلی پکڑنا اسے چومنا روایت میں وارد ہے۔ اور عورت سے عورت سے مصافحہ کرنا اگرچہ کسی واقعہ میں اس کا ذکر صراحتاً نہیں ملا اور ایسے امور عادیہ کا ذکر صحابیات کے تذکروں میں نہ ملنا کوئی محل استعجاب نہیں، لیکن عموم ادلہ سے ملاقات کے وقت مصافحہ کے مستحب کا حکم مرد اور عورت دونوں کے لیے ہے، البتہ اجنبیہ سے مصافحہ کرنا حرام ہے حرمت مس کی وجہ سے اور محرم عورت سے اگر فتنہ اور شہوت کا ڈر نہ ہو مصافحہ مستحب ہے، اسی طرح عورت کا عورت سے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

سود، رشوت اور ٹیکس کے بعض مسائل

سود کی رقم ہاؤس ٹیکس میں دینے کے عدم جواز کی وجہ:

سوال: عرض خدمت ہے کہ میں نے دارالافتاء دارالعلوم دیوبند سے ایک فتویٰ مانگا تھا، جس کے جواب میں فتویٰ دیا گیا ہے، جس کے مطابق بینک سے ملنے والے سود کو (۱) انکم ٹیکس (۲) سیل ٹیکس (۳) ویٹ ٹیکس (۴) کسٹم ڈیوٹی میں خرچ کرنے کی گنجائش ہے، البتہ ہاؤس ٹیکس میں خرچ کرنے کو ناجائز قرار دیا ہے، اس میں اشکال یہ پیدا ہورہا ہے کہ ۱ تا ۴ میں دینے کی گنجائش ہے، جبکہ ہاؤس ٹیکس میں ممنوع قرار دیا گیا ہے، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کس دلیل کی بنیاد پر ۱ تا ۴ میں گنجائش نکالی گئی ہے اور ہاؤس ٹیکس میں ناجائز قرار دیا گیا ہے چونکہ ٹیکس کیسا بھی ہو، بہرحال اس سلسلہ میں دلائل و براہین مطلوب ہیں۔ عنایت فرما کر ممنون فرمادیں۔

الجواب وباللہ التوفیق:

بینک کا کاروبار سود پر مشتمل ہوتا ہے، جس میں شرکت واعانت ناجائز ہے کما ھو مصرح فی الحدیث (لعن رسول اللہ ﷺ اکل الربوا وموکلہ الخ) رقم جمع کرنے سے بھی اعانت ہوتی ہے وہ بھی اس میں شامل ہے البتہ اپنی رقم کے تحفظ کی کوئی صورت نہ ہو یا حکومت کی جانب سے انسان بینک میں رقم جمع کرنے کا پابند ہو ایسی مجبوری کے وقت ضرورۃً بہ نیت تحفظ رقم بینک میں جمع کرنے کی گنجائش ہے اس پر ملنے والا سود قطعی حرام ہے، اپنے استعمال میں لانا جائز نہیں ہے، ایسے حرام مال کا اول حکم تو یہ ہے کہ اصل مالک کو لوٹا دیا جائے، لہٰذا بینک سے سود کی رقم نکالنا ہی جائز نہ ہونا چاہیے لیکن جب یہ تحقیق ہوئی کہ اس طرح کی رقموں کو اسلام کے خلاف چیزوں کی ترویج وتعمیر میں خرچ کیا جاتا ہے تو علمائے کرام نے مجبوراً اس کے نکال لینے کا حکم کیا اور اس رقم کے دوسرے مصرف یعنی فقراء پر بلانیت ثواب صرف کرنے کا فتویٰ دیا، کیونکہ مال حرام اگر اصل مالک تک واپس نہ کیا جاسکے تو اس کے لیے فقراء میں صدقہ کرنے کا وجوبی حکم ہوتا ہے۔

اس تمہید کے بعد سمجھئے کہ مذکور فی السوال ٹیکس میں سے ایک تا چار حکومت کے غیر شرعی ٹیکس ہیں جن کے بدلے ٹیکس دہندہ کو کوئی ذاتی منفعت یا معاوضہ حاصل نہیں ہوتا، لہٰذا ان ٹیکسوں میں ادا کردینا گویا کہ حکومت کو ہی واپس کردینا ہوا (کیونکہ بینک حکومت ہی کی ملکیت ہوتے ہیں اگر کوئی بینک حکومت کی ملکیت نہیں ہے تو اس سے ملنے والا سود مذکورہ ٹیکسوں میں ادا نہ کیا جاسکے گا) اس لیے ان ٹیکسوں میں ادا کرنا جائز ہوا۔

مذکورہ چار ٹیکسوں کے برخلاف ہاؤس ٹیکس اس میں کہیں واٹر ٹیکس اور سیوریج ٹیکس بھی شامل ہوتا ہے، اس کی وجہ سے انسان گورنمنٹ سے پانی کی تحصیل کرتا ہے سیوریج لائن کی صفائی اور نالی وسڑک کی صفائی کے منافع حاصل کرتا ہے، ٹیکس انہیں کا معاوضہ ہوتا ہے، لہٰذا سود کی رقم دے کر اس کے بدلے میں کوئی منفعت یا معاوضہ حاصل کرنا چونکہ جائز نہیں ہے، اس لیے ہاؤس ٹیکس میں سود کی رقم دینا جائز نہیں ہے، اور جن جگہوں میں ہاؤس ٹیکس میں پانی اور سیوریج کا ٹیکس شامل نہیں ہوتا بلکہ سب ٹیکس الگ الگ وصول کیے جاتے ہیں، وہاں بھی ہاؤس ٹیکس کے بدلے میں آدمی مکان کے سامنے کی نالی اور سڑک کی صفائی کی منفعت حاصل کرتا ہے، جو سود کی رقم ادا کرکے حاصل کرنا جائز نہیں ہے۔

سود کی رقم رشوت اور ٹیکس میں دینے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں مفتیان دین مسئلہ ہذا کے متعلق:

(۱) کیا سود کے پیسے سے رشوت بحالت مجبوری دی جاسکتی ہے یا نہیں؟

(۲) اس کے علاوہ جو ہندوستانی حکومت جبراً انکم ٹیکس وصول کرتی ہیں تو کیا اس کو بذریعہ سود دیا جاسکتا ہے یا نہیں؟

الجواب وباللہ التوفیق:

(۱) سود کی رقم رشوت میں دینا جائز نہیں۔

(۲) ہندوستانی حکومت جبراً انکم ٹیکس جو وصول کرتی ہے، وہ غیر منصفانہ اور ناواجبی ہے، اس بنا پر اس میں سود کی رقم دینے کی گنجائش ہے۔ البتہ ان ٹیکسوں میں سود کی رقم دینا جائز نہیں، جو منصفانہ اور واجبی ہیں اور اس کا نفع خود انسان کی ذات کو پہنچتا ہے۔ مثلاً پانی، روشنی، مکان کا ٹیکس چونکہ ان سب چیزوں کا نفع محسوس طور پر حکومت ہماری طرف لوٹا دیتی ہے، اس لیے ان سب چیزوں میں سود کی رقم دینا جائز نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم

☆......☆......☆

کلامِ ہادئ عالم ﷺ

معارفِ نبوی

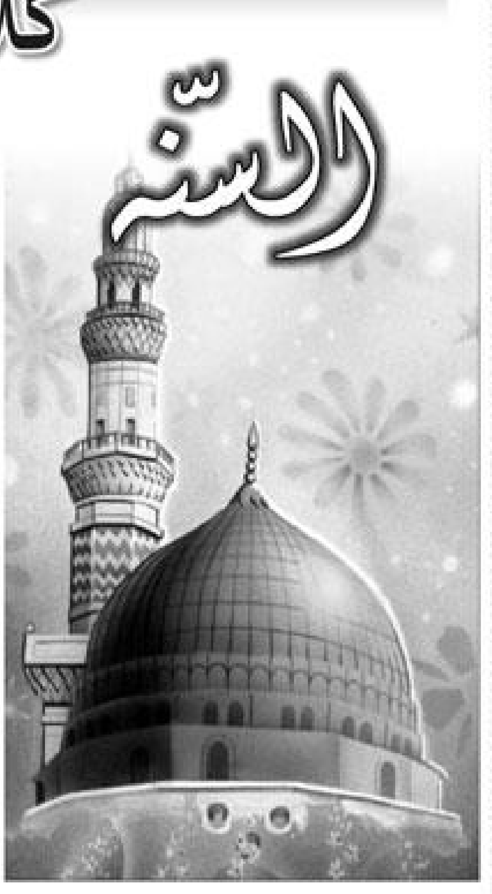

تشریح: اس حدیث میں فرمایا: کافر اگر کوئی بھلا کام کرتا ہے جس کو لوگ "نیکی کا کام" کہتے ہیں تو آخرت میں تو اس کو کچھ ملتا نہیں، لیکن اللہ تعالیٰ اس کا کچھ روزینہ دنیا میں ہی دے دیتے ہیں، "روزینہ" کہتے ہیں روزی کو، مطلب یہ کہ اس کی وجہ سے اس کی روزی میں کچھ کشائش کردیتے ہیں، بخلاف اہل ایمان کے، مومن کے، اس کے لئے سب سے پہلے تو اللہ تعالیٰ یہ کرتے ہیں کہ جتنا بھی وہ نیک کام کرے اس کے نیک کام کو اس کی آخرت کے لئے ذخیرہ بنادیتے ہیں، یہاں نہیں دیتے، وہاں کے لئے ذخیرہ بنادیتے ہیں، لیکن پھر بھی ذخیرہ بنانے کے بعد اس کی اس اطاعت کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کو دنیا میں ہی رزق عطا فرمادیتے ہیں۔

اس حدیث سے چند باتیں معلوم ہوگئیں:

۱) ایک یہ کہ کافر کو تو اس کا پورا اجر یہاں ملتا ہے تو لامحالہ اس کی حالت یہاں اچھی ہونی چاہئے، کیونکہ اس کو کمائی کا بدلہ مل رہا ہے، تمہیں مل نہیں رہا، دو مزدور ایک ہی کارخانے میں کام کرتے ہیں، ایک کو مزدوری ملتی ہے، دوسرے کو نہیں ملتی تو جس کو مزدوری ملتی ہے اس کے گھر کی حالت اچھی ہوگی اور جس کو مزدوری نہیں ملتی، صاحب کہتے ہیں کہ دے دیں گے، کئی مہینے گزر گئے اس کو مزدوری نہیں مل رہی، ظاہر ہے کہ کچھ پتلا ہی حال ہوگا کچھ پریشان بھی ہوگا، تو بالکل یہی مثال ہے مومن اور کافر کی کہ کافر کو تو نقد ملتا ہے، روز کے روز اور مومن کو کچھ نہیں دیتے، تو کافر کی تو حالت اچھی ہونی چاہئے۔

۲) دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ مومن کو اس کے بدلے کا نہ دیا جانا، اس کے عمل کا بدلہ دنیا میں نہ دیا جانا، اس کے حق میں رحمت ہے، بات یہ ہے کہ ہم تو بہت کمزور ہیں، ہمارے سامنے یہ مشاہدے والی زندگی ہے اور جو آگے آنے والی ہے وہ ہمارے سامنے نہیں، اس کا ہمیں اتنا اہتمام نہیں تو یہ حق تعالیٰ شانہٗ کی عنایت، اس کا فضل اور اس کا لطف وکرم ہے کہ باوجود اس کے کہ ہمیں اس کا اہتمام اتنا نہیں لیکن ہمارے لئے بچا بچا کے رکھ لیتے ہیں اور اس کی مثال بالکل ایسی ہی سمجھ لیجئے کہ بچوں کو اپنے نفع نقصان کا اتنا اہتمام نہیں ہوتا، جتنا والدین کو ہوتا ہے، ان کے مستقبل کی فکر جتنی ان کے والدین کو ہوتی ہے بچوں کو نہیں ہوتی، وہ تو کہتے ہیں کہ کھیل کود میں وقت گزار لیں، حالانکہ والدین کو کیا نفع؟ ان کو تو معلوم ہے کہ ہم مرجائیں گے کبھی ان کو اپنے سامنے دیکھنا ہوتا ہے کبھی نہیں ہوتا۔

ایک خاتون نے اپنے بیٹے کے بارے میں مجھے خط لکھا تھا، بڑی فکر مندی تھی اور ساتھ یہ بھی لکھا کہ میں قطعاً نہیں چاہتی کہ ایک پیسہ بھی ہمیں کما کر کھلائے، لیکن یہ خود قابل ہوجائے۔ اسی لئے بزرگ فرماتے ہیں کہ حق تعالیٰ شانہٗ بغیر کسی غرض کے بندوں پر انعامات فرماتے ہیں، اس کا ایک ہلکا سا نمونہ والدین میں پایا جاتا ہے، والدین چاہتے ہیں کہ ان کی اولاد صاحب کمال ہوجائے اور ان کو اللہ تعالیٰ بہت بہت نعمتیں عطا فرمائے، چاہے ایک پیسہ بھی ہمیں نہ دیں، ایسی بے لوث اور بے غرض محبت اور ایسی بے لوث اور بے غرض شفقت سوائے والدین کے کسی یہاں نہیں پاؤ گے۔ خیر یہ تو درمیان میں ایک جملہ معترضہ تھا، کہنا یہ چاہتا ہوں کہ بچوں کو اپنے مستقبل کی اتنی فکر نہیں ہوتی جتنی کہ والدین اس کا اہتمام کرتے ہیں، والدین کی شفقت اور محبت اللہ کی شفقت اور محبت کے مقابلے میں کیا چیز ہے؟ تو تم تو اپنے کھیل کود میں یہاں اڑا دینا چاہتے ہو، لیکن اللہ تعالیٰ جانتے ہیں کہ یہ نادان ہے، اس کو اپنے مستقبل کی فکر نہیں، وہ ہمارے مستقبل کا اہتمام فرماتے ہیں، تو حق تعالیٰ شانہٗ کا بندۂ مومن کو اس کے نیک اعمال کا بدلہ یہاں نہ دینا، یہ شفقت وعنایت ورحمت ہے۔

۳) تیسرا یہ کہ اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے ڈبل اجر رکھا ہے، اللہ تعالیٰ نے آخرت میں تو ذخیرہ بنادیا اور فرمایا کہ: دنیا میں بھی اس کی اطاعت پر اس کو روزی عطا فرماتے ہیں، یہ اس لئے کردیا کہ اگر یہ نہ کریں تو تم سب کافر ہوجاؤ، تم سے برداشت نہ ہوسکے گا کہ کافروں کو تو مل رہا ہے ہمیں نہیں مل رہا، قرآن کریم نے اس کو بہت نفیس انداز سے بیان فرمایا:

ولولا ان یکون الناس امة واحدة لجعلنا لمن یکفر بالرحمن لبیوتھم سقفا من فضة ومعارج علیھا یظھرون ولبیوتھم ابوابا و سررا علیھا یتکئون وزخرفا وان کل ذلک لما متاع الحیوة الدنیا والاخرة عند ربک للمتقین (الزخرف)

اس آیت شریفہ کا خلاصہ یہ ہے کہ اگر یہ بات نہ ہوتی کہ سب لوگ ایک ہی مذہب کے یعنی کافر ہوجائیں گے تو جو لوگ کہ رحمٰن کے ساتھ کفر کرتے ہیں تو ان کے مکانوں کی چھتیں، ان کی دیواریں، ان کی سیڑھیاں سونے اور چاندی کی بنادیتے۔

مطلب یہ ہے کہ وہ کررہا ہے کفر اور اس کو دے رہے ہیں سونا چاندی، وہ بھی اتنا کہ مکان کی سیڑھیاں تک سونے اور چاندی کی ہیں اور آخر میں فرمایا کہ: یہ ساری کی ساری چیزیں دنیا کی زندگی میں برتنے کی ہیں اور آپ کے رب کی طرف سے جو ثواب متقی لوگوں کو ملنے والا ہے وہ بہت ہی زیادہ بہتر ہے اس کے مقابلے میں۔

☆......☆......☆

حضرت سلیمان علیہ السلام

نسب:

حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام کے صاحبزادے ہیں، اس لئے ان کا نسب بھی یہودا کے واسطہ سے حضرت یعقوب (اسرائیل) علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔

ان کی والدہ ماجدہ کا نام معلوم نہیں ہوسکا، تورات نے بنت سبع نام بتایا ہے لیکن اس طرح کہ وہ اول اوریاہ کی بیوی تھی اور پھر داؤد علیہ السلام کی بیوی بنی اور حضرت سلیمان علیہ السلام اس سے پیدا ہوئے۔ مگر اس قصہ کی لغویت گزشتہ صفحات میں واضح ہوچکی ہے، اس لئے یہ نام بھی تاریخی حیثیت سے صحیح نہیں ہے۔

ابن ماجہ کی ایک حدیث میں صرف اس قدر منقول ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ سلیمان بن داؤد کی والدہ نے ایک دفعہ سلیمان علیہ السلام کو یہ نصیحت فرمائی: بیٹا! رات بھر نہ سوتے رہا کرو اس لئے کہ رات کے اکثر حصہ کو نیند میں گذارنا انسان کو قیامت کے دن اعمال خیر سے محتاج بنادیتا ہے۔

قرآن عزیز نے بھی صرف اس قدر بتایا ہے کہ وہ حضرت یعقوب علیہ السلام کے واسطہ سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نسل سے ہیں۔

ووھبنا له اسحاق ویعقوب کلاھدینا ونوحا ھدینا من قبل ومن ذریته داؤد وسلیمان

اور ہم نے اس (ابراہیم) کو بخشے اسحٰق ویعقوب، ہم نے ہر ایک کو ہدایت دی اور نوح کو ہدایت دی اس (ابراہیم) سے پہلے اور اس ابراہیم کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان کو ہدایت دی۔ (الانعام)

ووھبنالداؤد سلیمان (ص)

اور ہم نے داؤد کو سلیمان دیا۔

قرآن عزیز اور ذکر سلیمان علیہ السلام

قرآن عزیز میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر سولہ جگہ آیا ہے ان میں سے چند جگہ کچھ تفصیل کے ساتھ ذکر ہے اور اکثر جگہ مختصر طور پر ان انعامات اور فضل وکرم کا تذکرہ ہے جو خدا کی جانب سے ان پر اور ان کے والد حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوتے رہے۔

سورة	آیت	شمار
بقرہ	۱۰۲	۱
نساء	۱۶۳	۱
انعام	۸۵	۱
انبیاء	۷۸_۷۹_۸۱	۳
نمل	۱۵_۱۶،۱۷،۲۰،۳۰،۳۶،۴۴	۷
سباء	۱۲	۱
ص	۳۰_۳۴	۲

حضرت سلیمان علیہ السلام

قرآن کے سائے میں.....

ماخوذ از قصص القرآن

مولانا محمد حفظ الرحمن سیوہارویؒ

بچپن

اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام میں ذکاوت اور فصل مقدمات میں اصابت رائے کا کمال فطرت ہی سے ودیعت کردیا تھا چنانچہ ان کے بچپن کا وہ واقعہ اس کے لئے روشن برہان ہے جو حضرت داؤد علیہ السلام کے واقعات کے ضمن میں قرآن عزیز سے نقل کیا جاچکا ہے۔

حضرت داؤد علیہ السلام نے ان کے اس جوہر کو پہچان لیا تھا اس لئے بچپن ہی سے ان کو امور مملکت میں شریک کار رکھتے تھے، خصوصاً فصل مقدمات میں ان سے ضرور مشورہ فرمالیا کرتے تھے۔

وراثت داؤد علیہ السلام

مؤرخین کہتے ہیں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام سن رشد کو پہنچ چکے تھے کہ حضرت داؤد علیہ السلام کا انتقال ہوگیا اور اللہ تعالیٰ نے ان کو نبوت اور حکومت دونوں میں داؤد علیہ السلام کا جانشین بنادیا اور اس طرح فیضان نبوت کے ساتھ ساتھ اسرائیلی حکومت بھی ان کے قبضہ میں آگئی، قرآن عزیز نے اسی جانشینی کو وراثت داؤد سے تعبیر کیا ہے:

وورث سلیمان داؤد (نمل)

اور سلیمان داؤد کا وارث ہوا۔

ابن کثیر کہتے ہیں کہ یہاں وراثت سے نبوت و سلطنت کی وراثت مراد ہے۔ مالی وراثت مراد نہیں ہے ورنہ حضرت داؤد علیہ السلام کی اور بھی بہت سی اولاد تھی وہ کیوں محروم رہتی، نیز صحاح ستہ میں متعدد جلیل القدر صحابہ سے یہ روایت منقول ہے:

ان رسول اللہ ﷺ قال: نحن معشر الانبیاء لانورث ماترکنا فھو صدقة

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہم جماعت انبیاء کی وراثت مالی کا سلسلہ نہیں چلتا اور ہم جو کچھ چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوجاتا ہے۔

یہ روایت صراحت کرتی ہے کہ انبیاء علیہم السلام کی وفات کے بعد ان کے مال کا کوئی وارث نہیں ہوتا بلکہ وہ مساکین اور فقراء کا حق ہے اور خدا کے نام پر صدقہ ہے۔

دراصل نبی کی فطرت یہ گوارا نہیں کرتی کہ مال جیسی حقیر شے پر ان کی وراثت کا انتساب ہو۔ اس لئے کہ جن ہستیوں کا مقصد حیات تبلیغ وارشاد اور راہ خدا کی دعوت ہو وہ کب یہ گوارا کرسکتی ہیں کہ علوم وفیوض نبوت کے علاوہ ایک ادنیٰ شے ان کی وراثت قرار پائے۔ اس لیے بر بناء بشریت بقاء حیات کے لئے وہ جو کچھ مال کی صورت میں رکھتے تھے پس مردن صرف خدا کی ملکیت ہوجانا چاہئے جو فقراء اور مساکین ہی کا حصہ ہوسکتا ہے نہ کہ اس اولوالعزم ہستی کے نسل وخاندان کا۔

☆......☆......☆

حدیث ۴۰۲: سفر سے واپسی پر نماز پڑھنا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے، انہوں نے کہا: جب میں سفر سے واپس آیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: دو رکعت نماز پڑھو۔

صرار: مدینہ طیبہ کے قریب ایک جگہ کا نام ہے۔

حدیث ۴۰۳: انبیاء کا ترکہ وراثت نہیں ہوتا

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کی لخت جگر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مطالبہ کیا کہ انہیں رسول اللہ ﷺ کے اس ترکے سے وراثتی حصہ دیا جائے جو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو بطور فے دیا تھا۔

حدیث ۴۰۴: انبیاء کا ترکہ وراثت نہیں ہوتا

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: ہمارا ترکہ بطور وراثت تقسیم نہیں ہوتا بلکہ ہم جو کچھ چھوڑیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا یہ سن کر ناراض ہوئیں اور آپ سے ترک ملاقات کردی۔ پھر وفات تک ان سے نہ ملیں۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے بعد چھ ماہ تک زندہ رہی تھیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے اپنا وہ حصہ طلب کرتی تھیں جو رسول اللہ ﷺ نے خیبر، فدک اور مدینہ کے صدقات سے چھوڑا تھا، تاہم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اس سے انکار تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں کسی بھی ایسے عمل کو نہیں چھوڑ سکتا جسے رسول اللہ ﷺ اپنی زندگی میں کرتے تھے۔ مجھے ڈر ہے کہ اگر میں نے آپ ﷺ کے حکم میں سے کوئی چیز بھی ترک کردی تو میں سیدھے راستے سے بھٹک جاؤں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے دور حکومت میں رسول اللہ ﷺ کا مدینہ طیبہ میں صدقہ حضرت علی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما کے سپرد کردیا تھا، البتہ خیبر اور فدک کی جائیداد کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے روک لیا اور فرمایا کہ یہ دونوں رسول اللہ ﷺ کا صدقہ ہیں جو ان ہنگامی ضروریات کے لیے وقف ہیں جو آئے دن پیش آتی رہتی ہیں اور ان کا انتظام وانصرام اس شخص کے حوالے ہوگا جو خلیفۂ وقت ہو، چنانچہ ان دونوں جائیدادوں کا معاملہ آج تک اسی طرح ہوتا چلا آرہا ہے۔

مشعل

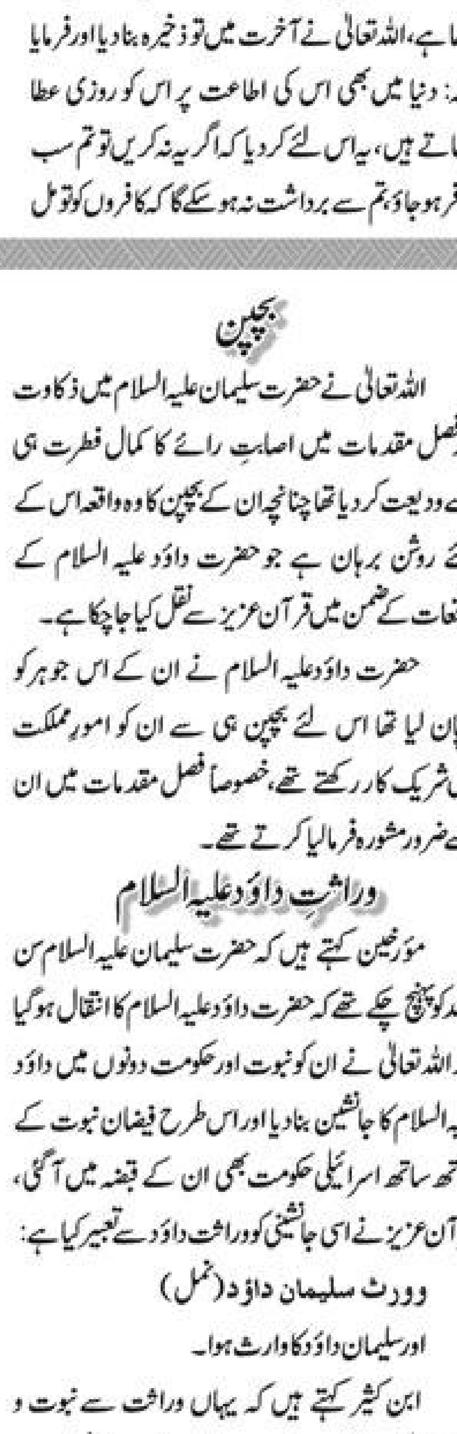

ترجمہ:

کتاب الجہاد......صحیح بخاری

حدیث ۴۰۵: انبیاء کا ترکہ وراثت نہیں ہوتا

حضرت مالک بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: میں دن چڑھے اپنے اہل خانہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی طرف سے ایک قاصد میرے پاس آیا اور کہا: امیر المؤمنین آپ کو بلا رہے ہیں۔ میں اس کے ساتھ ہی روانہ ہوگیا حتیٰ کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا جبکہ آپ چارپائی کے بان پر بیٹھے ہوئے تھے۔ اس پر کوئی گدا وغیرہ بھی نہیں تھا۔ وہ چمڑے کے تکیے پر ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ میں نے سلام عرض کیا اور بیٹھ گیا۔ انہوں نے فرمایا: اے مالک! تمہاری قوم کے کچھ لوگ ہمارے پاس آئے تھے۔ میں نے کچھ تھوڑا سا مال ان میں تقسیم کرنے کا حکم دیا ہے، آپ اس پر قبضہ کرکے ان میں تقسیم کردیں۔ میں نے عرض کیا: امیر المؤمنین! اگر آپ میرے علاوہ کسی اور کو حکم دیتے تو بہتر تھا۔ انہوں نے فرمایا: اللہ کے بندے! تم اسے اپنے قبضے میں کرکے ان میں تقسیم کردو۔ میں ان کے پاس ہی بیٹھا تھا کہ ان کا خادم یرفا آیا اور عرض کرنے لگا کہ آپ حضرت عثمان، عبدالرحمٰن بن عوف، زبیر اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم کو اندر آنے کی اجازت دیتے ہیں؟

(جاری ہے)

www.alqalamonline.com

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified ملک کا مقبول ترین ہفت روزہ

رجسٹرڈ نمبر P-483

نٓ قسم ہے قلم کی (القرآن)

ہفت روزہ القلم پشاور

WEEKLY

ALQALAM-E-PESHAWAR

صفحات 8 قیمت 10 روپے

11 | 17 تا 23 رمضان المبارک 1437ھ بمطابق 24 تا 30 جون 2016ء | 32

مقبوضہ کشمیر

مجاہدین کا پولیس اسٹیشن پر دھاوا، جھڑپوں میں 5 بھارتی اہلکار ہلاک، متعدد زخمی

سرینگر میں برقعہ پہننے پر 2 ٹیچرز برطرف

قاضی گنڈ میں اسٹیشن پر حملہ کر میں 2 اہلکار مارے گئے، مقبوضہ کشمیر کے علاقے کد میں جھڑپ کے دوران 2 جبکہ مژھل سیکٹر میں ایک بھارتی فوجی واصل جہنم ہوا

قابض بھارتی فورسز نے منگڈار کے قریب ایک پر تشدد کاروائی میں 2 نوجوانوں کو جبکہ سوپور میں ایک کشمیری کو شہید کردیا، 2 کشمیری طالبات نئی دہلی ایئرپورٹ سے گرفتار

سوشل میڈیا پر مجاہدین کی تصاویر اور بھارت مخالف پراپیگنڈہ اپ لوڈ کرنے کے الزام میں گرفتار ہونیوالا نوجوان حراستی کیمپ منتقل، گجرات فسادات کے 11 ملزمان کو عمر قید

مقبوضہ کشمیر میں نوجوانوں کے قتل کیخلاف ہڑتال ومظاہرے، کاروبار زندگی معطل، پولیس سے جھڑپوں میں متعدد زخمی، طلبا سمیت درجنوں افراد گرفتار

سرینگر (مانیٹرنگ ڈیسک، نیٹ نیوز) مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین اور قابض بھارتی فورسز کے درمیان مختلف جھڑپوں میں 5 اہلکاروں کو جہنم واصل کردیا گیا، متعدد اہلکار زخمی بھی ہوئے جبکہ بھارتی فوجیوں نے ریاستی دہشت گردی کی تازہ کارروائیوں میں مزید 3 کشمیریوں کو شہید کردیا گیا۔ جبکہ سرینگر میں برقعہ پہننے پر دو ٹیچرز کو برطرف کردیا گیا، کشمیری نوجوانوں کی شہادت کے خلاف وادی بھر میں ہڑتال، مظاہرے کیے گئے جن کے باعث کاروبار زندگی مکمل ہو گیا رہ گیا، مظاہرین اور فورسز کے درمیان جھڑپوں میں متعدد افراد زخمی بھی ہوئے، طلباء سمیت متعدد افراد کو گرفتار کیا گیا۔ ادھر سوشل میڈیا پر مجاہدین کی تصاویر اور بھارت مخالف پراپیگنڈہ اپ لوڈ کرنے کے الزام میں گرفتار ہونیوالا نوجوان حراستی کیمپ منتقل جبکہ گجرات فسادات کے 11 ملزمان کو عمر قید کی سزا سنا دی گی۔ مودی سرکار نے نئی دہلی میں دو کشمیری طالبات کو گرفتار کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق مقبوضہ کشمیر کے مژھل سیکٹر میں مجاہدین اور بھارتی فوج کے درمیان تازہ جھڑپ ہوئی ہے جس میں ایک اہلکار واصل جہنم ایک زخمی ہوگیا۔ بھارتی فوج نے ایک مجاہد کو شہید اور قبضے سے اسلحہ و گولہ بارود برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے، زخمی اہلکار کو تشویشناک حالت کے باعث 92 بیس فوجی ہسپتال منتقل کردیا گیا، ادھر مقبوضہ کشمیر کے علاقے کد میں مجاہدین اور سی (باقی صفحہ 6 نمبر 1)

اللّٰھم

رمضان کے تیسرے عشرے کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا

اے اللہ بے شک تو معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند کرتا ہے پس ہمیں معاف فرمادے۔

سابق ایرانی صدر احمدی نژاد کا بھائی بھی مارا گیا

عراق: 15 سکیورٹی اہلکار قتل، دھماکے میں 3 ہلاک، فلوجہ سے 8 ہزار افراد کی نقل مکانی

سکیورٹی اہلکاروں پر حملے طوزخرماتو سے مشرق کی جانب واقع 2 دیہات میں کئے گئے، فلوجہ سے شہریوں کے روپ میں فرار کی کوشش میں 500 جنگجو گرفتار کرلئے گئے

لوگوں کی نقل مکانی کے باعث انسانی بحران کا خطرہ، امدادی سامان خطرناک حد تک کم ہو رہا ہے، عراق میں سعودی عرب کے سفیر کو ایران نواز گروپ کی دھمکیاں

بغداد (مانیٹرنگ ڈیسک) عراق میں مسلح افراد نے حملے کرکے 15 سکیورٹی اہلکار قتل کردیئے، حملوں میں سابق ایرانی صدر احمدی نژاد کا بھائی بھی مارا گیا، بغداد میں بم دھماکے میں 2 افراد ہلاک اور 15 زخمی ہوگئے جبکہ فلوجہ سے 8 ہزار افراد کی نقل مکانی سے انسانی بحران کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے اور مزید 25 افراد نقل مکانی کرسکتے ہیں، امدادی سامان خطرناک حد تک کم ہوگیا ہے، فلوجہ سے شہریوں کے روپ میں فرار ہونیوالے 500 جنگجوؤں کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا گیا ہے جبکہ عراق میں سعودی عرب کے سفیر کو ایران نواز کی گروپ کی طرف سے دھمکیاں دیئے جانے کی بھی اطلاعات ہیں۔ تفصیلات (باقی صفحہ 6 نمبر 2)

فوجی چیک پوسٹ پر فلسطینی نوجوان نے چاقو چلا دیا

اسرائیلی دہشت گرد فورسز کے افطاری کے اوقات میں گھروں پر چھاپے، وحشیانہ تشدد، نابلس میں کرفیو نافذ

کرفیو کا سلسلہ رات گئے تک جاری، قصبے کی مکمل ناکہ بندی سے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا، غزہ کی پٹی میں فضائی بمباری سے مسلمانوں کی فصلوں کو شدید نقصان

اسرائیلی پولیس نے مسجد اقصیٰ کے قریب سے فلسطینی لڑکی کو گرفتار کرلیا، مساجد میں لاؤڈ اسپیکر پر اذان دینے پر اسرائیلی پابندی، قابض فورسز نے متعدد گھر مسمار کردیئے

مقبوضہ بیت المقدس (نیٹ نیوز) اسرائیلی دہشت گرد فورسز نے فلسطینی شہریوں پر رمضان المبارک میں بھی مظالم کا سلسلہ جاری رکھا ہوا، فورسز نے نابلس کے علاقے حوارہ میں افطاری کے اوقات میں گھروں پر چھاپے مار کر بچوں اور خواتین کو زدوکوب جبکہ دیگر متعدد افراد کو وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا، حوارہ قصبے میں کرفیو نافذ کرکے اس کی مکمل ناکہ بندی کردی جس سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، ادھر غزہ کی پٹی میں فضائی بمباری سے فصلوں کو شدید نقصان پہنچا جبکہ کسی جانی نقصان کی اطلاعات موصول نہیں ہوئیں، صیہونی پولیس نے مسجد اقصیٰ کے قریب سے ایک نوجوان فلسطینی لڑکی کو گرفتار کرلیا جبکہ مساجد میں (باقی صفحہ 6 نمبر 3)

اسرائیلی کی جانب سے مسمار کیے گئے فلسطینی شہری کا گھر ملبے کا ڈھیر بنا ہوا ہے

فراہ میں 3 اضلاع، فاریاب کے فوجی اڈے پر طالبان کا قبضہ، ننگرہار ایئرپورٹ پر میزائل حملے میں گولے اتحادی بیرکوں پر گرے، بامیان میں ضلعی گورنر قتل، امریکی ڈرون حملے میں 27 افراد شہید

افغانستان میں امریکہ کی چھاپہ مار کاروائی ناکام

مجاہدین نے 4 امریکی فوجی، 12 نیپالی، 2 بھارتی گارڈز سمیت 82 ٹھکانے لگادیئے

افغانستان کے قلعہ نصرو میں امریکی بکتر بند گاڑی کو ریموٹ کنٹرول بم سے اڑادیا، طالبان ترجمان، بامیان کے ضلعی گورنر ہادی سیغانی پر اپنے ہی محافظ نے فائرنگ کردی، مجاہدین کا حامی ہونے کا انکشاف

کابل میں کینیڈین سفارتخانے کے لئے کام کرنیوالے نیپالی سکیورٹی گارڈز کی منی بس کو فدائی بمبار نے نشانہ بنایا، حملے میں 2 بھارتی گارڈز بھی ٹھکانے لگے، بدخشاں میں بم دھماکے میں 8 اتحادی کام آئے

قندھار اور فاریاب میں 20 گاؤں بھی فتح، مجاہدین نے 18 ٹینک اور بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی غنیمت کرلیا، گردیز میں سپیشل فورس کے اہلکاروں پر طالبان کا تباہ کن حملہ، 5 ہلاک، 6 زخمی

کنڑ میں 5، غزنی 6، نورستان میں 4 فوجی ہلاک، پکتیکا، لوگر اور بلخ میں میں مجاہدین نے 8 اہلکاروں کو جبکہ میدان اور اورزگان میں کاروان پر حملہ کرکے 9 فوجی گاڑیاں تباہ کردی 17 فوجی لقمہ اجل بنائے

کابل (مانیٹرنگ ڈیسک، نیٹ نیوز) افغانستان میں طالبان کے اتحادیوں پر تابڑتوڑ حملوں کا سلسلہ جاری، رمضان المبارک میں عمری آپریشن میں تیزی، افغانستان میں فوجی آپریشن بند کرنے کے بعد امریکہ کی جانب سے پہلی چھاپہ مار کارروائی کو مجاہدین نے زبردست حکمت عملی سے ناکام بنا دیا، چھاپہ مار کارروائی کے لئے آنے والے امریکی بکتر بند ٹینک کو ریموٹ کنٹرول بم سے اڑادیا جس کے نتیجے میں 4 فوجی جل کر مرے جبکہ دوسری جانب مجاہدین نے فدائی حملوں اور دیگر کارروائیوں میں 82 اتحادی ٹھکانے لگائے، ادھر افغانستان میں یکے بعد دیگر 3 مختلف بم دھماکوں میں 14 نیپالی اور 2 بھارتی گارڈز کو ہلاک کردیا گیا، کابل میں کینیڈین سفارت خانے کے لئے کام کرنے والے نیپالی سکیورٹی گارڈز کی منی بس پر فدائی حملے میں 12 اہلکار مارے گئے جبکہ مرنے والوں میں 2 بھارتی گارڈز بھی شامل ہیں، صوبہ بدخشاں میں دھماکے سے 8 ہلاکتیں ہوئیں۔ گردیز میں سپیشل فورسز کے اہلکاروں پر طالبان کا تباہ کن حملہ، 5 ہلاک، قندھار اور فاریاب میں 20 دیہاتوں پر طالبان نے قبضہ کرلیا، بامیان کے ضلعی گورنر ہادی سیغانی کو اپنے ہی محافظ نے گولی مار کر ہلاک کردیا، محافظ کے بارے میں انکشاف ہوا ہے کہ وہ طالبان کا حمایت یافتہ تھا، فراہ کے تین اضلاع جبکہ فاریاب کے فوجی اڈے پر طالبان نے قبضہ کرلیا، غزنی میں پولیس اور انٹیلی جنس اہلکاروں پر حملے میں 7 اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی (باقی صفحہ 6 نمبر 4)

طالبان نے تیز رفتار گاڑیوں پر مشتمل ٹرانسپورٹ کمپنیاں بنالیں

عوام بھارتی ساختہ بسوں کے بجائے طالبان کی گاڑیوں کو ترجیح دینے لگے۔ ٹی وی

کابل (نیٹ نیوز) افغانستان میں طالبان نے تیز رفتار مسافر گاڑیوں پر ٹرانسپورٹ کمپنیاں قائم کرلی ہیں جو عوام میں بے حد مقبول ہورہی ہیں اور وہ بھارتی کمپنی ٹاٹا کی جانب سے افغانستان کو فراہم کی گئی بسوں کے بجائے ان تیز رفتار اور محفوظ گاڑیوں پر سفر کو ترجیح دینے لگے ہیں۔ افغان ٹی وی کے مطابق ملک کی شاہراہوں پر گاڑیاں چلانے والی ہائی سپیڈ ویز ٹرانسپورٹ کمپنیاں طالبان کی ملکیت ہیں۔ طلوع ٹی وی کے مطابق قندوز میں مقامی حکام الزام عائد کیا کہ طالبان ان گاڑیوں کو لوگوں کی آمد ورفت کیلئے بھی استعمال کرتے ہیں تاکہ انہیں اپنی کارروائیوں کیلئے ڈھال کے طور پر استعمال کرسکیں۔ ہائی سپیڈ گاڑیوں کا نکتہ آغاز طورخم سرحد ہے جہاں سے یہ چلتی ہیں یہ افغانستان اور پاکستان کے درمیان چلتی ہیں اور اس کا آخری منزل شمالی تخار صوبہ ہے۔

مرکز عثمانؓ و علیؓ میں عظیم الشان اجتماعی اعتکاف کی تیاریاں عروج پر

چاروں صوبوں بشمول آزاد کشمیر سے اہل ذوق افراد شریک ہوتے ہیں، طاق راتوں میں مفتی عبدالرؤف اصغر کے بیانات معتکفین کیلئے غنیمت کبریٰ ہوتے ہیں

امیر المجاہدین مولانا مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ کے دورہ تربیہ کیلئے مرتب کردہ فرمودات کا بھی اہتمام کرایا جاتا ہے، کثیر تعداد کی شرکت متوقع

بہاولپور (القلم نیوز) مرکز عثمانؓ و علیؓ میں سالانہ عظیم الشان اجتماعی اعتکاف کی تیاریاں عروج پر، جامع مسجد عثمان و علی میں ہر سال ڈیڑھ ہزار سے زائد افراد اعتکاف کے لیے جمع ہوتے ہیں۔ بہت سے خواہش مند افراد کیم رمضان المبارک سے ہی جامع مسجد میں مستقل مقیم ہوجاتے ہیں۔ ملک بھر کے چاروں صوبوں بشمول آزاد کشمیر سے اہل ذوق افراد شریک ہوتے ہیں۔ اس اعتکاف پر رات بھر کا قیام، طاق راتوں میں امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر (باقی صفحہ 6 نمبر 8)

امریکہ اب اپنے کیئے کی سزا بھگتے گا، عمر متین کا آخری پیغام

فیس بک پیغامات پر امریکہ اور مغربی طرز معاشرت سے نفرت کا اظہار، حملوں کا انتباہ

فلوریڈا (نیٹ نیوز) اور لینڈو میں ایک کلب پر حملہ کرنے والے افغان نژاد عمر متین نے اس حملے سے قبل فیس بک کے ذریعے امریکہ کے کھلے عام نفرت کا اظہار کیا تھا اور اس کا کہنا تھا کہ حقیقی مسلمان کبھی مغرب کے گندے اور غلیظ راستے نہیں اپنائیں گے، امریکہ کو اسلامی ملکوں میں ڈرون حملوں اور فضائی بمباری میں بے گناہ بچوں اور عورتوں کی شہادتوں کا خمیازہ بھگتنا ہوگا۔ عمر متین نے اپنے فیس بک پیغامات پر امریکہ کے ساتھ نفرت اور مغربی طرز معاشرت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ ایک پوسٹ پر عمر متین نے لکھا تھا کہ امریکہ نے فضائی بمباری کرکے مسلمانوں کو بہت نشانہ بنالیا، اب مسلمانوں کی نفرت کا مزہ بھی چکھے گا۔ اس کی آخری پوسٹ پر امریکہ کے لیے ایک وارننگ درج کی گئی ہے، جس پر تحریر ہے کہ آئندہ کچھ دنوں میں امریکہ بھر میں حملے کیے جائیں گے۔

سید علی گیلانی

بھارت نواز جماعتوں کو ووٹ دینا اسلام مخالف اور شرعی حرام ہے

یہ سیاسی جماعتیں تحریک آزادی کشمیر کی دشمن اور ظلم وجبر کی اس کلہاڑی کے دستے ہیں جو بھارت کشمیریوں پر چلا رہا ہے

سری نگر (نیٹ نیوز) مقبوضہ کشمیر کے حریت رہنما سید علی شاہ گیلانی نے کہا ہے کہ کشمیر میں بھارت نواز سیاسی جماعتوں کو ووٹ دینا اسلام مخالف ہے اور شرعی طور پر حرام ہے۔ یہ سیاسی جماعتیں اس کلہاڑی کے دستے ہیں جو بھارت ہم پر چلا رہا ہے اور شرعی طور پر ایسی جماعتوں کو ووٹ دینا حرام ہے۔ فوجیوں اور پنڈتوں کی مخصوص علیحدہ کالونیوں کی تعمیر کے خلاف ہیں، وادی میں ایسا نہیں ہونے دیں گے، سول سوسائٹی کے اراکین سے مل کر کشمیری پنڈتوں سے (باقی صفحہ 6 نمبر 11)

فرانس اور بیلجیئم میں حملوں کا خطرہ، سکیورٹی ہائی الرٹ

فرانس برسلز ((نیٹ نیوز)) فرانس اور بیلجیئم میں ممکنہ حملوں کے خدشے کے پیش نظر سکیورٹی الرٹ جاری کردیا گیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق بیلجیئم کے مقامی اخبار نے رپورٹ جاری کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ دولت اسلامیہ کی تنظیم فرانس اور بیلجیئم پر حملہ کرسکتی ہے، خبر رساں ادارے کے مطابق سکیورٹی ذرائع کی جانب سے ممکنہ حملوں کی اطلاعات کے بعد دونوں ممالک کی سکیورٹی فورسز کو خبردار کردیا گیا (باقی صفحہ 6 نمبر 7)

اردنی عدالت نے عراقی شہری کو 15 سال قید کی سزا سنادی

عمان (نیٹ نیوز) اردن کی سکیورٹی کورٹ نے ایک عراقی باشندے کو 15 برس کی سزائے قید سنادی ہے۔ خالد رابیع نامی اس عراقی پر الزام تھا کہ وہ اردن میں ایک بم حملے کی منصوبہ بندی کررہا تھا۔ بتایا گیا ہے کہ رابیع نے اس کارروائی کی خاطر شمالی اردن میں 45 کلوگرام دھماکا خیز مواد چھپایا تھا لیکن گزشتہ برس اس کارروائی کو سرانجام دینے سے پہلے ہی گرفتار کرلیا گیا تھا۔

داغستان میں جھڑپوں کے دوران 4 روسی فوجی مارے گئے

ماسکو (نیٹ نیوز) داغستان میں جھڑپوں کے دوران 4 روسی فوجی مارے گئے، روس کا کہنا ہے کہ داغستان میں اسپیشل فورسز کے آپریشن میں 6 اسلام پسند شہید ہوگئے، جبکہ جھڑپوں میں 4 اہلکار بھی مارے گئے، وفاقی سیکورٹی سروس اور وزارت داخلہ کے مشترکہ آپریشن کے دوران جھڑپوں میں روسی اسپیشل فورسز کے 4 اہلکار ہلاک اور 5 زخمی بھی ہوئے۔ داغستان اور چیچنیا کی سرحدیں ملتی ہیں اور دونوں میں مسلمان گروپ سرگرم ہیں۔

جامعہ رشید میں ختم قرآن کی تقریب، 200 افراد کی شرکت

قرآن اور رمضان خاص نعمتیں ہیں دونوں کا جہاد سے گہرا تعلق ہے، مولانا عبدالعزیز

ساؤنڈ سسٹم والا بیان سے متاثر، بے دین پروگراموں میں جانے سے توبہ، سسٹم جامعہ کو وقف کردیا

بہاولپور (القلم نیوز) جامعہ رشیدیہ میں ختم قرآن کی تقریب سے مولانا عبدالعزیز صاحب کا پُراثر بیان۔ شرکاء کی تعداد دوسو (۲۰۰)۔ انہوں نے واضح کیا کہ قرآن کریم اور رمضان المبارک جیسی نعمتیں وہ خاص نعمتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کی دی ہیں، اور جہاد کا ان دونوں نعمتوں سے گہرا تعلق ہے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم اپنی جانی اور مالی استطاعت کو ان نعمتوں کی قدر دانی میں استعمال کریں۔ اس موقع پر یہ حیرت انگیز واقعہ بھی پیش آیا کہ ساؤنڈ سسٹم والے نے بیان سے متاثر ہوکر اپنا ایک لاکھ پچاس ہزار مالیت کا ساؤنڈ سسٹم جامعہ رشیدیہ کو وقف کردیا اور آئندہ کے لیے بے دینی والے پروگراموں میں جانے سے توبہ کرلی۔

امریکا دنیا میں سب سے زیادہ ہتھیار فروخت کرنے والے ممالک میں سرفہرست

واشنگٹن (نیٹ نیوز) امریکا دنیا میں سب سے زیادہ ہتھیار فروخت کرنے والے ممالک میں پہلے، روس دوسرے جبکہ جرمنی تیسرے نمبر آگیا ہے۔ جریدے کی نئی رپورٹ کے مطابق گزشتہ سال امریکا نے خصوصاً مشرق وسطی کے ممالک کو 23 ارب ڈالر مالیت کے ہتھیار فروخت کیے۔ روس نے دوہزار پندرہ میں سات اعشاریہ چار ارب ڈالر جبکہ جرمنی نے چار اعشاریہ آٹھ ارب ڈالر مالیت کا اسلحہ برآمد کیا۔ جرمنی نے اسلحہ برآمد کرنے والے ملکوں میں پانچویں سے تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ اس نے فرانس اور برطانیہ کو پیچھے چھوڑا ہے۔

حلب میں بشار الاسد کی افواج کی جانب سے فضائی بمباری کے بعد تباہی کا ایک منظر

بحرین میں ایرانی ایجنٹ کے ایک کروڑ ڈالر ضبط کرلئے گئے

منامہ (نیٹ نیوز) بحرین کے پراسیکیوٹر جنرل نے غیر قانونی طور پر رقوم کے حصول میں ملوث شخصیات کے خلاف سخت ترین قانونی کارروائی کرتے ہوئے اس نوعیت کے کئی کیسوں کی تحقیقات شروع کی ہیں۔ عرب ٹی وی کے مطابق منامہ پبلک پراسیکیوٹر نے مبینہ طور پر ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے ایک ایجنٹ عیسیٰ قاسم کے بینک اکاؤنٹ میں موجود ایک کروڑ ڈالر کی رقم ضبط کرنے کا حکم دیا ہے۔ پراسیکیوٹر کو بتایا گیا ہے کہ مذکورہ رقوم ایران کے "مستقبل" نامی بینک کی جانب سے خفیہ طور پر عیسیٰ قاسم کے اکاؤنٹ میں منتقل کی گئی تھی۔ بحرینی پراسیکیوٹر جنرل محمد المالکی نے ایک بیان میں کہا کہ پراسیکیوشن حکام نے غیر قانونی ذرائع سے فنڈز حاصل کرنے والی تنظیموں اور افراد کے خلاف تحقیقات کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔

حلب میں بشار فضائیہ کی بمباری سے 34 شہری شہید، بچے شامل

جنگی طیاروں کی 7 علاقوں میں شیلنگ، سعودی عرب سمیت 59 ممالک نے شامی تنازعہ پر اقوام متحدہ کا دروازہ کھٹکھٹا دیا

دمشق (امت نیوز) شام کے شہر حلب میں بشار الاسد کی فضائیہ کی بمباری سے 34 شہری شہید ہوگئے، جن میں بچے بھی شامل ہیں۔ جنگی طیاروں نے 7 علاقوں میں شیلنگ کی۔ دوسری جانب شامی تنازعہ کے حل کیلئے سعودی عرب سمیت 59 ممالک نے اقوام متحدہ سے کردار ادا کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق شامی فضائیہ کی جانب سے حلب کے مختلف علاقوں میں حملے کیے گئے، جن میں آبادی پر بیرل بم گرائے اور گولہ باری کی (باقی صفحہ 6 نمبر 6)

بھارتی ریاست گجرات میں آدم خور ہونے کے شبے میں 18 شیر پکڑے گئے

احمد آباد (نیٹ نیوز) بھارتی ریاست گجرات میں حکام نے آدم خور ہونے کے شبے میں 18 شیروں کو گرفتار کرلیا۔ محکمہ جنگلات کے حکام نے برطانوی خبر رساں ادارے کو بتایا کہ ان شیروں کے ٹیسٹ کیے جارہے ہیں تاکہ آدم خور شیر کی نشاندہی کی جاسکے۔ حکام کے مطابق ان شیروں کو تین انسانوں کی ہلاکت کے شبے میں پکڑا گیا۔

یورپی اتحاد کی حامی برطانوی رکن پارلیمنٹ قتل، قاتل گرفتار

جوکاکس کو خنجر اور فائرنگ کا نشانہ بنایا گیا، قاتل نے "برٹن فرسٹ" کے نعرے لگائے، عینی شاہدین

لندن (نیٹ نیوز) یورپی یونین میں مکمل شمولیت اور یورپی اتحاد کی حامی لیبر پارٹی سے تعلق رکھنے والی برطانوی رکن پارلیمنٹ 41 سالہ جو کاکس کو 52 سالہ نسل پرست برطانوی شخص نے خنجر کے وار اور فائرنگ کرکے قتل کردیا۔ 52 سالہ ٹومی مائر کو واردات کے بعد جائے وقوعہ سے فرار کے باوجود علاقے سے ہی گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق قاتل نے جو کاکس کو پہلے تشدد کا نشانہ بنایا اور پھر گولی ماردی۔ موقع پر موجود 2 گواہوں کے مطابق قاتل نے واردات کے وقت سب سے پہلے برطانیہ کا نعرہ لگایا۔ اس نعرے کی بنیاد پر اندازہ (باقی صفحہ 6 نمبر 10)

مصر میں انصاف پھر قتل، مرسی کو جاسوسی کے الزام میں عمر قید، 6 ساتھیوں کو سزائے موت

سابق صدر پر قطر کو قومی راز دینے کے الزامات، سزائے موت پانے والوں میں ایک خاتون بھی شامل، اپیل کا حق سلب کرلیا گیا

قاہرہ (نیٹ نیوز) مصر میں عدالت نے انصاف کو ایک بار پھر قتل کردیا ہے اور جاسوسی کے الزام میں سابق صدر ڈاکٹر مرسی کو عمر قید اور ان کے 6 ساتھیوں کو سزائے موت سنادی ہے جبکہ دیگر ملزمان کو بھی سخت سزائیں سنائی گئی ہیں مستقبل میں بھی انصاف کے دروازے بند کرتے ہوئے عدالت نے سزاؤں کے خلاف اپیل کرنے پر پابندی لگادی ہے عرب میڈیا کی رپورٹس کے مطابق مصری دارالحکومت قاہرہ کی کریمنل عدالت نے خلیجی ریاست قطر (باقی صفحہ 6 نمبر 5)

فرانس اور نیدرلینڈ کے بعد بلغاریہ نے بھی نقاب پر پابندی لگادی

دفاتر، تعلیمی اداروں اور عوامی تفریحی مقامات پر چہرہ جزوی یا کلی نہیں ڈھانپا جاسکتا

صوفیہ (نیٹ نیوز) فرانس اور نیدرلینڈز کے بعد بلغاریہ نے بھی عوامی مقامات پر نقاب اوڑھنے پر پابندی کا قانون منظور کرلیا۔ 108 بلغارین ممبران اسمبلی نے اس قانون کے حق میں جبکہ صرف 8 نے اس کے خلاف حق رائے دہی استعمال کیا۔ اس قانون کے تحت تمام سرکاری اداروں اور مقامات مثلاً انتظامی دفاتر، تعلیمی یا سماجی خدمات کے اداروں اور عوامی تفریحی مقامات پر چہرہ جزوی یا کلی طور پر ڈھانپنے یا برقعہ وغیرہ پر پابندی ہوگی۔

ترک افواج کی فائرنگ سے 11 شامی مہاجرین جاں بحق

دمشق (نیٹ نیوز) شام سے سرحد پار کرنے کی کوشش کے دوران ترک افواج کی فائرنگ سے 2 خواتین اور 4 بچوں سمیت 11 افراد جاں بحق ہوگئے ترکی کی سرحد پار کرنے کی کوشش کے دوران ترک افواج کی فائرنگ سے 11 افراد جاں بحق ہوگئے بیشتر کا تعلق ایک ہی خاندان سے ہے جب کہ مرنے والوں میں 2 خواتین اور 4 بچے بھی شامل ہیں۔ شام میں کام کرنیوالی انسانی حقوق کی تنظیم کا کہنا ہے (باقی صفحہ 6 نمبر 9)

ہفت روزہ القلم پشاور
www.alqalamonline.com
WEEKLY
ALQALM-E-PESHAWAR

ناشر عرفان احمد نے برہان پرنٹنگ پریس محلہ جنگی پشاور سے چھپوا کر وزیرستان پلازہ پشاور صدر سے شائع کیا۔
دفتر کا پتہ: دکان نمبر UG/8A
ڈینز ٹریڈ سنٹر پشاور کینٹ
راولپنڈی دفتر فون وفیکس: 051-4582224
alqalam_weekly@yahoo.com

شام وعراق کی تازہ صورتحال......ایک لمحہ فکریہ

یوں تو مسلمانوں کے متعدد ممالک خلافت اسلامیہ کے سقوط کے بعد سے حریت وآزادی کی ایک عجیب کشمکش میں مبتلا چلے آرہے ہیں مگر جدید دور کی ٹیکنالوجی اور یہود ونصاریٰ کی بالادستی کے بعد سے مسلم ممالک جس خلفشار کا شکار ہیں وہ بالکل ہی ایک نئے المیے کی شکل اختیار کرچکے ہیں اور اس وقت اربوں مسلمان دربدری کی زندگی گزارنے پر مجبور ہوچکے ہیں۔

چنانچہ حال ہی میں ایران وعراقی فورسز کی طرف سے فلوجہ پر جاری رہنے والے چار ہفتے کے آپریشن کی وجہ سے محض ان چار ہفتوں میں 80,000 افراد نقل مکانی کرچکے ہیں اور مزید جو نقل مکانی جاری ہے اس میں تقریبا 25,000 مزید افراد کی نقل مکانی کا امکان ہے۔ لڑائی کے باعث گھربار چھوڑنے والے کئی لوگ کھلے آسمان تلے سونے جبکہ دن میں 47 ڈگری سینٹی گریڈ کے درجۂ حرارت میں رہنے پر مجبور ہیں۔ ذرائع ابلاغ کے مطابق لوگوں کی تعداد میں اضافے کے سبب امدادی سامان خطرناک حد تک کم ہو رہا ہے۔ ایک کیمپ میں 1800 خواتین کے لیے صرف ایک بیت الخلا ہے۔ واضح رہے کہ اس وقت اس جنگ کے باعث نقل مکانی کرنے والے اور دربدر ہونے والوں کی مجموعی 34 لاکھ سے متجاوز ہے۔

حد تو یہ ہے کہ عراق کے وزیر اعظم حیدر العبادی نے انسانی حقوق کی تنظیموں اور فلوجہ شہر کے قبائلی عمائد کے اس مطالبے کو نظر انداز کردیا ہے، جس میں حکومت سے کہا گیا تھا کہ وہ شیعہ ملیشیا حشد الشعبی کے ہاتھوں فلوجہ میں نہتے شہریوں کے قتل عام اور جنگی جرائم کی تحقیقات کرائیں اور قتل عام میں ملوث عناصر کو عبرت ناک سزا دلوائیں۔ اس کی جگہ العبادی نے حشد الشعبی کے جرائم کی تحقیقات کے بجائے شیعہ ملیشیا کی حمایت کرتے ہوئے اس کی تعریف وتوصیف میں زمین وآسمان کے قلابے ملانے شروع کردیے ہیں جس سے یہ واضح ہوجاتا ہے کہ اس وقت کی عراقی حکومت خالصتاً ایک فرقہ وارانہ حکومت ہے اور اسی کی فرقہ پسندی کا اثر ہے کہ عراق کشت وخون کا بازار بنا ہوا ہے۔ دوسری طرف ملک شام میں جاری کشت وخون، نہتے بچوں اور خواتین کے سفاکانہ قتل عام، بشار الاسد کی وفادار فوج اور اس کے حامی دہشت گرد گروپوں کے ہاتھوں ہونے والی انسانی حقوق کی سنگین پامالیوں کا سلسلہ بھی خطرناک صورتحال اختیار کرچکا ہے۔

بشار الاسد کی حامی فوج اور اس کے حمایتی شیعہ گروہ بے دریغ سنی عوام کا قتل عام کر رہے ہیں، فوج عوامی مقامات اور آبادی والے ٹھکانوں پر بمباری کر کے سنی عوام کی نسل کشی کے راستے پر گامزن ہے، جس کی وجہ سے ملک شام میں دربدر ہونے والوں کی تعداد بھی لاکھوں کو پہنچ چکی ہے اور مسلسل یہ سلسلہ جاری ہے۔

اس سلسلے میں سب سے بھیانک کردار ایران کا ہے اور اس کی مداخلت اس قدر بڑھ چکی ہے کہ شاید اس سے زیادہ متصور نہ ہو، بلکہ اب اسے مداخلت کہنا بھی روا نہیں کیوں کہ ایران اسے اپنی ملکی وملی بقاء کی جنگ سمجھ کر براہ راست اس میں شریک ہوچکا ہے اور سابق ایرانی صدر احمدی نژاد کے بھائی کا عراق میں مارا جانا بہت سے حقائق کی نشاندھی کر رہا ہے۔

دو اہم ترین اسلامی ملک اجڑ چکے ہیں اور مزید اجاڑے جا رہے ہیں، امریکی بری فوج بھی اب تو دوبارہ میدان میں اتر رہی ہے، فضائی بمباری سے آبادیاں ملیامیٹ کی جارہی ہیں، عورتوں اور بچوں پر بہیمانہ تشدد اور ان کا قتل عام اب وہاں کوئی جرم شمار نہیں کیا جا رہا، تو کیا یہ بات دیگر مسلم ممالک کے لیے لمحہ فکریہ نہیں؟ ایک دو انسانوں کا مسئلہ نہیں، بلکہ دو ملکوں اور وہاں کی کروڑوں کی آبادی کا مسئلہ ہے مگر اسے اتنی بھی اہمیت نہیں دی جارہی جتنی کہ امریکہ نے اپنے ریمنڈ ڈیوس کے معاملے پر دکھائی تھی۔

کاش مسلم ممالک صورتحال کی نزاکت کو سمجھیں، اپنے مظلوم بھائیوں کی مدد کو پہنچیں، مسلم ممالک اگر اس راستے پر قدم بڑھائیں گے تو یقیناً انہیں اپنے عوام کی مزید حمایت ملے گی۔ ہاں کافر اگر ناراض ہوتے ہیں تو ہوتے رہیں! ہاں مسلم ممالک کا اقدام اور اتحاد وقت کا سب سے بڑی ضرورت ہے۔

شہر المواسات اور انفاق فی سبیل اللہ

سنگِ میل
amerpuri@yahoo.com
عبدالحفیظ امیر پوری

اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

"وانفقوا فی سبیل اللہ ولا تلقوا بایدیکم الی التھلکہ." (بقرہ: ۵۹۱)

''راہ خدا میں خرچ کرو! اور اپنے ہاتھوں خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔''

اس آیت مبارکہ میں جہاں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم ہے وہیں اس آیت مبارکہ سے یہ بات بھی واضح ہوجاتی ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرنے کے معنی ہلاکت وبربادی کے ہیں۔

''انفاق'' عربی زبان کا لفظ ہے، جس کے معنی مال خرچ کرنے کے آتے ہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اس لفظ کو کثرت سے استعمال فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنے بندوں کو مختلف انداز سے مال خرچ کرنے پر ابھارا ہے اور قرآن مجید جب ''انفاق فی سبیل اللہ'' کا لفظ استعمال کرتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ بندے اپنا مال و دولت اسی کی راہ میں خرچ کریں، چونکہ اسی نے انسانوں کو پیدا فرمایا اور مال ودولت سے سرفراز فرمایا۔ اس لیے بندے کا حق ہے کہ وہ مال کو اس کی مرضی کے مطابق اس کی راہ میں خرچ کرے۔

ماہ رمضان المبارک کے ناموں میں سے ایک نام ''شہر المواسات'' بھی ہے یعنی غمخواری کا مہینہ۔ غریبوں کی امداد واعانت ماہ رمضان کی عبادات میں سے ایک نہایت ہی ضروری عبادت ہے۔ روزے کی فرضیت کے جہاں دوسرے بہت سارے مقاصد ہیں، وہیں ایک اہم مقصد یہ بھی ہے کہ ایک مالدار شخص روزہ رکھ کر بھوک کی شدت کو محسوس کرے تاکہ اس کو معلوم ہو کہ معاشرے کے وہ افراد جو مالی تنگی سے دوچار ہیں اور جن کو ایک وقت کا کھانا ٹھیک سے فراہم نہیں ہے وہ اپنی زندگی کیسے گزارتے ہیں اور اپنی بھوک کی شدت کو کیسے ٹھنڈا کرتے ہیں۔ روزہ ان کو یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ ان کی بے بسی کو محسوس کریں اور جو فضل اللہ تعالیٰ نے ان پر کیا ہے اس کا ایک مخصوص حصہ وہ مستحقین کو فراہم کریں تاکہ معاشرے میں امیر وغریب کے درمیان خلیج ختم ہو اور تمام لوگ معاشرے میں باعزت زندگی گزاریں۔

اسی بات کو ایک حدیث قدسی میں اس طرح سمجھایا گیا ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بندے سے پوچھے گا کہ میں بیمار تھا تو نے میری عیادت نہیں کی، بھوکا تھا کھانا نہیں کھلایا، پیاسا تھا پانی نہیں پلایا، ننگا تھا کپڑا نہیں پہنایا۔ بندہ کہے گا: اے اللہ! تو تو ان تمام چیزوں سے پاک ہے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میرا فلاں بندہ بیمار تھا تو نے اس کی عیادت نہیں کی، فلاں کو کھانا نہیں دیا، اور فلاں کو پانی نہیں پلایا اگر تو یہ کرتا تو گویا تو مجھے کھلاتا، پلاتا اور پہناتا۔ (مسلم)

معلوم ہوا کہ اللہ کے بندوں کی ضروریات کو پورا کرنا چاہئے، یہ نہ صرف ہماری اخلاقی ذمہ داری ہے بلکہ ہماری عبادات کا حصہ بھی ہے، اگر ایسا نہ کیا تو کل قیامت میں ہماری باز پرس ہوگی اور رمضان میں ہر نیک عمل کا اجر بڑھا دیا جاتا ہے۔ اس لیے اللہ کے نیک اور سمجھدار بندے رمضان المبارک میں ''انفاق فی سبیل اللہ'' میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ خود حضور اکرم ﷺ کے متعلق حدیث مبارکہ میں آتا ہے:

''حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت رمضان المبارک میں تمام ایام سے زیادہ ہوا کرتی تھی۔ رمضان میں ہر رات کو حضرت جبریل علیہ السلام آپ سے ملاقات کرتے تھے اور آپ ﷺ ان کو قرآن شریف پڑھاتے تھے جب حضور ﷺ سے جبریل ملاقات کرتے تھے تو حضور ﷺ اس ہوا سے بھی زیادہ سخی ہو جاتے تھے جو تازگی لاتی ہے۔'' (مشکوٰۃ)

سخاوت کی فضیلت بیان کرتے ہوئے رسول اعظم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا:

سخی اللہ سے قریب، جنت سے قریب اور لوگوں سے قریب ہے اور دوزخ سے دور ہے جب کہ بخیل اللہ سے دور، جنت سے دور اور لوگوں سے دور ہے اور سخی جاہل اللہ کو عابد بخیل سے زیادہ محبوب ہے۔ (ترمذی)

عہد اول میں نبی ﷺ نے صحابہ کرام کے اندر اس جذبے کو خوب ابھارا، چنانچہ سیرت کا مطالعہ کریں تو جگہ جگہ اس کی نمایاں مثالیں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ غزوہ تبوک کے موقع پر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو انفاق کا حکم دیا۔ میرے پاس اس وقت کافی مال موجود تھا، میں نے دل میں سوچا کہ آج تو ابوبکرؓ سے بازی لے ہی جاؤں گا۔ چنانچہ اسی غرض سے اپنے مال کا آدھا حصہ لاکر حضور ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیا۔ آپ ﷺ نے دریافت کیا کہ گھر والوں کے لیے کیا چھوڑا ہے؟ میں نے جواب دیا کہ اسی کے مثل ان کے لیے بھی ہے۔ اسی اثنا میں ابوبکرؓ اپنے تمام مال کے ساتھ تشریف لے آئے آپ ﷺ نے یہی سوال ان سے بھی دہرایا تو انھوں نے جواب دیا کہ ان کے لیے اللہ اور اس کے رسول کو چھوڑ آیا ہوں۔ اس پر میں نے کہا کہ اب میں کبھی ابوبکر سے سبقت نہیں لے جاسکتا۔ (ترمذی، ابوداود)

غزوہ تبوک ہی کا واقعہ ہے کہ آپ ﷺ لوگوں کو زیادہ سے زیادہ انفاق کرنے کی ترغیب دے رہے تھے۔ حضرت عثمانؓ کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے اللہ کے رسول ﷺ میں اللہ کی راہ میں سو اونٹ فراہم کروں گا، آپ ﷺ نے دوبارہ ترغیب دی تو پھر حضرت عثمان کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے اللہ کے رسول! میں دو سو اونٹ فی سبیل اللہ دوں گا۔ پھر تیسری مرتبہ آپ ﷺ نے ترغیب دی تو پھر حضرت عثمانؓ کھڑے ہوئے اور بولے: اے اللہ کے رسول میں تین سو اونٹ راہ خدا میں دوں گا۔ راوی حدیث حضرت عبدالرحمان کہتے ہیں کہ ''میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ منبر سے اترتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ اس کے بعد عثمان کچھ بھی کریں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ (یعنی اب اگر ان سے کوئی غلطی سرزد ہوجائے تو اللہ تعالیٰ اس عظیم خدمت کے عوض ان کو معاف کردیں گے)۔ (ترمذی)

سورہ الحدید کی گیارہویں آیت ''مـن ذا الذی یقرض اللہ قرضا حسنا فیضاعفہ لہ'' جب نازل ہوئی تو حضرت ابوالدحداح انصاری نے دریافت فرمایا، اے رسول اللہ! کیا اللہ ہم سے قرض چاہتا ہے؟ آپ ﷺ نے جواب دیا، ہاں ابو الدحداح۔ انھوں نے کہا، آپ اپنا ہاتھ مجھے دیجیے۔ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ ان کی طرف بڑھایا۔ انہوں نے آپ ﷺ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر کہا، ''میں نے اپنا باغ اپنے رب کو قرض دے دیا۔''

حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ ''اس باغ میں چھ سو درخت تھے اور اسی باغ میں ان کے بیوی بچے رہتے تھے اور ان کا گھر بھی اسی میں تھا۔ آپ ﷺ کے پاس سے جب وہ لوٹے تو باغ کے باہر ہی سے آواز دی، اے دحداح کی ماں! باغ سے باہر نکل آؤ، میں نے یہ باغ اپنے رب کو قرض دے دیا۔ وہ بولیں: دحداح کے باپ! تم نے نفع کا سودا کیا۔ پھر اسی وقت اس باغ کو چھوڑ دیا۔'' (مشکوٰۃ)

مذکورہ بالا واقعات ہماری تاریخ کے سنہری اوراق پر نقش ہیں۔ ان واقعات کو پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ اس وقت اہل ایمان میں انفاق فی سبیل اللہ کی کیا اہمیت تھی۔ ان کا ایمان اس قدر پختہ تھا کہ کوئی بھی حکم نازل ہوتا، اس کا عملی نمونہ پیش کرنے کے لیے تیار رہتے اور اس میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے، کیا آج امت مسلمہ کے افراد اس کردار کو ادا کرنے کے لیے تیار ہیں.........؟

آخر میں ایک اپیل ''الرحمت'' ملک کا ایک معروف دینی ورفاہی ادارہ ہے، جس کی خدمات کا دائرہ کار معاشرے کے متعدد میدانوں تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ ادارہ امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ کی زیر امارت اور مستند اہل علم کی زیر نگرانی رفاہی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ اس ادارے کا ایک منظم اور وسیع نیٹ ورک ہے، جس کے تحت شرعی ضابطوں کے مطابق مسلمانوں سے ان کی زکوۃ، صدقات، خیرات اور عطیات وصول کیے جاتے ہیں، بعد ازاں جمع ہونے والی تمام رقوم کو ان کی شرعی حیثیت کے مطابق الگ کیا جاتا ہے تاکہ ہر رقم اپنے صحیح مصرف میں خرچ کرنے کا انتظام کیا جائے۔

مساجد کی تعمیر، دینی مدارس کا قیام، شہداء کرام کے گھرانوں کی کفالت، اسیران اسلام کی رہائی اور ان کے اہل خانہ کی کفالت، مہاجرین اور دینی خدمات میں مصروف عمل افراد کا تعاون، قدرتی آفات کے شکار مسلمانوں کی خدمت جیسے وسیع ومتعدد میدان ایسے ہیں جن میں یہ ادارہ اپنی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔

رمضان میں اہل خیر اپنی زکوۃ اور دیگر صدقات کے ذریعے اس ادارے کے ساتھ بھرپور تعاون کرتے ہیں جو ان کی طرف سے ادارہ اور ادارہ کے منتظمین پر مکمل اعتماد کی دلیل ہے۔ اہل ایمان کو چاہئے مزید بڑھ چڑھ کر اس ادارے کے ساتھ تعاون فرمائیں اور ان کی حوصلہ افزائی فرمائیں تاکہ خیر کے یہ سلسلے پھلتے پھولتے رہیں۔

☆......☆......☆

رمضان نصرت، کامیابی اور فتوحات کا مہینہ ہے

Nishtareqalam@gmail.com
نشترِ قلم
زبیر طیب

تاریخ اسلام پر ایک نظر ڈالی جائے تو واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مؤمنین کو ماہ رمضان میں ہمیشہ عزت اور سربلندی سے نوازا ہے۔ عظیم سے عظیم تر فتوحات حاصل ہوئیں، ان کے سخت ترین دشمنوں کو شکست فاش اور ذلت ورسوائی کا سامنا ہوا ہے اور وہ سب کچھ تاریخ کا حصہ بن چکا ہے۔ روزہ دار مجاہدین اس وجہ سے اللہ کے ہاں محبوب ہیں کہ ایک جانب نفس اور شیطان سے کشمکش میں مبتلا ہیں، تو دوسری طرف اللہ تعالیٰ کے دشمن کے خلاف جہادی محاذ میں مورچہ زن ہیں۔ اگر غالب ہوئے، تو دونوں دشمنوں کو شکست سے دوچار کیا اور اگر شہید ہوئے، تو اللہ تعالیٰ کے حضور میں ایسے حالت میں پیش ہوں گے کہ روزہ، جہاد اور شہادت کے امتیازی تمغے ان کے سینے پر سجے ہوئے ہونگے۔

رمضان برکات اور نصرتوں کا مہینہ ہے۔ امت مسلمہ کے کامیابی اور غلبہ کا مہینہ ہے۔ جب بھی مسلمان ماہ رمضان میں جہادی میدان میں کود پڑے ہیں، تو اللہ تعالیٰ کی نصرت سے کامیاب اور دشمن کو شکست سے دوچار کیا ہے۔

جہادی دور میں ماہ رمضان میں فتوحات کی فہرست طویل ہے، لیکن مثال کے طور پر:

☆غزوہ بدر، 13مارچ624ء، بمطابق 17رمضان المبارک 2ہجری، مشرکین مکہ کے ساتھ، یہ کفر اور اسلام کی پہلی جنگ بھی ہے۔

☆غزوہ خندق، مارچ 627ء، بمطابق ذوالقعدہ 5 ہجری۔ قریش تو جنگ کے لئے شوال میں پہنچے، لیکن مسلمان خندق رمضان کے مہینے میں کھودتے رہے تھے، جو 3 سے 4 ہفتوں میں مکمل ہوئی۔

☆ 20رمضان ۔فتح مکہ۔ سنہ 8 ہجری فتح مکہ کا سال ہے اور یہ وہی فتح ہے جس کی خوشخبری صلح حدیبیہ کے بعد مذکورہ بالا آیت شریفہ کے توسط سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دی گئی تھی۔ معتبر کتب کے مطابق فتح مکہ کا عظیم واقعہ 20 رمضان سنہ 8 ہجری کو رونما ہوا۔ سنہ آٹھ ہجری تک اسلام کو عظیم فتوحات ملی تھیں مگر جزیرہ نمائے عرب کا مرکز یعنی مکہ معظمہ اور اسلام لیواؤں کی عبادتگاہ اور کعبہ معظمہ ابھی تک مشرک بت پرستوں کے قبضے میں تھا اور وہاں اخلاقی گراوٹوں اور زوال انسانیت اور انسانوں کے استحصال اور بندگان خدا کو بندہ انسان بنائے جانے جیسے رجحانات عروج پر تھے، بیت اللہ میں 360 بت نصب تھے اور قریش ان کی پوجا کررہے تھے اور دوسروں کو بھی بتوں کی پوجا کرنے پر آمادہ کررہے تھے۔ فتح مکہ کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ شریف کے ساتھ ہی اپنی سواری سے اترے اور بت شکنی کا آغاز کیا۔

☆ غزوہ تبوک، اکتوبر 630ء، بمطابق 9 ہجری۔ مسلمانوں کو اطلاع ملی کہ شام کے عیسائی ہرقل کی مدد سے مدینے پر حملہ کرنے کی تیاریاں کررہے ہیں۔ تبوک کے مقام پر پہنچے تو پتا چلا کہ عیسائی مسلمانوں کے رعب سے ڈر کر بھاگ گئے ہیں۔

☆رہوڈس کی فتح 654ء میں، امیر معاویہ کی افواج نے یہ زبردست فتح سمیٹی۔

☆ اندلس کی فتح 710ء، طارق بن زیاد نے بادشاہ راڈرک کو شکست دی۔ ماہ مبارک رمضان سنہ 92 ہجری کو مسلمانوں کے لشکر نے طارق بن زیاد کی سرکردگی میں اندلس کو فتح کیا اور اللہ رب العزت نے مسلمانوں کو دریائے لکہ کے ساحل پر واقع ملک لذریق میں فتح ونصرت عطا کی۔ عرب مسلمانوں اور شمالی افریقہ کے بہادر بربر قبائل ہے سنہ 92 میں طارق بن زیاد کی سرکردگی میں اندلس کی طرف پیش قدمی کی۔ طارق بن زیاد افریقہ کے فرمانروا موسیٰ بن نصیر ایک سپہ سالار تھے اور خود شمالی افریقہ کی قوم بربر سے تعلق رکھتے تھے۔ طارق بن زیاد نے بارہ ہزار کا لشکر لے کر مراکش اور ہسپانیا کے درمیان واقع آبنائے (جبل الطارق) سے گذر کر مختصر سے عرصے میں آج کے پرتگال پر بھی مشتمل اسپین کو فتح کیا۔

☆جنگ عسقلان، 12اگست1099ء بمطابق 22رمضان، صلیبی جنگجوں نے فاطمی خلافت کو شکست دی۔

☆جنگ حطین، 4جولائی1187ء بمطابق 12 رمضان میں سلطان صلاح الدین ایوبیؒ نے صلیبی افواج کو عبرتناک شکست دے کر بیت المقدس کو آزاد کروایا۔

☆سیف الدین محمود قطز کی قیادت میں عین جالوت کی جنگ /24رمضان المبارک658ھ میں لڑی گئی، جس میں پہلی مرتبہ مغل لشکر کو شکست اور ہلاکو خان کا نائب کتبغائی مارا گیا۔

☆ عباسی خلیفہ معتصم کی قیادت میں عموریہ کی فتح 06/ رمضان المبارک223ھ کو ہوئی، یہ جنگ ایک مظلوم مسلمان عورت کی (وامعتصاہ) کی پکار میں لڑی گئی۔

☆ ظاہر بیبرس کی قیادت میں انطاکیہ کی فتح /14رمضان المبارک666ھ کو ہوئی۔

☆ عثمانی خلیفہ سلیمان کی قیادت میں بلگراد کی فتح /26رمضان المبارک 927ھ کو ہوئی۔

ہمیں چاہیے کہ اپنی عظیم تاریخ کا مطالعہ کریں اور تاریخی واقعات سے سبق سیکھ لیں۔ اخلاص، تقویٰ اور اطاعت کیساتھ ساتھ وحدت صف اور باہمی اصلاحات کے مطابق موضوعات پر فی الفور توجہ دیں۔ دشمن کے سازشوں پر توجہ دیں۔ مخلص مجاہدین ہر جگہ اور ہر وقت اللہ تعالیٰ کی نصرت، توفیق اور عوام کے حمایت سے اللہ تعالیٰ کے کلمہ کو بلند اور باطل کو سرنگوں کرسکتا ہے، دشمن کو شکست اور امت مسلمہ کو نجات دیں۔ مگر سب کو معلوم ہے کہ اخلاص، صدق، امانت، اطاعت، صبر، وحدت، توکل علی اللہ اور تقویٰ سے امت مسلمہ کی کامیابی منسلک ہے۔

رمضان اور تلاوت قرآن

حبیب اللہ

رمضان المبارک میں اللہ رب العالمین کی رحمتوں اور برکتوں کی بے تحاشہ بارش برستی ہے۔ حتیٰ کے اس ماہ مقدسہ میں نیکیوں کا اجر بھی عام دنوں سے بڑھ جاتا ہے۔ سورہ الانعام کی آیت160 کے مطابق عام دنوں میں ہر نیکی کا اجر 10 گنا ملتا ہے۔ مگر اس ماہ مبارک کی ابتداء سے ہی نیکیوں کا اجر10 گنا سے بڑھ کر700 گنا تک بڑھ جاتا ہے بلکہ جس قدر اخلاص بڑھتا جاتا ہے نیکیوں کا اجر بھی بڑھتا چلا جاتا ہے۔ اس ماہ مقدسہ کا قرآن کے ساتھ بھی عظیم تعلق ہے۔ جیسا کہ سورہ البقرہ کی آیت185 میں آیا ہے کہ اس ماہ مقدسہ میں قرآن کا نزول ہوا۔ قرآن جو کہ بیمار دلوں کی شفاء، مردہ نفوس کے لیے حیات، امراض زدہ سینوں کے لیے آب حیات، گناہوں میں لتھڑے انسانوں کے صدور کو کھرچ کھرچ کر صاف کرنے والا اور حقیقی حیات کی جلا بخشنے والا ہے۔ اس لیے تو رسول کریم ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے: اَللّٰھُمَّ اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجِلَاءَ حُزْنِیْ وَذَھَابَ ھَمِّیْ (اخرجہ احمد3712:) ''اے اللہ! قرآن کو میرے دل کی بہار بنادے اور اس سے میرا سینہ روشن کردے اور میرے غموں کی دوا بنادے اور میرا رنج کو لے جانے کا سبب بنادے''

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ خصوصیت رکھی ہے کہ اسے جتنا تلاوت کیا جائے دل نہیں بھرتا۔ دنیا کی کوئی کتاب انسان پڑھے تو ایک دفعہ پڑھنے کے بعد دل بھر جاتا ہے مگر آپ جس قدر کثرت سے تلاوت کریں آپ اس سے لطف اندوز ہوں گے۔ خصوصاً جب آپ قرآن کریم کو ترجمے کے ساتھ پڑھیں گے تو آپ کے دل پر چھائے غفلت کے بوجھ چھٹیں گے اور آپ کی ذاتی زندگی کی اصلاح ہوگی۔ قرآن کریم ہر جسمانی وروحانی مرض کی دوا ہے۔ روحانی مرض کا تعلق دل کے ساتھ ہے جب دل درست ہوتا ہے سارا جسم درست ہوتا ہے اور جب دل پر غفلت وگمراہی کے پردے چھا جائیں انسان غلط راستوں پر گامزن ہوجاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ہی اس بارے میں رہنمائی فرمائی ہے۔ سورہ یونس کی آیت نمبر57 میں ہے کہ:

اے لوگو! تمہارے پاس رب کی طرف سے نصیحت آچکی ہے اور سینوں کی بیماریوں کے شفاء آچکی ہے اور اس میں مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ جب انسان کثرت سے قرآن کی تلاوت کرے گا اس کا مفہوم سمجھنے کی غرض سے ترجمہ تفسیر پڑھے گا تو اس کے سینے پر گمراہی و شیطانیت اور نفسانی خواہشات پر چلنے کی وجہ سے جو پردے چھا چکے ہیں وہ زنگ اتر جائے گا۔ یہ قرآن کریم دنیا اور آخرت کی بھلائیاں سمیٹے ہوئے ہے۔ جو اس کی تلاوت کریں گے اور اس کے مطابق اپنی زندگی بسر کریں گے تو روز قیامت یہ ان کے لیے اللہ کے سامنے حجت بن کر انہیں جہنم کی آگ سے بچائے گا اور جنت میں داخل کروائے گا۔ مگر اس کے برعکس جو اس کی تعلیمات کو پس پشت ڈالیں گے اور دنیا میں اپنی من مانی کریں گے، اپنی خواہشات کی پیروی کریں گے، شیطان کے پیچھے لگیں گے تو روز قیامت قرآن ان کے خلاف اللہ کے سامنے حجت بن جائے گا۔ ان کے جنت میں داخلے کے درمیان رکاوٹ بن جائے گا۔

اس لیے قرآن سے روگردانی کرنا بہت بڑا خسارہ ہے۔ اسی طرح قرآن کریم اپنے پڑھنے والوں کی سفارش کرے گا۔

جیسا کہ حدیث مبارکہ میں آتا ہے کہ:

قرآن کریم پڑھا کرو اس لیے کہ قیامت کے دن یہ اپنے ساتھیوں (پڑھنے والوں) کے لیے سفارشی بن کر آئے گا۔ (مسلم)

اسی طرح جس گھر میں قرآن کریم کی تلاوت اہتمام کے ساتھ نہ کی جاتی ہو وہ قبرستان ہے۔ کیونکہ حدیث مبارکہ میں آیا ہے کہ اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ، بے شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورہ البقرہ کی تلاوت کی جاتی ہو۔ (مسلم)

تلاوت قرآن سے گھروں میں خیروبرکت آتی ہے۔ شیطان کو قرآن سے تکلیف ہوتی ہے اس لیے جن گھروں میں قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کا اہتمام ہو اور گھر والے باقاعدگی سے تلاوت کرتے ہوں وہاں سے شیاطین اور جن بھاگ جاتے ہیں۔ خصوصاً سورہ البقرہ کی تلاوت سے جن وشیاطین سے نجات ملتی ہے۔ اس لیے جس گھر میں قرآن پر عمل نہ کیا جاتا ہو وہ شیطان کا گھر ہے۔ ایسے گھروں میں شیطان جن رہنا پسند کرتے ہیں۔ اس لیے قرآن پر زیادہ سے زیادہ عمل کیا جائے اور اس کی تلاوت کی جائے۔ جو لوگ قرآن سے منہ موڑتے ہیں یعنی اعراض کرتے ہیں ان کی دنیا بھی تنگ ہوجائے گی اور روز قیامت ان کا انجام بہت خطرناک ہوگا۔ اس لیے ہمیں اپنی دنیا وآخرت درست کرنی ہے تاکہ خسارے کا سودا نہ کرنا ہے۔ اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دہشت گردی کا اصل چہرہ بھارت

ملاقات
محمد فیض اللہ جاوید
Faizjavaid1984@gmail.com

پرانی کہاوت ہے کہ اگر انسان کا پڑوسی اچھا ہے تو انسان کی زندگی پُرسکون ہے۔ کیونکہ پڑوسی ہی انسان کے دکھ، سکھ کا ساتھی ہوتا ہے۔ ہر مشکل اور پریشانی کی گھڑی میں انسان کا ساتھ دیتا ہے۔ لیکن اگر یہی پڑوسی آپ کے خلاف لوگوں کو گمراہ کرنے میں مصروف ہو تو انسان کی زندگی اجیرن ہوجاتی ہے۔ زندگی سکون سے گزرنے کی بجائے جہنم بن جاتی ہے۔

پھر بندہ اسی چیز پر اکتفا کرتا ہے کہ کس طرح پڑوسی کی سازشوں سے بچا جائے۔ کچھ ایسا ہی مسئلہ پاکستان کو درپیش ہے۔ جب سے پاکستان معرض وجود میں آیا ہے ہمارے پڑوسی بھارت کی کوشش ہے کہ جیسا تیسا کر کے اس ملک کو ختم کیا جائے اور اس پر قبضہ جما لیا جائے۔ اس کے لیے وہ طرح طرح کی سازشیں کرتا رہا ہے۔ پاکستان کے ساتھ جنگ کے میدان میں بھی آمنے سامنے آچکا ہے لیکن ہر بار اسے منہ کی کھانی پڑی۔ اب اسے پتہ چل گیا ہے کہ جنگ کے میدان میں تو وہ اس جرأت مند قوم کو شکست نہیں دے سکتا اس لیے اب وہ اپنے خطرناک مقاصد کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کر رہا ہے۔ بھارت پاکستان کے اوپر طرح طرح کے غلط الزامات لگا کر بے بنیاد پراپیگنڈا کر کے اسے دنیا بھر میں بدنام کرنا چاہتا ہے۔ کبھی کبھی تو انڈین میڈیا کو دیکھ کر لگتا ہے کہ پاکستان دشمنی انڈین میڈیا کی دال روٹی اور اس کے وجود کو قائم رکھنے کا ذریعہ ہے۔

دہشت گردی کے حوالے سے آج آپ کو کچھ حقائق سے آگاہ کرتا ہوں کہ پاکستان کے اوپر لگائے جانے والے الزامات درست ہیں یا پھر بھارت ''الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے'' کا مصداق بنا ہوا ہے۔ جب پاکستان قائم ہوا تو چاہیے تو یہ تھا کہ انڈیا مسلمانوں کو عزت واحترام کے ساتھ ان کے ملک میں جانے دیتا مگر بھارت کے ہندوؤں اور سکھوں نے ملکر مسلمانوں کی ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کی آبرو ریزی کی۔ معصوم بچوں کو نیزوں کی انیوں پر لٹکایا۔ مگر پاکستان نے سب کچھ برداشت کیا اور مسلمان اپنی جمع پونجی، عزت اولاد سب کچھ لٹا کر پاکستان پہنچ گئے۔ 1965ء کی جنگ کی شروعات بھارت نے کی مگر اس کو منہ کی کھانی پڑی اور ہندو بنیاء بڑی مشکل سے اپنی لنگوٹی بچا کر بھاگا۔ اس کے بعد سازشوں کے ذریعے 1971ء میں پاکستان کے دو ٹکڑے کردیے کچھ عرصہ پہلے مودی نے اس بات کا بنگلہ دیش میں کھلے عام اعتراف کیا کہ پاکستان کو توڑنے کی سازش میں بھارت سب سے آگے تھا۔ اس کے بعد گجرات، احمد آباد میں مسلم کش فسادات ہوتے رہے ہیں۔ اور یہ ایسے انسان کی سربراہی میں ہوئے جو کہ آج بھارت کا وزیر اعظم ہے۔

اگر ہم گوگل پر دنیا کے سب سے بڑے فراڈیے، بدمعاش اور دہشت گردوں کو تلاش کریں تو بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی کا نام سر فہرست نظر آئے گا۔ مودی سرکار کی گود میں پالی ہوئی تنظیمیں شیو سینا اور آر ایس ایس بھارت میں مسلمانوں کا قتل عام کر رہی ہیں بلکہ صرف مسلمانوں کا قتل عام کیا جا رہا ہے۔ کسی بھی ملک میں اقلیتوں کو تحفظ دینا حکومت کی ذمہ داری ہوتی ہے مگر ادھر تو معاملہ ہی الٹ ہے تحفظ دینا تو دور تحفظ چھینا جا رہا ہے۔ مسلمانوں پر کبھی گائے کے گوشت کھانے پر پابندی لگائی جاتی ہے تو کبھی گائے کا گوشت کھانے کے الزام میں سر بازار مسلمانوں کو ننگا کیا جاتا ہے اور انہیں زبردستی ہندو بنایا جاتا ہے۔ کبھی مسلمانوں کو رام رام نہ کہنے پر کاٹا جاتا ہے اور کبھی مسلمانوں کی بیٹیوں کی آبرو ریزی کی جاتی ہے۔ شدت پسند تنظیموں کو چھوڑیں کبھی کبھی تو بھارت کے وزیر یہ نعرہ لگاتے ہیں کہ ''اگر بھارت میں رہنا ہے تو رام رام کہنا ہے'' اور مسلمان اتنے دنوں میں پاکستان چلے جائیں یا پھر ہندو ہو جائیں اور کبھی بابری مسجد کی جگہ مندر بنانے کی سازشیں ہوتی ہیں۔

بھارت پاکستان کے دریاؤں پر ڈیم بناتا ہے اور ہر سال جب بھی پاکستان میں مون سون کی بارشوں سے پانی کی فراوانی ہوتی ہے تو پھر بھارت اپنے ڈیموں کا پانی پاکستان کے دریاؤں میں چھوڑ دیتا ہے۔ جس سے پاکستان کی ہزاروں ایکڑ زمین، فصلیں، اور جانی ومالی نقصان ہوتا ہے۔ پھر پاکستان کا آدھا سرمایہ اس نقصان کو پورا کرنے میں لگ جاتا ہے۔ بھارت نے پاکستان کی شہ رگ کشمیر پر ناجائز قبضہ جمایا ہوا ہے۔ اپنی آٹھ لاکھ فوج کے ذریعے سے معصوم نہتے کشمیریوں کی قتل وغارت کا بازار گرم کیا ہوا ہے۔ اور اب کشمیر پر اپنا ناجائز تسلط برقرار رکھنے کے لیے وہاں پر ہندوؤں اور پنڈتوں کی کالونیاں بنا رہا ہے۔ تاکہ وہاں پر مسلمانوں کی تعداد کم اور ہندوؤں کی تعداد زیادہ کی جا سکے۔ حریت رہنماؤں کو قید کر لیا جاتا ہے۔ محترمہ آسیہ اندرابی کو گرفتار کر لیتے ہیں۔ غرض کہ ہر طرح سے کشمیریوں کی آواز کو دبانے کی کوشش کر رہا ہے مگر سلام ہے کشمیریوں کے جذبہ حریت اور جذبہ جہاد کو کہ وہ بے پناہ ظلم کے باوجود ہر روز سڑکوں پر نکل کر احتجاج کرتے ہیں اور پاکستان کا پرچم بلند کرتے ہیں۔

بھارت پاکستان کے اندر طرح طرح کی سازشیں کر رہا ہے۔ سندھ اور بلوچستان میں علیحدگی پسند تنظیموں کی پشت پناہی کر کے اور انہیں اپنے ہتھیار دے کر پاکستان کے خلاف بغاوت کروا رہا ہے۔ بلوچستان سے بھارت کے جاسوس پکڑے جا رہے ہیں اس کی تازہ مثال کلبھوشن یادیو ہے۔ جو انڈین نیوی کا حاضر سروس افسر تھا اور پاکستان کے اندر کئی حملوں میں ملوث تھا۔ بھارت کی طرف سے پاکستان چین اقتصادی راہداری کو برباد کرنے کیلئے اسے خصوصی مشن سونپا گیا تھا۔ اسلام اور جہاد کو بدنام کرنے کے لیے مسلمانوں پر حملہ کرنے والوں اور خود کش دھماکے کرنے والوں کی پشت پناہی انڈیا کرتا ہے۔ انہیں اسلحہ اور تربیت انڈیا فراہم کرتا ہے۔ بنگلہ دیش کے اندر بھارتی ایماء پر پاکستان سے محبت کرنے والے لوگوں کو پھانسیاں دی جا رہی ہیں۔

یہ سب باتیں ڈھکی چھپی نہیں ہیں۔ عوام کے سامنے روز روشن کی طرح آ چکی ہیں مگر سوچتا ہوں کہ دنیا میں اپنے آپ کو امن کے ٹھیکے دار کہنے والے، انسانی حقوق کی باتیں کرنے والے، سلامتی کونسلز اور اقوام متحدہ بھارت کے اس شدت پسندانہ رویے پر خاموش کیوں ہیں؟؟ اور اگر پاکستان میں کسی عورت پر ظلم ہو جائے یا پھر اپنے حق کے لیے انڈیا کے خلاف آواز بلند کریں اور دنیا سے اپنا حق مانگیں تو پاکستان کے اوپر شدت پسندی کا لیبل لگا دیا جاتا ہے اور اس کو دہشت گردی کہا جاتا ہے الزام لگائے جاتے ہیں کہ پاکستان دہشت گردوں کی پشت پناہی کرتا ہے اور پھر پاکستان کے بھارت نواز حکمران تو بیچارے اتنے معصوم ہیں کہ بھارت کے آگے بھیگی بلی بن جاتے ہیں۔ بھارت میں ہونیوالے حملے کے پرچے اپنے ملک کے لوگوں پر کاٹتے ہیں بھارت سے تجارت اور دوستی کی باتیں کرتے ہیں۔ دنیا میں امن کے ٹھیکیدار بھی بھارت کو کچھ نہیں کہتے بلکہ اس کے مظالم پر کبوتر کی طرح آنکھیں بند کرلیتے ہیں کیونکہ ہم مسلمان ہیں اور باقی غیر مسلم اور یہ تو قرآن پاک بھی کہتا ہے کہ مسلمانوں کے خلاف سارے غیر مسلم ایک ملت کی طرح ہیں وہ سارے ہمارے خلاف متحد ہیں اور ہمارا نام دنیا سے مٹانے کی کوششیں کر رہے ہیں اور ہم ہیں کہ انڈیا کی کسی بات اور کاروائی کا دوٹوک اور مناسب الفاظ میں جواب دینا گوارا نہیں کرتے۔ آپس میں سیاسی اور فرقہ وارانہ اختلافات میں بٹے ہوئے ہیں۔

وقت کی ضرورت یہ ہے کہ ہر سطح پر آپس کے اختلافات کو ختم کر کے دشمن کی اصل سازشوں کو سمجھا جائے اور ان سے نمٹنے کی تیاریاں کی جائیں اور ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھا جائے تاکہ وہ پاکستان کے خلاف کسی بھی طرح کی ذلیل حرکتیں نہ کرے۔

☆......☆......☆

ذخیرہ اندوزی......عظیم گناہ

محمد معاذ

اللہ تعالیٰ نے امت مسلمہ کو شعبان المعظم کے بعد ایک مقدس مہینہ رمضان المبارک عطا کیا ہے۔ جو کہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا انعام ہے۔ اور یہی انعام لوگوں کے دلوں میں پرہیزگاری وتقویٰ کو ظاہر کرتا ہے۔ اس مقدس مہینہ میں عبادات کا لطف جہاں بڑھ جاتا ہیں وہیں رحمتوں کی برسات بھی بے مثال ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے امت محمد یہ پر لاتعداد انعام و احسانات ہیں لیکن اس ماہ میں انعامات کی کوئی انتہا نہیں ہوتی۔ اسلامی نقطہ نظر میں اس مہینہ نے اپنے اندر بہت سے فضائل کو سمیٹا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں واضح فرمایا ہے کہ ہم نے قرآن کو لیلۃ القدر میں نازل کیا اور یہ رات ہزار مہینوں سے افضل ہے (القدر)

مشاہدہ یہ ہے کہ جیسے ہی اس عظمت والے مہینہ کی آمد قریب ہوتی ہے تو اشیاء خورونوش کی ذخیرہ اندوزی کے ساتھ لوٹ مار کا بازار گرم کردیا جاتا ہے۔ منافع خور مختلف قسم کی اشیاء کی قیمتوں میں تین گنا سے زائد کا اضافہ کرکے رحمتوں کے مہینے کا استقبال کرتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں ہر سطح پر یہ عجیب وغریب وباء پھیل چکی ہیں کہ جہاں رمضان المبارک قریب آیا وہاں عام ضرورت کی اشیاء میں مصنوعی قلت پیدا کردی جاتی ہے اور پھر وقت گزرنے کے ساتھ منہ مانگی قیمت وصول کی جاتی ہے۔ جب کہ اسلام میں ہر قسم کی ذخیرہ اندوزی ممنوع نہیں بلکہ اس کے لئے ایک خاص لفظ احتکار کا استعمال کیا جاتا ہے یعنی اشیاء ضروریہ کا اس لئے ذخیرہ کرنا کہ مصنوعی قلت پیدا ہو اور بعد میں منہ مانگے دام وصول کیے جائے جسے عرف عام میں مہنگائی کہتے ہیں۔ جیسے ہی ماہ رمضان قریب آتا ہے تو اشیاء خورد ونوش کی قیمتیں آسمان کو چھونے لگتی ہیں۔ ماہ رمضان سے قبل مختلف اشیاء، جن میں پھل، سبزی، آٹا، دالیں گھی و دیگر ضروریات کی اشیاء کی قیمتیں جہاں دو کے ہندسے کی حدود کی پابند ہوتی ہیں وہیں ماہ رمضان میں بغیر کسی جھجک کے اپنی حدود پار کر جاتی ہیں جو پچھلی ماہ رمضان سے قبل 70 روپے کے عوض فروخت ہو رہا ہوتا ہیں وہیں ماہ رمضان میں اس کی قیمت 140 تک پہنچ جاتی ہے۔ اس طرح دیگر اشیاء کی قیمتیں بھی اپنا توازن برقرار نہیں رکھ پاتی۔ ہم مسلمانوں کی فطرت بن چکی ہیں کہ ہم سارا سال ماہ رمضان کا انتظار اس نیت سے کر رہے ہوتے ہیں کہ کب یہ ماہ آئے گا اور ہم لوگوں کو لوٹنا شروع کریں گیا۔ اسلام میں اس نیت سے ذخیرہ اندوزی کرنا کہ مصنوعی طور پر قلت پیدا کر کے پھر دوگنے دام پر بیچنے کی سخت ممانعت کی گئی ہیں حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے فرمایا :جو شخص کھانے پینے کی چیزوں میں ذخیرہ اندوزی کر کے مسلمانوں پر مہنگائی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے کوڑھ کے مرض میں مبتلاء کردیتے ہیں (رواہ ابن ماجہ) جبکہ دوسری حدیث میں حضرت امامہؓ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص چالیس دن تک غلہ مہنگائی کے لحاظ سے ذخیرہ کرے پھر غلطی کا احساس ہونے پر وہ تمام غلہ صدقہ کردے پھر بھی اس کی غلطی کا کفارہ ادا نہیں ہوتا۔

ان تمام ارشادات نبویہ اور تعلیمات اسلامی کے پیش نظر یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ذخیرہ اندوزی کتنا گھناؤنا فعل ہے اور سب سے افضل ماہ میں ہم اس جرم کے مرتکب ہوتے ہیں۔ اگر عوامی بازار سے ہٹ کر حکومت کی سرپرستی میں کام کرنے والے یوٹیلٹی سٹور، سستا بازار کا انعقاد ہوتا ہے۔ جس کے لئے حکومت کروڑوں روپوں کی سبسڈی دیتی ہیں وہیں بھی سفارش کے بغیر کام نہیں بنتا اور یوں ہی غریب کے گھر کا چولہا ایک بار پھر بجھ جاتا ہے نہ تو انتظامیہ کو اس غریب کے چولہے کی فکر ہوتی ہیں اور نہ ہی نام نہاد حکومت کو، اور نہ ہی متعلقہ اداروں سے کروڑوں روپوں کی دی جانے والے سبسڈی کی پوچھ تاچھ کی جاتی ہیں اور یونہی یہ اعلان صرف اعلان کی حد تک محدود ہوتا ہیں۔

جبکہ غیر مسلم اپنے مذہبی تہواروں کے موقع پر خورد ونوش کی اشیاء کی قیمتوں میں جہاں کمی کا اعلان کرتے ہیں تو وہاں اشیاء بھی وافر مقدار میں دستیاب کرتے ہیں اور ان کی کوشش ہوتی ہے کہ جہاں ان سہولیات سے غیر مسلم استفادہ کر رہے ہیں تو وہاں مسلم بھی ان سہولیات سے مکمل استفادہ حاصل کرے۔ موجودہ انتظامیہ کو ایسا نظام متعارف کرانا ہوگا جس نظام تک غریب کی دسترس آسانی سے ہو اور ذخیرہ اندوزوں کے خلاف فوری کاروائی کو عمل میں لایا جائے۔ بظاہر تو یہ ناممکن ہے لیکن ناممکن کو ممکن بنانا ہوگا۔

☆......☆......☆

حسِ عشق

ساحر سعید

کوئی وقت پہلے کی بات ہے ہمیں بھی ایک مکتب کے حسین لیل ونہار میسر تھے۔

یعنی بادشاہوں والی زندگی کے چند سال جو میسر آئے ان میں سے آخری سال ہم شیخ مکتب کے برادر صغیر سے حصول علم قوانین زیر وزبر کی سعی کرتے تھے۔ اس دوران استاذ محترم نے اکمل شفقت کا مظاہرہ کیا اور ہفتہ میں ایک بار بغرض اصلاح وتربیت بزم کا انعقاد کیا، جو وسط سال تک برابر چلتا رہا۔

بالترتیب فدوی کو حکم ہوا کہ کل کسی بھی موضوع پر پانچ سے سات منٹ کی تقریر کرنی ہے۔ تب اپنے ہم مکتبوں میں سب سے اول فدوی نے سیاسی موضوع پر لب کشائی کی جرأت کی۔ اس وقت کا سب سے ہاٹ ایشو-295، سلمان تاثیر، آسیہ بی بی تھے۔

سوشل میڈیا پر جہیم ابتر (نسیم کوثر) کے نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس کے خلاف بکے گئے جملوں کے تناظر میں اس تقریر کے الفاظ کو دھرانا اور خلاصہ پیش کرنا مقصد ہے۔

آج شعائر اسلام، نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرام کی گستاخی اس تسلسل سے ہو رہی ہے کہ واللہ زندہ رہنا عجیب لگتا ہے۔

آج اس قانون کو تبدیل کرنے یا ترمیم کرنے کی بات اس لئے ہو رہی ہے کہ اسلام اور مبارک ہستیوں کے خلاف زہر اگلنے کا نیا دروازہ کھولا جائے۔

یہ سب اس لئے کہ کبھی کوئی ملحد قرآن، نماز اور روزہ کا مذاق اڑائے۔

کبھی یورپ خاکوں کی شکل میں مسلمانوں کی غیرت پر خاک ڈال سکے۔

یہ سب اس لئے کہ کوئی بھی زندیق، کوئی بھی بدذات خنزیر کوئی بھی لعین برسر بازار کھڑا ہو کر میرے پیارے نبی ﷺ کی عزت وحرمت پر زبان درازی کر سکے۔

ہاں !!یہ سب اس لئے کہ وہ عقل جو لفظ محمد سے آگے سوچ بھی نہیں سکتی اسے کسی طرح بہلا پھسلا کر اس محور ومرکز سے نکالا جائے۔

یہ سب اس لئے کہ اس مسلم معاشرے کے دل سے عشق نبی کی حسِ عشق کو اس طرح کھرچ کھرچ کر نکالا جائے کہ ہر تیسرے گھر سے آسیہ بی بی پیدا ہو۔ ہر تیسرے گھر کا پڑھا لکھا شخص ملعون سلمان رشدی کا پیروکار ہو۔ اس مسلم معاشرے کا ہر لکھنے والا تسلیمہ نسرین کا طرز اختیار کرے۔

لیکن یاد رکھنا :ہم نسلوں سے صرف ایک ہی سبق پڑھتے آرہے ہیں کہ

ما بقاء الامۃ بعد شتم نبیھا!

نبی کی بے حرمتی کے بعد اُمت کی کوئی زندگی نہیں!

غازی علم دینؒ کی ملعون راجپال سے کوئی ذاتی دشمنی نہ تھی۔ یہ قتل صرف ایمانی غیرت کا مظہر تھا۔

غازی عامر چیمہ کا چارلی ایبڈو کے ایڈیٹر سے کوئی زمینی تنازعہ نہ تھا۔ اس کے دفتر پر حملہ صرف ایمانی جوش وجذبہ سے کیا گیا۔

وعدہ کرو کہ ہر ذی شعور کٹ جائے گا۔ ہر اہل دل ٹکڑوں میں بٹ جائے گا مگر اپنی ایمانی غیرت کا سودا نہیں کرے گا۔

جب تک جسم وروح کا رشتہ ہے۔ اپنے نبی کی حرمت پر کوئی لفظ نہیں آنے دے گا۔

جب تک نہ کٹ مروں میں خواجہ یثرب کی حرمت پر
خدا شاہد ہے کامل میرا ایماں ہو نہیں سکتا

☆......گزارش ہے کہ مضمون لکھتے وقت صفحے کے ایک طرف اور خوش خط لکھیں۔
☆......مضمون لکھنے کے بعد اصل تحریر ادارے کو بھیجیں، نقل قبول نہیں کی جائے گی۔
☆......خط لکھتے وقت لفافے پر متعلقہ صفحے کا حوالہ لازمی دیں۔
☆......خط لکھتے وقت جواب طلب امور کیلئے جوابی لفافہ لازمی ہمراہ ارسال کریں۔

ادارہ

www.alqalamonline.com

شوقِ شہادت
واقعات کے آئینے میں

161

شہیدوں کی جھرمٹ

محمد عبیدالرحمٰن
muftiubaid313@gmail.com

حضرت ابوضیاح انصاری رضی اللہ عنہ

ان کا نام باختلاف روایت نعمان یا عمیر تھا۔ اپنی کنیت ابوضیاح سے مشہور ہیں۔ انصار کے قبیلہ اوس سے تھے۔ نسب نامہ یہ ہے:

نعمان (عمیر) بن ثابت بن نعمان بن امیہ بن امرءالقیس۔

ہجرت نبوی ﷺ کے قریبی زمانہ میں شرف اسلام سے بہرہ ور ہوئے اور راہ حق کے جانباز سپاہی بن گئے۔

سب سے پہلے غزوہ بدر میں داد شجاعت دی۔ اس کے بعد احد اور خندق کے غزووں میں اپنی سرفروشی کے جوہر دکھائے۔ ۶ ہجری میں بیعت رضوان کا عظیم شرف حاصل کیا۔ اس کے بعد غزوۂ خیبر میں شریک ہوئے اور اسی غزوہ میں جام شہادت پی کر روضۂ رضوان کو سدھارے۔

رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ

حضرت رفاعہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ

خزرج کے خاندان ''عوف بن خزرج'' سے تھے۔ نسب نامہ یہ ہے:

رفاعہؓ بن عمرو بن زید بن عمرو بن ثعلبہ بن مالک بن سالم (حبلی) بن غنم عوف بن خزرج۔

ان کی کنیت ابوالولید ہے اور عرف ابن ابی ولید ہے۔ اس لیے ان کے دادا زید بن عمرو کی کنیت بھی ابو ولید تھی۔ حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ کے خاندان کو ''بنوحبلی'' بھی کہا جاتا ہے، کیونکہ ان کے مورث اعلیٰ سالم بن غنم کا پیٹ بہت بڑا تھا، اس لیے وہ حبلی کے لقب سے مشہور ہو گیا تھا۔ یہ خزرج کی نہایت معزز شاخ تھی اور رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی کا تعلق بھی اسی خاندان سے تھا۔

حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ کو اللہ تعالیٰ نے فطرت سعید سے نوازا تھا۔ وہ ہجرت نبوی ﷺ سے قبل سعادت اندوز ایمان ہوئے اور پھر ۱۳ بعد بعثت میں مکہ جا کر لیلۃ العقبہ میں رحمت عالم ﷺ کی بیعت سے مشرف ہوئے۔ اس کے بعد ۲ ہجری میں غزوہ بدر میں حضور ﷺ کی ہمرکابی کا شرف حاصل کیا۔ غزوہ احد میں بھی بڑے ذوق و شوق سے شریک ہوئے اور مردانہ وار لڑتے ہوئے سید المرسلین ﷺ پر اپنی جان قربان کر دی۔

رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ

حضرت طفیل بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ

انصار کے قبیلہ خزرج سے تھے۔ نسب نامہ یہ ہے:

طفیل بن مالک بن خنساء، بن سنان بن عبید بن عدی، بن غنم بن کعب۔

ہجرت نبوی ﷺ سے پہلے ۱۳ بعد بعثت مکہ میں گئے اور بیعت عقبہ کبیرہ میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی۔

رمضان ۲ ہجری میں غزوہ بدر میں داد شجاعت دی۔ ۳ ہجری میں غزوہ احد میں شریک ہوئے اور بڑے جوش اور جذبے کے ساتھ لڑے۔ اس لڑائی میں انہوں نے باختلاف روایت تیرہ یا اکیس زخم کھائے، تاہم جان بچ گئی اور زخم آہستہ آہستہ مندمل ہو گئے۔ ۵ ہجری میں غزوہ خندق میں پر جوش حصہ لیا اور اسی لڑائی میں (بقول ابن ابی حاتم) وحشی بن حرب کے ہاتھوں جام شہادت نوش کیا۔

رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ

حضرت عقربۃ الجہنی رضی اللہ عنہ

ان کا تعلق بنی جہینہ سے تھا۔ غزوہ احد میں رحمت عالم ﷺ کی ہمرکابی کا شرف حاصل کیا اور نہایت بہادری سے لڑ کر رتبہ شہادت پر فائز ہوئے۔ ایک روایت میں ہے کہ ان کے کم سن فرزند نے باپ کی شہادت کی خبر سنی تو رونے لگے۔ حضور ﷺ نے انہیں دلاسا دیا اور فرمایا:

''کیا تو اس بات پر خوش نہیں کہ میں تیرا باپ اور عائشہ تیری ماں ہوں۔''

انہوں نے عرض کیا: ہاں یا رسول اللہ ﷺ! میں راضی ہوں۔

حضرت عقربہ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کا نام باختلاف روایت بشر رضی اللہ عنہ یا بشیر رضی اللہ عنہ تھا۔

رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ

حضرت سُلیم بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ

خزرج کے خاندان بنی سلمہ سے تھے۔ سلسلہ نسب یہ ہے:

سُلیم بن عمرو بن حدیدہ بن عمرو بن سواد بن غنم بن کعب بن سلمہ بن سعد بن علی اسعد بن سارده بن یزید بن جشم بن خزرج۔

ہجرت نبوی ﷺ سے پہلے سعادت اندوز اسلام ہوئے اور ۱۳ بعد بعثت میں مکہ جا کر لیلۃ العقبہ میں رحمت عالم ﷺ کی بیعت کا شرف حاصل کیا۔

ہجرت نبوی کی بعد ۲ ہجری میں انہیں اصحاب بدر میں شامل ہونے کا عظیم شرف حاصل ہوا۔ اس کے بعد غزوہ احد میں بڑے جوش اور جذبے کے ساتھ شریک ہوئے اور نہایت بہادری سے لڑتے ہوئے رتبہ شہادت پر فائز ہوئے۔ بعض نے ان کا نام سلیمان بن عمرو بن حدیدہ لکھا ہے۔

رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ

حضرت عنترہ رضی اللہ عنہ

حضرت سُلیم رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت عنترہ رضی اللہ عنہ بھی راہ حق کے ایک جانباز سپاہی تھے۔ سب سے پہلے انہوں نے غزوہ بدر میں حضور ﷺ کی ہمرکابی کا شرف حاصل کیا۔ اس کے بعد غزوہ احد میں بڑے ذوق و شوق سے شریک ہوئے اور مردانہ وار لڑتے ہوئے نوفل بن معاویہ دیلی کے ہاتھوں جام شہادت پیا۔

بعض نے لکھا ہے کہ حضرت سُلیم رضی اللہ عنہ نے انہیں آزاد کر دیا تھا اور بقول ابن ہشام وہ بنی تمیم بن کعب بن سلمہ کے حلیف تھے۔

بہر صورت ان کا شمار خزرجی سلمی انصار میں ہوتا ہے۔

رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ

حضرت عقبہ بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ

عامر بن نابی بن زید حرام کے فرزند تھے اور خزرج کے خاندان بنی حرام بن کعب سے تھے۔ وہ انصار کے ان چھے قدیم الاسلام بزرگوں میں سے ہیں جو سب سے پہلے ۱۱ بعد بعثت میں مکہ میں جا کر شرف اسلام اور سرور عالم ﷺ کی بیعت سے بہرہ ور ہوئے۔ حضرت عقبہ نے ۱۳ بعد بعثت میں دوبارہ مکہ جا کر حضور پر نور ﷺ کی بیعت کا شرف حاصل کیا۔ عقبہ رضی اللہ عنہ بڑے بہادر اور جری آدمی تھے اور سرور کونین ﷺ کے نہایت مخلص شیدائی تھے۔

سب سے پہلے غزوہ بدر میں اپنی شجاعت کے جوہر دکھائے۔ پھر غزوہ احد میں اس شان سے شریک ہوئے کہ آہنی خود پر سبز عمامہ سجا رکھا تھا اور دور سے نمایاں معلوم ہوتے تھے۔ احد کے بعد احزاب اور دوسرے مشاہد نبوی میں بالالتزام حاضر رہے اور ہر معرکے میں سربکف ہو کر لڑے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں فتنہ ردہ کو فرو کرنے میں پر جوش حصہ لیا اور اسی سلسلہ میں مسیلمہ کذاب کے خلاف یمامہ کی خونریز جنگ میں داد شجاعت دیتے ہوئے شہادت پائی۔

رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ......رضی اللہ عنہ

☆......☆......☆

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد منظور احمد نعمانی (ظاہر پیر)

تذکرہ سیّدی ومرشدی

حضرت مولانا حماداللہ ہالیجوی قدس سرہ

کجا شد آفتابِ من بہ دل تاباں نے بینم
کہ سالک راہِ احساں را بجز حیراں نے بینم
شدم مغموم یااللہ بفصلِ شیخ حمادت
دل مجروح ومضطر را کسے درماں نے بینم
بہ اشک خون آلودم تہی دامن زمقصو دم
بحار علم وعرفاں را گہر ریزاں نے بینم
پریشاں حال ومجنو نم بمکرِ نفس مفتونم
اسیرِ نفس و شیطاں را کسے پرساں نے بینم
لبے برگشتہ اقبالم زبون وبخت بے حالم
زمینِ خشک خاطر را فلک باراں نے بینم
زہے انجم فروزاں بر زمینِ پاک ہالیجی
ولے در بزمِ عشاقاں مہِ تاباں نے بینم
گرفتہ تاج محبوبی زدستِ تاج محمودیؒ
مزیّن تخت وایواں را سرِشاہاں نے بینم
امانت شیخ محمودش سپردہ نزد محمودش
شدہ واصل بہ محمودش کہ جز رحماں نے بینم
بگیرم دامنِ اسعد شوم منظور اہلِ حق
کہ در نورِ ولایت او شرِ شیطاں نے بینم

روحانی امراض کے ڈاکٹر یا طبیب اہل اللہ یا اولیاء کرام اور مشائخ عظامؒ ہیں جن کی صحبت، جن کی پیروی، جن کا میل جول باعث نجات ہے، جن کا بتلایا ہوا وظیفہ مرض کی دوا ہے، جن کے پاؤں کی خاک میں وہ جواہر اور موتی ہیں جو بادشاہوں کے تاج میں بھی نہیں ہیں۔

یک زمانہ صحبت با اولیاء
بہتر است صد سالہ طاعت بے ریا

ایک ساعت ایک گھڑی اولیاء اللہ کی مجلس میں بیٹھنا سو سال کی بے ریا عبادت سے بہتر ہے۔

ہر مرید دس اصول کا پابند ہو۔

(۱) معاصی سے توبہ (۲) اللہ پر توکل (۳) زہد دنیا یعنی دنیا سے بے رغبت (۴) قناعت وصبر (۵) رجوع الی اللہ (۶) ملازمت ذکر وفکر یعنی ذکر وفکر کو لازم پکڑنا (۷) توجہ الی اللہ (۸) تقویٰ (۹) مراقبہ (۱۰) ملازمت صحبت شیخ یعنی اپنے پیرو مرشد کے پاس مجلس میں رہنے کی زیادہ سے زیادہ کوشش کرے۔

پیر کو چاہیے کہ بیعت کرتے وقت کتاب و سنت کے موافق تلقین کرے۔ عدالت وتقویٰ سکھائے، امر بالمعروف ونہی عن المنکر کرے، صحبت مشائخ کی تلقین کرے طمع نہ رکھے۔ حضرت مولانا ابومدینؒ نے فرمایا ہے کہ ''لا یحصل الترقی الا بملازمۃ حرمۃ الشیخ و صحبتہ'' کہ ترقی بغیر حرمت وصحبت پیر کے حاصل نہیں ہوتی۔ (قطب الارشاد)

حضرت ابراہیم بن شیبانؒ فرماتے ہیں: من ترک حرمۃ الشیخ ابتلا بالدعاوی الکاذبہ والفتضح. (قطب الارشاد)

ترجمہ: جو کوئی اپنے مشائخ کی عزت و حرمت ترک کر دے گا طرح طرح کے مصائب میں مبتلاء ہو کر شرمندہ ہوگا۔

اور مرید کو چاہیے کہ اپنے پیر سے کسی کام کے متعلق دریافت نہ کرے:

''لم فعلت یاسیدی کذا ولم ترکت''

ترجمہ: اے شیخ فلاں کام کو آپ نے کیوں کیا اور فلاں کام کو کیوں چھوڑا ہے؟ (قطب الارشاد)

مرید اپنے پیر کے سامنے مانند مردہ کے بیٹھے۔ بعض عارفین نے فرمایا ہے:

واستغرق العرفی ادب صحبتہ
وصل الدر والیاقوت من فیہ
ادرک مرادک واسلم لہ ابداً
وکن کمیت مخلیٰ فی ایادہ

ترجمہ: اپنی تمام عمر کو پیر کی صحبت (مجلس) میں غرق کر دے اور جو کچھ پیر یاقوت یا گوہری باتیں بتائے انہیں خوب اچھی طرح سن اور اپنے پیر کا تابعدار رہ۔ پیر کے سامنے مانند مردہ کے ہو جا جس طرح غسل دینے والوں کے ہاتھوں میں میت ہوتی ہے۔

حضرت پیر سے طالب کرامت نہ ہو بلکہ طالب استقامت ہو۔

جو شیخ کی تلاش کرنا چاہے وہ نو (۹) اصول کا پابند ہو۔

(۱) بھوکا رہنا یعنی روزہ رکھنا (۲) رات کو جاگنا یعنی تہجد پڑھنا (۳) خاموش رہنا یعنی فضول باتوں سے پرہیز کرنا (۴) گوشہ نشینی (۵) صدق سچ بولنا (۶) صبر (۷) توکل اللہ تعالیٰ پر (۸) ارادہ پختہ (۹) یقین کامل۔

حضرت عبداللہ بن ابی بکر العید روسؒ فرماتے ہیں کہ ''ماعندنا من طریق الی اللہ الا الشریعہ.''

ترجمہ: ہمارے نزدیک خدا تعالیٰ وحدہ لاشریک تک پہنچنے کا طریقہ صرف شریعت ہی ہے۔

حضرت ابوالحسن النوریؒ فرماتے ہیں: ''من ایۃ یدعیٰ مع الاحالۃ یخرجہ عن حد العلم الشرعی فلا تقربنّ منہ''

ترجمہ: جو کوئی بھی غیر متشرع کرامت اور بزرگی کا دعویٰ کرے اس کے نزدیک مت جا۔

والحقیقۃ بغیر الشریعۃ ضائعۃ قاطعۃ الطریق المرء

ترجمہ: حقیقت بغیر شریعت کے مرد کے طریق کو ضائع اور قطع کر دیتی ہے۔ (قطب الارشاد)

اولیاء اللہ کی صحبت اور ان کے دامن کو لازم پکڑے رہنے سے ہی گناہوں سے نجات حاصل ہوتی ہے اور دل منور ومزین ہوتا ہے۔ ان لوگوں کے پاس بیٹھنا اور جانا نفس کی اصلاح پیدا کرتا ہے، ان لوگوں کی صحبت اور ان کی مجلس کا خدائے پاک نے حکم دیا ہے چنانچہ ملاحظہ ہو:

''واصبر نفسک مع الذین یدعون ربھم بالغداۃ والعشیّ یریدون وجھہ ولاتعد عینک عنھم ترید زینۃ الحیوۃ الدنیا ولا تطع من اغفلنا قلبہ عن ذکرنا واتبع ھوٰہ وکان امرہ فرطا. (سورۃ الکہف آیت نمبر ۲۸)

ترجمہ: ''تمہیں چاہیے کہ اپنے نفس سرکش کو باندھ لو اور روک رکھو ان لوگوں کی معیت میں جو صالح ہیں اور وہ اپنے رب کو صبح وشام پکارتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی خوشنودی چاہتے ہیں، ان کا مقصد صرف خدا تعالیٰ کی محبت ہے تمہیں صحبت صالحین سے کنارہ کشی نہیں کرنی چاہیے کہ تم دنیا کی زینت چاہنے لگو مگر ساتھ ہی یہ بھی یاد رکھو کہ ان لوگوں کا کہنا نہ مانو جن کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے وہ اپنی خواہش نفس کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں اور اس کا کام حد سے باہر نکلا ہوا ہے۔''

فائدہ:

انسان جیسی صحبت اختیار کرتا ہے ویسا ہی طریقہ اختیار کر لیتا ہے۔ نفسیات کے ماہر جانتے ہیں کہ انسان کی اخلاقی وروحانی یا گناہ گارانہ زندگی سوسائٹی اور ماحول کے اثر کے مطابق بنتی ہے یہی چیز اس آیت کریمہ میں بیان کی گئی ہے۔

(تصوف کے موضوع پر ایک مستند اور اہم کتاب ''باب الفیض''، جس کے مصنف فاضل دار العلوم دیوبند مرشدنا ومولانا صاحبزادہ ابوالفیض محمد امیر صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ ہیں، اس کتاب کو قارئین کے استفادے کے لیے یہاں مستقل قسط وار شروع کیا جا رہا ہے۔

کتاب سے پہلے مصنف کے تعارف کے طور پر درج ذیل مضمون ان کے خلیفہ اجل اور خادم خاص حضرت مولانا محمد اشرف بالاکوٹی صاحب (فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن) نے تحریر فرمایا ہے۔ اس مضمون کی تکمیل کے بعد اصل کتاب یہاں پیش کی جائے گی۔ ان شاء اللہ)

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ: الایمان عریان لباسہ التقویٰ (ایمان ننگا ہے اور اس کا لباس تقویٰ ہے)

خدا تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پرہیز گار اور بزرگ وہ ہوگا جو زیادہ متقی ہوگا۔

''ان اکرمکم عنداللہ اتقکم''

تنبیہ:

ہر ایک چیز کی ایک اصل ہے اور ایک نقل ہے۔ اصل قابل قبول ہے اور نقل ردی ہے جو قبول نہیں ہے۔ جیسا کہ اصلی سونا، نقلی سونا، اصلی چاندی، نقلی چاندی، اصلی کپڑا، نقلی کپڑا، اصلی برتن، نقلی برتن، وغیرہ نبوت کی بھی نقل ہے مثلاً اصلی نبی حضرت محمد ﷺ اور نقلی نبی مسیلمہ کذاب وغیرہ۔ ولایت کی بھی نقل، اصلی ولایت نقلی ولایت، اولیاء رحمانی اصل ہیں اور اولیاء شیطانی نقل ہیں خدا تعالیٰ جل شانہ فرماتے ہیں:

اللہ ولی الذین امنو یخرجھم من الظلمات الی النور و الذین کفرو اولیاؤھم الطاغوت یخرجونھم من النور الی الظلمات.

ترجمہ شیخ الہندؒ: اللہ مددگار ہے ایمان والوں کا، نکالتا ہے ان کو اندھیروں سے روشنی کی طرف اور جو لوگ کافر ہوئے ان کے رفیق ہیں۔ شیطان نکالتا ہے ان کو روشنی سے اندھیروں کی طرف۔ یہی لوگ ہیں دوزخ میں رہنے والے اور اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔ (سوہ بقرہ ایت نمبر ۲۵۷)

اہل ایمان وتقویٰ و ورع صاحب شریعت پابند سنت امر الٰہی کو بجالانے والے اور نواہی سے اجتناب کرنے والے اولیاء رحمانی ہیں اور جو ایسے نہ ہوں وہ اولیاء شیطانی ہیں۔

اسی طرح علماء کی بھی دو قسمیں ہیں علماء حق اور علماء سوء پس اولیاء اللہ کی صحبت باعث نجات ہے اور اولیاء شیطان کی صحبت باعث دخول فی النار ہے۔

حضرت مولانا جلال الدین رومیؒ فرماتے ہیں:

اے بسا ابلیس روئے آدم ہست
پس بہر دست نہ باید داد دست

بہت سے شیطان انسان کی شکل میں ہو کر اولیاء بن بیٹھتے ہیں، پس ہر ایک کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دے کر بیعت نہ ہونا چاہیے، بلکہ سوچ اور سمجھ کر بیعت ہونا چاہیے۔

اولیاء اللہ کو پرکھنے کے لئے شریعت اور سنت نبوی ﷺ کی پیروی کسوٹی ہے۔ جو پیر صاحب شریعت اور سنت کا پابند ہو، متقی اور پرہیزگار ہو، خدا تعالیٰ سے خوف کھانے والا ہو، طمع ولالچ نہ رکھنے والا ہو، نفس پرست وعیش پرست نہ ہو، نواہی سے اجتناب کرنے والا ہو، اوامر خداوندی کی پیروی کرنے والا ہو، غازی ہو، پابند صوم وصلوٰۃ ہو، عالم دین ہو، اس سے بیعت ہونا سنت ہے۔

مسائل سلوک

سالکین راہ الٰہی چونکہ مختلف طبیعتوں کے ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کے اعتبار سے سینکڑوں راستے وصال الٰہی کے اپنے بندوں کے لئے پیدا فرما دیئے۔ ارباب تصوف نے ان طریقوں کو بہت تفصیل سے بیان فرمایا ہے اور فن تصوف پر کثرت سے تصانیف موجود ہیں۔

میرے جد امجد خواجہ محمد عزیزؒ فرماتے ہیں:

''گو وصول الی اللہ کے راستے بے شمار ہیں مگر باوجود کثرت کے تین طریقوں پر منحصر ہیں۔

(۱) ارباب معاملات جن کو عبّاد کہتے ہیں، ان کا کاروبار اعمال حسنہ کے ساتھ ہے۔ کثرت سے نمازیں پڑھنا، روزہ رکھنا اور دیگر خیرات وحسنات واعمال بدنی کا برتنا اس راستے کے چلنے والے مقصد تک دیر سے پہنچتے ہیں۔

(۲) ارباب مجاہدہ یہ لوگ ہمیشہ اخلاق ذمیمہ کو تبدیل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ریاضات ومجاہدات کے ذریعہ سے تزکیہ نفس اور تحلیہ قلب کی فکر میں رہتے ہیں۔ اس طریقے کے چلنے والے اگرچہ کم ہیں مگر پہلے طریقے کی بنسبت اس طریقے میں واصلین الی اللہ زیادہ ہیں۔

(۳) سائرین الی اللہ اس کو طریقہ شکاریہ بھی کہتے ہیں۔ یہ طریقہ اہل محبت کا ہے اس کی روش کا دار و مدار صرف جذبات اور کشش الٰہی پر ہے۔ گویا یہ لوگ عبادت ظاہری اور ریاضت ومجاہدہ میں پہلے دونوں طبقوں والوں کی بنسبت کم نہیں ہوتے مگر ان کی نظر اپنے افعال واعمال پر نہیں ہوتی۔

ریاضت ومجاہدہ ان کا بھی تحریک محبت اور شغف قلبی ہوتا ہے۔ وہ وسیلہ وصول ذات الٰہی کو سمجھتے ہیں اور اسی کو پیش نظر رکھتے ہیں۔ اس طریقہ کے مبتدی بھی اس قدر واصلین میں سے ہیں کہ اور طرق کے منتہی بھی اس قدر نہیں ہیں۔

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ نے بھی اپنی کتاب ضیاء القلوب میں انہیں طریقہ کا تذکرہ فرمایا ہے۔

حضرت مولانا حاجیؒ نے سالکین کی مختلف قسمیں تحریر فرمائی ہیں جن سے سلوک کی وضاحت ہوتی ہے۔

(۱) وہ واصلان حق جو بارہ گاہ الٰہی کی حضوری کے بعد خدمت خلق کے لئے مخلوق کی جانب رجوع ہوتے ہیں۔

(۲) وہ واصلان حق جو عالم استغراق میں مشاہدہ وصفات الٰہی سے لذت اندوز ہوتے ہیں اور مخلوق سے علیحدہ رہتے ہیں۔

(۳) بعض ایسے واصلان حق ہیں جن سے دنیا میں ظہور کرامات ہوا ہے۔

(جاری ہے)

بقیہ: قلم تلوار

اسی راستے میں جدہ کا راستہ بھی مل جاتا ہے، پھر جنوبی اور مغربی گوشے سے یہ مکہ میں داخل ہو جاتا ہے' سعد بن عبادہؓ کا لشکر اسی راستے سے کدا کی طرف مڑا تھا اور رسول اللہ ﷺ کی خیمہ گاہ میں پہنچ گیا تھا' حضرت خالد بن ولیدؓ کو ہدایت کی گئی کہ وہ مسفلہ یعنی مکہ مکرمہ کے زیریں حصہ سے جو کہ جنوبی جانب ہے شہر میں داخل ہوں' مکہ مکرمہ اور حوالی کے نقشہ سے یہ ظاہر ہوسکتا ہے کہ اس طرح شہر میں آنے والے تمام راستوں پر قبضہ کر لیا گیا تا کہ خونریزی کا کوئی امکان باقی نہ رہے' اسی طرح حکیم بن خرام کے گھر کو بھی جائے امن قرار دیا گیا تھا' اسی طرح غیر مسلح لوگوں پر حضرت ابوعبیدہؓ کو مقرر کیا جو بطن وادی میں تھے' آنحضرت ﷺ خود اپنی ایک جماعت میں تھے۔

علامہ ابن قیمؒ نے لکھا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے حضرت خالد بن ولیدؓ کو یہ حکم بھی دیا تھا کہ اگر قریش کا کوئی آدمی آپ سے حرض ہو یعنی لڑنے کی کوشش کرے تو اسے کاٹ ڈالو اور ہم سے صفا پر آ کر ملو۔

عکرمہ بن ابی جہل' صفوان بن امیہ' حماس بن قیس اور سہیل بن عمرو چند بے وقوف اور اوباش لوگوں پر مشتمل ایک جتھہ تیار کر کے ''جبل خندمہ'' پر جا بیٹھے جو ''جبل ابوقبیس'' کے مشرقی جانب مکہ مکرمہ کا مشہور پہاڑ ہے' ان لوگوں نے حضرت خالد بن ولیدؓ کے لشکر میں سے کر حضرت زید بن الفہریؓ اور حضرت قنیس بن خالد بن ربیعہ کو شہید کر ڈالا جو لشکر سے الگ ہو کر دوسرے راستے سے جا رہے تھے' حضرت خالدؓ کو جب پتہ چلا تو پلٹے اور فتنہ انگیزوں کو قتل کرنا شروع کر دیا یہاں تک کہ ان شرپسندوں کے بارہ تیرہ آدمی مارے گئے اور باقی بھاگ گئے' حماس بن قیس بھی بھاگ گیا۔ حضور ﷺ کا علم مبارک حجون میں جس کو جنت المعلیٰ کہتے ہیں مسجد فتح کے قریب نصب کیا گیا' پھر آنحضرت ﷺ بیت اللہ شریف کی طرف چلے۔

خاص مہاجرین وانصار آپ ﷺ کے آگے پیچھے اور اطراف میں ساتھ تھے' نیزہ آپؐ کے ہاتھ مبارک میں تھا' مسجد حرام میں داخل ہو کر سب سے پہلے آپؐ نے حجر اسود کو استلام کیا اسکے بعد اپنی سواری پر بیت اللہ کا طواف کیا' طواف کے دوران نیزہ آپؐ کے ہاتھ میں تھا' بت پرستوں نے بیت اللہ میں تین سو ساٹھ بت نصب کئے ہوئے تھے' آپؐ نیزہ سے بت کی طرف اشارہ کرتے جاتے اور فرماتے جاتے۔

جاء الحق و زھق الباطل

سچائی کا ظہور ہوا اور باطل دور ہوا' پیٹھ کی طرف اشارہ کرتے تو منہ کے بل وہ بت گر جاتا اور اگر منہ کی طرف اشارہ کرتے تو پیٹھ کے بل گر جاتا۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے جب حجر اسود کو بوسہ دیا تو ساتھ ہی نعرہ تکبیر بھی بلند کیا لشکر اسلام نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے یہاں تک کہ لشکر اسلام کے نعروں سے پورا مکہ گونج اٹھا۔ سبحان اللہ کیا ہی روح پرور اور ایمان افروز منظر ہوا ہو گا صحابہ کرام اسی جوش وخروش میں نعرے لگا رہے تھے کہ آنحضرت ﷺ نے انہیں منع فرمایا اور پھر طواف کیا۔

مکہ کے مشہور بتوں کا حشر

بعض روایتوں میں آتا ہے کہ اس روز مکہ کے دوسرے بڑے بڑے بت بھی توڑے گئے' صفا پر ''اساف'' اور مروہ پر ''نائلہ'' یہ دو قدیم بت تھے' قریش کا ان کے متعلق خیال تھا کہ قوم جرہم کے یہ دو عورت اور مرد تھے انہوں نے بیت اللہ میں زنا کیا تھا اس لئے اللہ نے ان کو مسخ کر دیا یہ جاننے کے باوجود ان کی پوجا کرتے تھے مکہ میں ایک بڑا بت تھا ''ھبل'' یہ جب توڑا گیا تو حضرت زبیر بن عوامؓ نے حضرت ابوسفیانؓ سے کہا کہ یہی وہ معبود ہے، جس پر تجھ کو بڑا ناز تھا اور تو غزوہ احد کے دن کہتا تھا۔ اعل ھبل' حضرت ابوسفیانؓ نے کہا اب اس قصہ کو چھوڑو اور اس خیال رفتہ پر سرزنش نہ کرو' ہم سمجھ چکے ہیں کہ اگر محمد ﷺ کے خدا کے سوا کوئی اور معبود ہوتا تو وہ ضرور ہماری مدد کرتا اور آج ہماری یہ حالت نہ ہوتی کعبہ کی دیوار پر جو بت زیادہ بلندی پر نصب تھے اور وہاں آپ کا ہاتھ مبارک نہیں پہنچ سکتا تھا انہیں گرانے کیلئے حضرت علیؓ کو آپؐ نے اپنے دوش مبارک پر کھڑا کیا اور انہوں نے انکو توڑا پھر آپؐ نے حاجب خانہ کعبہ حضرت عثمان بن طلحہ کو بلایا' ان سے کنجی لیکر دروازہ کھولا اور اندر تشریف لے گئے اور وہاں جو حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ اور فرشتوں کی تصاویر بنی ہوئی تھیں اور ان دونوں بزرگوں کے ہاتھ میں مشرکین نے قمار کی تیریں بنائی ہوئی تھیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا خدا ان کافروں کو غارت کرے' یہ دونوں جلیل القدر نبی ہیں انہوں نے کبھی جوا نہیں کھیلا ان کے ساتھ لکڑی کے دو کبوتر بھی بنے ہوئے تھے ان کو آپؐ نے اپنے ہاتھ سے توڑا اور تصویروں کو مٹانے کا حکم دیا چنانچہ اسی وقت منادی گئی اسی طرح نواح مکہ میں 'عزیٰ' سواع' منات وغیرہ بھی مسمار کر دیئے گئے اس طرح حرم پاک کی تطہیر پایہ تکمیل کو پہنچ گئی اور قریش مکہ پر بھی آشکارا ہو گیا کہ بت کسی کو نفع نقصان نہیں پہنچا سکتے۔

پھر آپؐ نے بیت اللہ کے اندر نماز چاشت ادا کی ہجوم چونکہ بہت زیادہ تھا اس لئے آپؐ نے بیت اللہ کا دروازہ بند کروا دیا' اور چابی عثمان بن طلحہ کو واپس کر دی' اندر آپؐ کے ساتھ صرف حضرت بلالؓ اور حضرت اسامہؓ رہ گئے۔ پھر حضرت بلالؓ کو آپؐ نے حکم دیا اور انہوں نے پہلی مرتبہ بیت اللہ میں اذان دی۔

خطبہ نبویؐ اور شان رحمتؐ کا ظہور

قریش مسجد کے صحن میں دھڑکتے دلوں اور کانپتے جسموں کے ساتھ اپنے متعلق ہونے والے فیصلوں کے منتظر تھے۔ انہیں اپنے سارے کرتوت اور مظالم رہ رہ کر یاد آ رہے تھے جو ان کے خوف میں مسلسل اضافہ کر رہے تھے کہ اتنے میں رحمت عالم ﷺ اپنے صحابہؓ کے جھرمٹ میں جلوہ افروز ہوئے' قریش اپنی گردنیں جھکائے خوف اور شرمساری کے عالم میں آپؐ کے سامنے مجرمانہ انداز میں کھڑے تھے' آپؐ نے بیت اللہ کے چوکھٹ کو دونوں بازوؤں کیساتھ پکڑ کر تاریخی خطبہ ارشاد فرمایا۔

''اللہ ایک ہے، جس کا کوئی شریک نہیں اس نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا' اپنے بندے کی مدد کی اور سارے گروہوں کو شکست دی' کسی شخص کیلئے جائز نہیں جو اللہ اور اسکے رسولؐ پر ایمان لایا کہ وہ مکہ میں خونریزی کرے یا کسی سرسبز درخت کو کاٹے، میں نے زمانہ جاہلیت کی تمام رسموں کو اپنے پاؤں کے نیچے پامال کر دیا' صرف حرم کعبہ کی تولیت اور حاجیوں کو زمزم پلانے کا انتظام باقی رکھا جائیگا۔ اے گروہ قریش تم کو اللہ نے جاہلیت کے تکبر اور آباء پر فخر کرنے سے منع فرما دیا ہے' تمام انسان آدمؑ کی اولاد ہیں اور آدمؑ مٹی سے بنائے گئے' پھر آپؐ نے کفار کی ایک جماعت کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا۔

اے قریش! آج تم مجھ سے کس قسم کے برتاؤ کی امید رکھتے ہو؟ انہوں نے بیک زبان ہو کر کہا کہ ہمیں آپ سے اچھے برتاؤ کی امید ہے' آپ ہمارے شریف بھائی کے بیٹے ہیں' رحمت عالمؐ نے فرمایا آج میں وہی کہتا ہوں جو یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں سے کہا تھا لاتثریب علیکم الیوم، آج میری طرف سے تم پر کوئی سرزنش نہیں' جاؤ تم سب آزاد ہو۔

انسانی تاریخ کے اوراق کھنگال ڈالئے اس کمال حسن سلوک کی مثال آپ کو کہیں نہیں ملے گی' یہ رحمت ان لوگوں پر ہو رہی تھی جو اکیس سال سے حضور ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ کو تکلیفیں، اذیتیں، دکھ اور مصائب کے دینے کا کوئی مواقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے تھے۔

ان کی تلواریں، ان کی برچھیاں، ان کے نیزے اور تیر مسلسل آپؐ اور آپؐ کے ساتھیوں پر برستے رہے تھے۔ کیا خوب فرمایا مولانا آزاد مرحوم نے اسوہ حسنہؐ کے متعلق کہ ''مظلومی میں صبر'' مقابلے میں عزم، معاملے میں راست بازی اور طاقت واختیار میں درگزر تاریخ انسانی کے وہ نوادر ہیں جو کسی ایک زندگی کے اندر اسطرح کبھی جمع نہیں ہوئے۔''

یہی اسوہ حسنہ قیامت تک ہر انسان کیلئے دنیا وآخرت میں خوز وصلاح کی ابدی دستاویز ہیں۔

اس موقع پر ایک ایسا واقعہ بھی پیش آیا جس سے آپؐ کی شان رحیمی وکریمی کا اور بھی حسن مزید نکھر کر سامنے آتا ہے' ایک شخص حضور ﷺ سے کوئی بات کرنے کیلئے آ رہا ہے سامنے پہنچا تو ہیبت نبوت سے اس پر لرزہ طاری ہو گیا' آنحضرت ﷺ نے یہ کیفیت دیکھی تو آپؐ نے ارشاد فرمایا۔

''بھائی ڈرو مت میں کوئی بادشاہ نہیں بلکہ قریش کی ایک غریب عورت کا بیٹا ہوں جو خشک گوشت کھاتی تھی۔''

اس خطبہ سے فارغ ہو کر آپ کوہ صفا پر تشریف لے گئے اور لوگوں سے بیعت لینی شروع فرمائی' مردوں کو آپؐ نے بذات خود بیعت فرمایا اور عورتوں کی بیعت کیلئے حضرت عمرؓ کو مامور فرمایا اور خود عورتوں کیلئے استغفار فرماتے رہے۔

بیت اللہ کی حرمت کا اعلان

فتح مکہ کے دوسرے دن بنو خزاعہ نے ہذیل کے ایک آدمی کو قتل کر دیا' آنحضرت ﷺ نے پھر ایک پر اثر خطبہ ارشاد فرمایا۔

لوگو! اللہ تعالیٰ نے جس دن آسمان وزمین پیدا فرمائے اسی روز مکہ کو حرمت کا مقام قرار دیا یہ اس وقت سے آج تک مقام حرمت چلا آ رہا ہے اور تا قیامت اسی طرح رہے گا' جو بھی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کیلئے جائز نہیں کہ مکہ میں کسی کا خون بہائے یا یہاں سے کوئی درخت کاٹے' میرے لئے بھی جو وقتی طور پر حلال ہوا اس سے مقصود اہل مکہ پر اظہار غضب تھا' سن لو اسکی حرمت کل کی طرح لوٹ آئی ہے جو بھی یہاں میری بات سن رہا ہے اس کو چاہیے کہ میری بات ان لوگوں تک پہنچا دے جو میری بات نہیں سن رہے۔

عفو عام سے مستثنیٰ لوگ

جو لوگ عام معافی سے مستثنیٰ رہے ان کی تعداد تقریباً سترہ بتائی جاتی ہے جن میں سے گیارہ مرد اور چھ عورتیں تھیں' کیونکہ ان کے ذمہ خاص جرائم تھے۔ یہ لوگ خصوصی مجرم تھے۔

1۔ عبدالعزیٰ بن خطل۔ یہ مسلمان ہو گیا تھا آنحضرت ﷺ نے ایک انصاری صحابی کے ساتھ صدقات کی وصولی کیلئے اس کو بھیجا' طبیعت کا تیز اور غصہ ناک پر تھا' ساتھی سے کوئی کوتاہی ہوئی تو اسکو شہید کر کے سارا مال لے کر فرار ہو گیا' آنحضرت ﷺ نے اس کے قتل کا فتویٰ صادر فرمایا۔

2۔ صفوان بن امیہ۔ یہ اسلام اور مسلمانوں کا بدترین دشمن تھا جبل خندمہ کی شرانگیزی میں بھی پیش پیش تھا' فتح مکہ کے بعد بھاگ کر یمن جا رہا تھا کہ جدہ میں حضرت عمیر بن وہبؓ نے حضور ﷺ سے صفوان کیلئے امن کی درخواست کی' آنحضرت ﷺ نے قبول فرمایا' حضرت عمیرؓ نے معافی کیلئے کسی نشانی کا مطالبہ کیا تا کہ صفوان کو یقین دلا سکیں' تو آنحضرت ﷺ نے کمال شفقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنا عمامہ مبارک عطا فرمایا۔ چنانچہ صفوان بارگاہ نبوت میں پہنچا آپؐ نے اس کو اسلام کی دعوت دی اس نے دو ماہ تک کہ مہلت مانگی آپؐ نے چار ماہ کی مہلت دے دی لیکن حضرت صفوانؓ نے چند دن بعد ہی اسلام قبول کر لیا' اس کی بیوی حضرت فاختہ بن ولیدؓ پہلے ہی مسلمان ہو چکی تھیں' غزوہ حنین کے موقع پر صفوان نے ایک 100 زرہیں آنحضرت ﷺ کو عاریۃً پیش کی تھیں۔

3۔ عکرمہ بن ابی جہل۔ اسلام کے سب سے بڑے دشمن کا بیٹا جو فتح مکہ تک اسلام مخالف تحریک میں پیش پیش رہا پھر بھاگ کر یمن چلا گیا' اسکی بیوی ام حکیم بنت حارث بن ہشام جو کہ اسکی چچا زاد بہن بھی تھی مسلمان ہوئی اور اپنے شوہر عکرمہ کو لیکر حاضر خدمت ہوئی اور معافی کی درخواست کی آنحضرت ﷺ نے معاف فرما دیا عکرمہ کلمہ پڑھ کر حلقہ بگوش اسلام ہو گئے اور پھر اسلام کے ممتاز مجاہدین میں شمار ہوئے جنگ یرموک میں جام شہادت نوش کیا۔

4۔ عبداللہ بن سعد بن ابی سرح۔ یہ حضرت عثمانؓ کا رضاعی بھائی تھا اسلام قبول کیا پھر کاتب وحی رہا' پھر مرتد ہو کر اسلام کے خلاف غلط پروپیگنڈہ کرتا رہا' اس نے حضرت عثمانؓ کے پاس پناہ لی' حضرت عثمانؓ کی سفارش پر اس کو معافی ملی پھر مسلمان ہوئے اور باقی زندگی اسلام کی خدمت کیلئے وقف کر دی۔

5۔ ھبار بن الاسود۔ یہ وہ شخص تھا جس نے آپؐ کی صاحبزادی حضرت زینبؓ کو ہجرت کے وقت ایسی تکلیف پہنچائی کہ پھر وہ جانبر نہ ہو سکیں' فتح مکہ کے بعد چھپ گیا' بالآخر بارگاہ اقدسؐ میں حاضر ہو کر اقبال جرم کے ساتھ ساتھ معافی کا طلبگار ہوا رحمت عالم ﷺ نے اپنی رحمت کی چادر اس پر بھی پھیلا دی۔

6۔ کعب بن زہیر۔ فتح کے وقت فرار ہو گیا ایک سال بعد اپنے بھائی کے ہمراہ حاضر خدمت ہو کر مشرف بہ اسلام ہوا اور پھر آپ کی خدمت میں ایک عربی قصیدہ پیش کیا' آنحضرت ﷺ نے ان کو اپنی چادر عنایت فرمائی۔

7۔ وحشی بن حرب۔ حضرت حمزہ کا قاتل بھاگ کر طائف چلا گیا' آپؐ نے اس کو بلایا' یہ بڑی بحث کے بعد حاضر خدمت ہو کر معافی کا خواستگار ہوا' آپؐ نے معاف فرما دیا' مگر فرمایا میرے سامنے نہ آنا' اسکے بعد مختلف جنگی معرکوں میں شریک رہا' مسیلمہ کذاب کو وحشیؓ نے ہی واصل جہنم کیا تھا۔

8۔ عبداللہ بن زبعریہ۔ یہ بھی مفروروں میں شامل تھے۔ حاضر خدمت ہوئے تو معافی مل گئی' اسکے علاوہ تین اور آدمیوں کے نام بھی مختلف روایتوں میں آئے ہیں وہ رحمت عالم ﷺ کے دربار رحمت میں نہ پہنچ سکے اور باہر ہی باہر قتل ہو گئے اسی طرح حارث بن ہشام اور زہیر بن امیہ بن مغیرہ جن کو ام معانیؓ نے پناہ دی تھی حضرت علیؓ انہیں قتل کرنا چاہتے تھے' حضرت ام ہانیؓ نے معاملہ حضور ﷺ کی خدمت میں پہنچایا آپؐ نے فرمایا میں ان کو بھی معاف کرتا ہوں۔

☆......☆......☆

بقیہ: کلمہ حق

اور قوم پیدا کر دی جنہوں نے ایک ہاتھ میں اس کتاب کو تھاما اور دوسرے ہاتھ میں اس کتاب کی حفاظت کیلئے تلوار اٹھائی۔ پھر دیکھتے ہی دیکھتے بحر و بر، مشرق ومغرب، شمال وجنوب، ایشیا وافریقہ، روم وفارس سب جگہ اس کی عظمت کے پرچم لہرانے لگے۔ انہوں نے کتاب اللہ کو پڑھا، سمجھا اور اس پر عمل کیا تو پھر قیصر وکسریٰ کے تخت اُلٹ دیئے اور اُن کی شان وشوکت کو اپنے پائے حقارت سے ٹھکرا دیا۔

وہی قرآن آج بھی ہمارے درمیان موجود ہے اور یہ زندہ کتاب ہمیں آج بھی دعوت عمل دے رہی ہے۔

افسوس کہ جب ہم مسلسل غلامانہ نظام تعلیم اور مادّی ذہنیت کی بنا پر قرآن مجید کی رفعتوں اور بلندیوں کا ساتھ نہیں دے سکے تو ہم نے چاہا کہ قرآن کو بھی اپنی پستیوں پر اُتار کرلے آئیں۔ لیکن اگر اب بھی ہم قرآن کی طرف واپس پلٹنے کیلئے تیار ہیں تو یقین جانیں کوئی دیر نہیں ہوئی اور مہلتِ عمل کا دروازہ بند نہیں ہوا۔

ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ ہر مسلمان کیلئے رمضان اور قرآن اپنی زندگی میں ایک خوشگوار انقلاب برپا کرنے کی دعوت لے کر آئے ہیں۔ پس کتنے خوش قسمت ہیں وہ اللہ کے پیارے بندے جن کی مبارک زبانوں پر ان مبارک راتوں میں اللہ کا کلام ہے۔ کبھی پڑھ رہے ہیں، کبھی سن رہے ہیں اور اگر اللہ تعالیٰ نے حفظ کی نعمت عطا فرمائی ہے تو سنا رہے ہیں۔ ابھی مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھی جا رہی ہے۔ ابھی گھر میں اللہ کے سامنے نوافل میں کھڑے ہوئے ہیں۔ کبھی قرآن کھلا ہے اور اس کی تلاوت ہو رہی ہے۔ کبھی قرآن کی تلاوت سے دل کا سرور اور آنکھوں کا نور حاصل کیا جا رہا ہے اور کبھی لبوں کی تشنگی ختم کی جا رہی ہے۔ مسجدیں آباد ہیں تو گھروں میں بھی رکوع وسجود، ذکر وتلاوت کی بہاریں ہیں۔ کچھ کھایا جاتا ہے تو اس لیے کہ اللہ کی عبادت کیلئے جسم کو طاقت حاصل ہو۔ ذرا سا سویا جاتا ہے تو اس لیے کہ نماز کی ادائیگی اور تلاوتِ قرآن جی بھر کر تر وتازگی کے ساتھ کی جا سکے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو بھی ایسے ہی سعادت مند لوگوں میں شامل فرمائے اور زندگی بھر ہمیں قرآن مجید کی خدمت کے لیے قبول فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

☆......☆......☆

بقیہ: نقش جمال

فتح القدیر میں اس کی صراحت کی گئی ہے۔

الغرض اعتکاف کے دوران گناہ کی باتیں تو بالکل ہی حرام ہیں، جبکہ مباح کلام بھی حتی الامکان کم سے کم ہو، ضرورت کی باتوں کے علاوہ محض گپ شپ سے بہر حال اجتناب ہی کرنا چاہئے۔

(۲) اعتکاف میں قرآن پاک کی تلاوت اور حدیث اور علم پڑھنا اور پڑھانا اور درس دینا اور نبی کریم ﷺ کی سیرت یعنی آپ کے غزوات اور آپ کے حالات کا پڑھنا اور ان کا ذکر کرنا اور انبیاء علیہم السلام کے حالات وقصص اور نیک لوگوں کے حالات وحکایات کا ذکر کرنا اور دینی امور کے لکھنے کا شغل اختیار کرے یعنی اکثر اوقات ان امور میں مشغول رہے۔

(۳) اعتکاف کے دوران ہر روز ہو سکے تو بہتر ہے کہ صلوۃ التسبیح ادا کر لیا کرے

(۴) اعتکاف کے واسطے افضل مسجد مثلاً مسجد الحرام یا مسجد نبوی کا انتخاب کرے ورنہ بہر حال کوشش کر کے جامع مسجد کو اختیار کرنا چاہئے۔

(۵) جو شخص رمضان کے آخری عشرہ کے اعتکاف کا ارادہ کرے اس کو چاہئے کہ اکیسویں شب کو یعنی بیس رمضان کا آفتاب غروب ہونے سے قدرے پہلے اس مسجد میں داخل ہو جائے جس میں اس کو اعتکاف کرنا ہے اور رمضان المبارک کے آخری دن کا آفتاب غروب ہونے کے بعد مسجد سے باہر آئے۔

(۶) اعتکاف کے لیے جاتے ہوئے اور اعتکاف سے واپسی پر سادگی اور اخلاص کو خاص طور سے مدنظر رکھے، کوئی بھی ایسی اجتماعی شکل وصورت نہ بنائے جائے جس سے دکھاوا اور ریاکاری کا اظہار ہوتا ہو۔

☆......☆......☆

www.alqalamonline.com

اسدی فوج کیساتھ مل کر شامیوں سے لڑنے والے 30 ایرانی جنگجو حلب میں ہلاک

40 سے زائد زخمی ہوئے، امریکہ کی اپوزیشن کو شامی حکومت میں شامل ہونے کی تجویز کا روسی دعویٰ

دمشق (نیٹ نیوز) بشارالاسد کی فوج کے ساتھ مل کر شامیوں کے خلاف لڑنے والے ایران نواز شیعہ ملیشیا کے 30 جنگجو حلب میں شامی عوامی فوج کے ساتھ جھڑپوں میں ہلاک ہو گئے۔ دوسری طرف روسی صدر نے شامی حکومت میں اپوزیشن کی شمولیت سے متعلق شوشہ بھی چھوڑ دیا ہے۔ جھڑپوں میں 40 سے زائد افراد زخمی بھی ہوئے ہیں، شامی عوامی فوج کے ذرائع کا کہنا ہے کہ بشار فوج اور اس کی معاون ملیشیا نے جنوبی حلب میں خلصہ قصبے کی جانب سے پیش قدمی کی کوشش کی تھی، مگر جوابی کارروائی کے دوران ان کے 30 سے زائد جنگجو مارے گئے۔ اس سے قبل بھی اسدی فوج اور معاون ملیشیا "خلصہ" قصبے کے قبضے کیلئے باربار حملے کرتی رہی ہے۔

میکسیکو: اساتذہ کے مظاہرے میں فائرنگ، 6 افراد ہلاک، 100 زخمی

مظاہرے میں مسلح افراد نے گھس کر عہدیداروں پر فائرنگ کی اور پیٹرول بم پھینکے

میکسیکو (نیٹ نیوز) میکسیکو میں تعلیمی اصلاحات کے حوالے سے کئے جانے والے مظاہرے کے دوران پولیس کے ساتھ جھڑپوں میں 6 افراد ہلاک اور 100 زخمی ہو گئے۔ میکسیکو کے جنوبی شہر اواکسا کا میں نیشنل ایجوکیشن ورکر کو آرڈینیٹر یونین کی کال پر کئے جانیوالے مظاہرے کی وجہ سے شہر کے مین روڈ بلاک ہو گئے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ واقع اس وقت پیش آیا جب اساتذہ کی ایک یونین کے مظاہرے نے تشدد کا رنگ اختیار کر لیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تعلیمی اصلاحات کے خلاف میکسیکو کے جنوب مغرب میں واقع ریاست اوکساکا کے شہر آسنیان نوشکلتلان میں ہونے والے مظاہرے میں مسلح افراد گھس گئے جنہوں نے عہدیداروں پر فائرنگ کی اور پیٹرول بم پھینکے۔ یہ تشدد اتوار کو اس وقت پھوٹ پڑا جب پولیس نے نیشنل ایجوکیشن ورکرز کو آرڈینیٹر کے اساتذہ کو ہٹانے کی کوشش کی جنہوں نے ایک شاہراہ کو بند کر رکھا تھا۔ ریاست کے گورنر گبینو کیو نے کہا کہ ہلاک ہونے والے زیادہ تر نوجوان افراد تھے جن میں سے دو کا تعلق اساتذہ کی تنظیم سے بتایا جاتا ہے۔

بھارت میں مسلمان خاندان تیزی سے سکڑنے لگے

10 برس میں 11.1 فیصد کمی، دیگر مذاہب کے مقابلے میں سب سے زیادہ گراوٹ

ہندو انتہا پسندوں کا مسلمانوں کے ہاں زیادہ بچوں کی پیدائش کا واویلا بے بنیاد نکلا

نئی دہلی (نیٹ نیوز) بھارت میں مسلمان خاندان تیزی سے سکڑنے لگے۔ 10 برس کے دوران خاندانوں میں افراد کی اوسط تعداد میں 11.1 فیصد کمی آئی ہے۔ یوں ہندو انتہا پسندوں کا مسلمانوں کے ہاں زیادہ بچوں کی پیدائش کا واویلا بے بنیاد نکلا۔ واضح رہے کہ بی جے پی کی خاتون رکن پارلیمنٹ ساکشی مہاراج نے مسلمانوں کی آبادی کے مقابلے میں ہندو خواتین کو کم سے کم 4 بچے پیدا کرنے پر زور دیا۔ بھارتی وزارت داخلہ نے خاندانوں کے سکڑنے کے تازہ اعدادو مار جاری کر دیئے ہیں، جس میں بھارت کے دیگر مذاہب کے مقابلے میں مسلمانوں کی تعداد کم ہو رہی ہے۔ اعدادوشمار کے مطابق 2001 سے 2011 تک مسلمانوں میں اوسط افراد کی تعداد 4.67 سے کم ہو کر 4.45 فیصد ہو گئی ہے۔ بھارتی وزارت داخلہ کی جانب سے مسلمانوں کے خاندان چھوٹے ہونے کی وجہ شرح خواندگی میں اضافہ بتایا جا رہا ہے۔

امریکا، خاتون نے شیر کا منہ ہاتھوں سے کھول کر بچے کو نکال لیا

بچے کو سر، گردن اور چہرے پر زخم آئے ہیں، شیر کی عمر بھی دو سال کے قریب تھی

واشنگٹن (نیٹ نیوز) امریکہ کی مغربی ریاست کولوراڈو میں ایک عورت نے اپنے ہاتھوں سے پہاڑی شیر کا منہ کھول کر اپنے پانچ سالہ بچے کو آزاد کروایا۔ حکام کے مطابق بچہ اپنے گھر کے صحن میں کھیل رہا تھا کہ اس کی ماں کو چیخوں کی آواز آئی۔ وہ دوڑ کر باہر آئی تو دیکھا کہ شیر اس کے بچے کے اوپر کھڑا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ بچے کو سر، گردن اور چہرے پر زخم آئے ہیں تاہم اس کی حالت بہتر ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ آبادی میں آنے والے دو شیروں کو مار دیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق اس عورت نے اپنے ہاتھوں سے شیر کا جبڑا کھولا اور دائیاں ہاتھ اس کے منہ میں ڈال کر اپنے بچے کا سر آزاد کروایا۔ اس کے ہاتھوں پر اور ٹانگوں پر بھی زخم آئے ہیں جبکہ لگ بھگ دو سال کی عمر کا یہ شیر وہاں سے فرار ہو گیا۔ جنگلی حیات کے حکام کے مطابق اس گھر کے قریب ایک نوجوان شیر کو مارا گیا ہے جبکہ چند گھنٹوں بعد ہی وہاں ایک دوسرا شیر بھی آیا۔

حریت قیادت نے فوجیوں، پنڈتوں کیلئے علیحدہ کالونیوں کا منصوبہ مسترد کر دیا

جب تک صنعتی پالیسی جیسے منصوبے ترک نہیں ہونگے، ہماری جدوجہد جاری رہیگی

سری نگر (نیٹ نیوز) مقبوضہ کشمیر کی حریت پسند قیادت نے کشمیر میں بھارتی فوجیوں اور پنڈتوں کے لیے علیحدہ کالونیوں کی تعمیر کے منصوبے کو مسترد کر دیا ہے بھارتی حکومت سے کہا گیا ہے کہ اس منصوبے کو ختم کر دیا جائے ورنہ ریاست میں غیر معمولی احتجاج شروع کیا جائے گا اس کے جو بھی نتائج نکلیں گے، اس کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔ سید علی شاہ گیلانی، میر واعظ عمر فاروق اور دیگر نے بالاتفاق رائے فوجیوں اور پنڈتوں کی مخصوص علیحدہ کالونیوں کی تعمیر کے خلاف اپنے موقف کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ وادی میں ایسا نہیں ہونے دیں گے اور سول سوسائٹی کے اراکین سے مل کر وہ کشمیری پنڈتوں سے رابطہ قائم کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار حریت قائدین نے سری نگر میں ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے کہا کہ جب تک فوجی و پنڈت کالونیاں اور صنعتی پالیسی جیسے منصوبے ترک نہیں ہونے ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔

روس: جھیل میں کشتیاں الٹنے سے بچوں سمیت 14 ہلاک

ماسکو (نیٹ نیوز) شمالی روس کے علاقے کیریلیا میں سیاموزیور جھیل میں طوفان کے باعث کشتیاں الٹنے سے 14 افراد ہلاک ہو گئے ہیں جن میں اکثریت بچوں کی ہے۔ بچ جانے والے 37 افراد میں سے زیادہ تر جھیل میں ایک جزیرے پر پہنچ گئے جبکہ دیگر ایک گاؤں سے ملے ہیں۔ یہ بچے ماسکو سے چھٹیوں پر یہاں آئے تھے۔ اس علاقے کے مینزسر گے سوبیانین نے اس مقام پر ڈاکٹروں اور ماہرین نفسیات کو بھیجا ہے۔ اس کے علاوہ چار افراد کو حفاظتی قوانین کی خلاف ورزی کرنے کے شبے میں حراست میں بھی لیا گیا ہے۔

روس اپنے فوجی دستے یوکرین سے باہر نکالے، نیٹو

برسلز (نیٹ نیوز) مغربی دفاعی اتحاد نیٹو کے سربراہ ژینس اسٹولٹن برگ نے روس سے مطالبہ کیا ہے کہ روس اپنے فوجی دستے یوکرین سے باہر نکالے۔ روس فوجی طاقت کا استعمال کرتے ہوئے اپنے اثرو رسوخ میں اضافہ کرنے کی کوشش میں ہے، روس فوجی معاملات میں جارحانہ رویہ اختیار کیے ہوئے ہے، ان کا کہنا تھا کہ روس کی یوکرین میں مداخلت سے پتا چلتا ہے کہ وہ ابھی تک سرد جنگ کی پالیسیاں اپنائے ہوئے ہے۔

عراقی دارالحکومت بغداد میں بم دھماکے سے تباہ ہونے والی عمارت

انڈونیشیا میں روز ایک پارہ کی تلاوت پر 2 لیٹر پیٹرول کی فراہمی

سرکاری تیل کمپنی کی اسکیم کے تحت پیٹرول پمپوں پر تلاوت کیلئے خصوصی کمرے قائم

جکارتہ (نیٹ نیوز) انڈونیشیا میں تیل و گیس کی سرکاری کمپنی پیٹرا مینا نے رمضان میں اپنے پمپ اسٹیشنوں پر روز ایک پارہ قرآن کی تلاوت پر 2 لیٹر پیٹرول مفت فراہم کرنا شروع کر دیا ہے۔ صرف جکارتہ کیلئے مخصوص یہ اسکیم رمضان کے آخر تک جاری رکھنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اسکیم کے تحت پیٹرول پمپس پر قرآن کی تلاوت کیلئے کمرے و مقامات بھی بنائے گئے ہیں۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ اسکیم کسی تجارتی یا کاروباری مقصد نہیں، بلکہ اسلام کو فروغ دینے کیلئے ہے۔ جکارتہ کے ایک رہائشی کے مطابق وہ 2 دن بعد دوبارہ پیٹرول پمپ پر آئے ہیں، تاکہ وہ قرآن کی تلاوت کے بعد مفت ایندھن حاصل کر سکیں۔ اسکیم میں شرکت کرنے والوں کو پہلے ایک رجسٹریشن فارم بھرنا پڑتا ہے، جس کے بعد وہ ایک کمرے میں جاتے ہیں، جہاں قرآن پاک کے پارے موجود ہوتے ہیں، جن میں سے انہیں کسی بھی پارے کی تلاوت کا اختیار ہوتا ہے۔

حوثیوں نے یمن میں جعلی کرنسی نوٹوں کی بھرمار کر دی

صنعا (نیٹ نیوز) یمن کے مرکزی بنک کے ایک ذمہ دار ذریعے نے انکشاف کیا ہے کہ مارکیٹ میں ایک ہزار اور پانچ سوریال مالیت کے جعلی کرنسی نوٹوں کی بھرمار ہے اور جعلی کرنسی مبینہ طور پر حوثی باغیوں کی جانب سے مارکیٹ میں پھیلائی گئی ہے۔ سعودی اخبار کے ذرائع کے مطابق یمن کے مرکزی بنک نے کرنسی کی جعل سازی کے واقعات کا اس وقت پتا چلایا جب جعلی کرنسی نوٹوں کا بنک کے مختلف کھاتوں کے ذریعے لین دین سامنے آیا ہے تاہم انتظامیہ نے فوری طور پر جعل سازی کی کارروائی سے متعلق مطلع کر دیا۔ یمن میں سرگرم تجارتی فرموں کی جانب سے جعلی کرنسی نوٹوں کے ساتھ کسی قسم کے تعلق کی سختی سے تردید کی ہے۔ تجارتی کمپنیوں کا کہنا ہے کہ وہ خود بھی جعل سازی کا شکار ہو رہی ہیں۔ تجارتی لین دین کے دوران ان کے ساتھ بھی جعلی کرنسی نوٹوں کے ذریعے فراڈ کیا گیا ہے۔

آمرانہ ہتھکنڈوں سے حریت قیادت کو موقف تبدیل کرنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا، میرواعظ

طاقت کا استعمال، حریت رہنماؤں کی گھروں و جیلوں میں غیر قانونی نظربندی ریاستی دہشت گردی کی بدترین مثال ہے، یاسین ملک

سری نگر (نیٹ نیوز) حریت رہنماؤں میرواعظ عمر فاروق اور محمد یاسین ملک نے حریت رہنماؤں کو پر امن سیاسی سرگرمیاں روکنے کیلئے کٹھ پتلی انتظامیہ کی طرف سے ان پر پابندیاں عائد کرنے کی شدید مذمت کی ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق کٹھ پتلی حکام نے پابندیاں عائد کر کے لال چوک سرینگر میں ایک احتجاجی دھرنے کو روکنے کے لیے تقریباً پوری حریت قیادت کو نظر بند کر دیا۔ احتجاجی دھرنے کی کال سید علی گیلانی، میرواعظ عمر فاروق اور محمد یاسین ملک نے کشمیری پنڈتوں اور بھارتی فوجیوں کیلئے علیحدہ کالونیوں کی تعمیر، جموں کے مسلمانوں کو ہراساں کرنے اور کشمیر کیلئے بھارت کی نام نہاد صنعتی پالیسی کے خلاف مشترکہ طور پر دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی پی کشمیر میں ایک خطرناک مہم جاری رکھے ہوئے ہے۔ پی ڈی پی نہ صرف اپنے مخالفین خصوصاً آزادی پسندوں کو خاموش کرانے کیلئے پوری طاقت استعمال کر رہی ہے بلکہ وہ اپنی کشمیر مخالف پالیسیوں پر عمل درآمد کیلئے پوری ریاستی مشینری کا بھی غلط استعمال کر رہی ہے۔ میرواعظ عمر فاروق نے جو سرینگر میں گھر میں نظر بند ہیں ایک بیان میں افسوس ظاہر کیا کہ پی ڈی پی اور بی جے پی کی مخلوط انتظامیہ کشمیری مخالف پالیسیوں کے تحت حریت پسندوں کو خاموش کرانے کیلئے آمرانہ ہتھکنڈے اور طاقت کا وحشیانہ استعمال کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کوئی امن و امان کا مسئلہ نہیں ہے اور ظالمانہ پالیسیوں کے ذریعے زمینی حقائق تبدیل نہیں کئے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان ہتھکنڈوں کے ذریعے حریت قیادت کو کشمیر بارے اپنا موقف تبدیل کرنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔ محمد یاسین ملک نے جو غیر قانونی طور پر سرینگر کے ایک پولیس سٹیشن میں نظر بند ہیں طاقت کے استعمال اور حریت رہنماؤں اور کارکنوں کی گھروں اور جیلوں میں غیر قانونی نظر بندی کو ریاستی دہشت گردی کی بدترین مثال قرار دیا۔

ایتھوپیا فورسز نے 7 ماہ میں 400 مظاہرین کو قتل کیا، رپورٹ

نومبر 2015ء کے بعد حکومت 10 ہزار افراد کو گرفتار بھی کر چکی، ہیومن رائٹس واچ

نیویارک (نیٹ نیوز) انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیم ہیومن رائٹس واچ اپنی نئی رپورٹ میں کہا ہے کہ ایتھوپیا کی سیکیورٹی فورسز نومبر 2015ء کے بعد سے 400 سے زائد مظاہرین کو قتل کر چکی ہیں۔ جرمن ذرائع ابلاغ کے مطابق ہیومن رائٹس واچ نے تازہ ترین رپورٹ میں کہا ہے کہ ایتھوپیا کی حکومت تقریباً دس ہزار افراد کو گرفتار بھی کر چکی ہے۔ اورومیا اور عدیس ابابا کے رہائشی دارالحکومت کی توسیع کے منصوبوں کے خلاف احتجاج جاری رکھے ہوئے ہیں۔ مظاہرین کے مطابق اس طرح کسان اپنی زمینوں سے محروم ہو جائیں گے۔

افغان صوبے قندھار میں مجاہدین کے ہاتھوں تباہ ہونے والی اتحادیوں کی فوجی گاڑی

جاپان: امریکی افواج کے ناروا سلوک کیخلاف 50 ہزار افراد کا

ٹوکیو (نیٹ نیوز) جاپان کے جزیرہ اوکی ناوا میں ہزاروں افراد نے امریکی افواج اور فوجیوں کے ہاتھوں مقامی شہریوں سے ناروا سلوک کے خلاف مظاہرہ کیا۔ مظاہرے میں 50 ہزار سے زائد افراد نے شرکت کی۔ مظاہرین امریکی بیس پر کام کرنے والے ایک اہلکار کے ہاتھوں مقامی خاتون کے ریپ اور بعدازاں قتل کے خلاف احتجاج کر رہے تھے۔ مظاہرہ اوکی ناوا کے دارالخلافہ ناہا کے اتھلیٹکس پارک میں ہوا، مظاہرین نے پلے کارڈز اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر امریکی افواج کے خلاف نعرے درج تھے۔ اسی طرح کا ایک مظاہرہ ٹوکیو میں پارلیمان کی عمارت کے باہر بھی ہوا، مظاہروں کے موقع پر سکیورٹی کے خصوصی انتظامات کئے گئے تھے تاہم اس دوران کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔

لیبیا، پولیس اسٹیشن کے باہر خودکش دھماکہ، 10 افراد ہلاک

سرت (نیٹ نیوز) لیبیا کے شہر سرت کے قصبے ابو غرین میں پولیس اسٹیشن کے باہر خودکش حملے میں 10 افراد ہلاک اور 7 زخمی ہو گئے ہیں۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق ساحلی شہر سرت سے ایک سو تیس کلو میٹر مغرب میں واقع قصبے ابوغرین میں خودکش کار بم حملہ کیا گیا۔ حملے میں شہری اور پولیس اہلکار ہلاک ہوئے۔ دھماکے میں ہلاک ہونے والوں کی لاشیں اور زخمیوں کو مصراتہ کے ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔

مقبوضہ کشمیر، طوفانی ہواؤں سے سکول اور مسجد سمیت 8 مکانات کو نقصان

سری نگر (نیٹ نیوز) مقبوضہ کشمیر کی سرحدی تحصیل کرناہ میں تیز ہوائیں چلنے سے سکول اور مسجد سمیت 8 مکانات کو نقصان؟ ایک خاتون سمیت دو افراد زخمی۔ گزشتہ روز کرناہ میں گرج چمک کے ساتھ پہلے بارشیں ہوئیں اور ساتھ ہی تیز ہواؤں کے چلنے کا سلسلہ شروع ہوا جس کی وجہ سے لوگ گھروں میں سہم کر رہ گئے۔ تیز ہواؤں کے نتیجے میں کئی ایک بھاری بھرکم درخت جڑ سے اکھڑ گئے اور بجلی کی ترسیلی لائنوں اور کھمبوں کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ کنڈی دلداد میں عبدالحمید جو ولد عبداللہ جو کے مکان کی دوسری منزل اور چھت زمین پر گر گئی جبکہ مڈل سکول فیض آباد دلدار پر اخروٹ کا درخت جڑ سے اکھڑ کر آ گرا جس سے سکول عمارت کو نقصان پہنچا۔ بانڈی مقام میں قاضی اعجاز ولد عبداللطیف کے مکان کی چھت گر گئی اور مکان میں موجود ثمینہ نامی ایک خاتون اور صفدر علی زخمی ہوئے۔

کشمیری پنڈتوں کو عارضی ٹرانزٹ کیمپوں میں بسانے کا اعلان

پنڈتوں کو واپسی پر آبائی علاقوں میں رہنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا ہے، کٹھ پتلی وزیر اعلیٰ

سری نگر (نیٹ نیوز) وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے مہاجر کشمیری پنڈتوں کو عارضی ٹرانزٹ کیمپوں میں بسانے کا اعلان کرتے ہوئے واضح کیا کہ انہیں واپسی پر آبائی علاقوں میں رہنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کھیر بھوانی مندر کا دورہ کر کے کشمیری پنڈت زائرین کو میلہ کھیر بھوانی پر مبارکباد دی۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ حکومت ان کی باعزت وادی واپسی کیلئے کئی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اپنے آبائی علاقوں میں واپس لوٹنے یا صورتحال کے بہتر ہونے تک ملے جلے عارضی ٹرانزٹ کیمپوں میں رہنے کا اختیار دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کئی سیاسی لیڈران اور حریت پسند گروپوں نے بھی سیکورٹی وجوہات کی بنا پر اپنی آبائی جگہوں سے ہجرت کی ہے تو پھر ہم کیسے کشمیری پنڈتوں کو واپس اپنی آبائی جگہوں پر لوٹنے کیلئے مجبور کر سکتے ہیں۔ ہم تب تک انہیں ٹرانزٹ اکاموڈیشن فراہم کریں گے جب تک کہ نہ وہ مستقل طور اپنی مرضی سے اپنی آبائی جگہوں کو لوٹنے پر راضی نہ ہوں۔

یو اے ای عرب اتحاد کا حصہ ہے اور رہے گا، سعودی عرب

ریاض (نیٹ نیوز) سعودی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ یو اے ای عرب اتحاد کا حصہ رہے گا، متحدہ عرب امارات کی جانب سے یمن جنگ کے بارے میں سامنے آنے والے موقف کے حوالے سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں سعودی وزیر خارجہ نے کہا کہ امارات عرب اتحاد کا حصہ ہے اور آئندہ بھی وہ اس کا حصہ رہے گا۔ متحدہ عرب امارات نے سعودی عرب کی قیادت میں یمن میں آئینی حکومت کی بحالی کے لیے کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ کے حوالے سے بھی امارات کے موقف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ ایران سے متعلق ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ تہران عرب ممالک کے اندرونی معاملات میں دخل اندازی کی سازشیں کر رہا ہے۔ اس حوالے سے ریاض کا موقف واضح ہے جس میں کوئی ابہام نہیں اور نہ ایران سے متعلق موقف میں کوئی تبدیلی لائی جا رہی ہے۔

انڈونیشیا میں بارشوں نے تباہی مچا دی ہزاروں بے گھر 24 ہلاک

جاوا میں سیکڑوں مکانات تودوں تلے دب گئے، درجنوں افراد لاپتہ، امدادی کارروائیوں میں مشکلات، لوگوں کی محفوظ مقام پر منتقلی شروع

جکارتہ (نیٹ نیوز) انڈونیشیا میں شدید بارشوں کے باعث آنے والے سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات میں 24 افراد ہلاک اور درجنوں لاپتہ ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق انڈونیشیا کی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ترجمان کا کہنا ہے کہ ملک کے وسطی صوبے جاوا میں سیلابی بارشوں سے 24 افراد ہلاک ہو گئے، سب سے زیادہ 11 ہلاکتیں پوروریجو کے علاقے میں ہوئی، جہاں 26 افراد کے لاپتہ ہونے کی بھی اطلاعات ہیں، جبکہ 7 افراد کو بومن اور 6 بنجار نیگارا کے اضلاع میں ہلاک ہوئے۔ انڈونیشی حکام کا کہنا ہے کہ جاوا میں سیکڑوں مکانات تودوں تلے دب گئے ہیں، جبکہ صوبے کے 16 اضلاع میں 2 روز سے ہونے والی بارشوں اور سیلاب سے ہزاروں مکانات کو شدید نقصان پہنچا ہے، جس کی وجہ سے لوگوں کی محفوظ مقامات پر منتقلی شروع کر دی گئی ہے۔ متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں شروع کر دی گئی، تاہم امدادی کاموں میں مشکلات درپیش ہیں، امدادی کاموں میں پولیس، فوج اور رضاکاروں کی بڑی تعداد حصہ لے رہی ہے۔ سیلابی ریلے میں لاپتہ افراد کی تلاش کیلئے غوطہ خوروں سے مدد لی جا رہی ہے۔

ترکی: کار بم دھماکا، 9 افراد ہلاک

دیار باقر (نیٹ نیوز) ترک سیکورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ مشرقی صوبے میں ہونے والے کار بم دھماکے سے 9 افراد زخمی ہو گئے، جبکہ ایرانی سرحد سے متصل شہر کے نزدیک کردوں اور فورسز میں جھڑپوں کے دوران 3 کرد جنگجو مارے گئے۔

متحدہ عرب امارات، اخوان المسلمون سے تعلق پر 19 افراد کو 3 سال قید

دبئی (نیٹ نیوز) متحدہ عرب امارات کی فیڈرل سپریم کورٹ نے کالعدم اخوان المسلمون سے تعلق اور جماعت کے لیے غیر قانونی طور پر فنڈز جمع کرنے سمیت متعدد دیگر الزامات کے تحت 19 مقامی و غیر ملکی ملزمان کو تین سال قید کی سزائیں سنا دیں جبکہ عدالت نے بعض ملزمان کو باعزت بری کر دیا ہے۔ عرب ٹی وی کے مطابق فیڈرل سپریم کورٹ کی جانب سے ملک کے ریاستی نظام حکومت کے خلاف اخوان المسلمون تنظیم قائم کرنے، متعلقہ حکام سے اجازت لیے بغیر اس کے لیے فنڈز جمع کرنے اور دیگر سرگرمیوں ملوث 15 یمنی اور 4 مقامی شہریوں کے خلاف جاری مقدمات کو نمٹایا گیا۔ بعض ملزمان کو بری کر دیا گیا جب کہ بعض کو کم زیادہ تین سال قید اور ملک بدری کی سزا سنائی گئی ہے۔ عدالت کے حکم پر ملزمان کے قبضے سے ملنے والی 3 ملین درہم اور دیگر آلات ضبط کر لیے گئے ہیں۔ عدالت نے ایک دوسرے کیس میں شدت پسند تنظیم "النصرہ فرنٹ" کے ساتھ تعلق کے الزام میں چھ ملزمان کو پانچ پانچ سال قید کی سزائیں سنائی ہیں۔ ان میں ایک مقامی جب کہ متعدد غیر ملکی شامل ہیں۔ عدالت نے ملزمان کے قبضے سے ملنے والی رقم اور دیگر آلات بحق سرکار ضبط کرنے کا بھی حکم دیا ہے۔ ان کے علاوہ یورپ اور امریکا سے تعلق رکھنے والے چار ملزمان کو شدت پسندوں کی موجودگی کا علم ہونے کے باوجود ان کے بارے میں پولیس کو مطلع نہ کرنے کی پاداش میں قید اور جرمانوں کی سزائیں سنائی گئی ہیں۔ ایک ملزم کو غیر آتشیں اسلحہ رکھنے کے جرم میں تین ماہ قید کی سزا سنائی گئی ہے۔

☆15 جون مقبوضہ کشمیر میں قابض بھارتی فوجیوں کے ہاتھوں دو کشمیری نوجوان شہید☆16 جون شہید کشمیری نوجوانوں کی نماز جنازہ کے دوران مظاہرے، بھارت کیخلاف نعرے بازی☆17 جون مقبوضہ کشمیر کے علاقے کد میں مجاہدین اور سی آر پی ایف میں جھڑپ، 2 اہلکار ہلاک، ایک مجاہد شہید☆18 جون نوجوانوں کے قتل کیخلاف ہڑتال و مظاہرے، کاروبار زندگی معطل، پولیس سے جھڑپوں میں متعدد زخمی☆19 جون سوپور میں بھارتی فوج کے ہاتھوں ایک اور کشمیری نوجوان شہید☆20 جون مژھل سیکٹر میں مجاہدین اور فوج کے درمیان جھڑپ، ایک اہلکار ہلاک☆21 جون پی ڈی پی نے مقبوضہ کشمیر کو جیل میں تبدیل کر دیا ہے، حریت قیادت۔

☆15 جون اسرائیلی فوج نے متعدد فلسطینیوں کے گھر گرا دیئے-4 زخمی☆16 جون الخلیل شہر میں فلسطینیوں کے مزید مکانات مسمار، خواتین اور بچے کھلے آسمان تلے زندگی بسر کرنے پر مجبور☆17 جون اسرائیلی فوج کی تلاشی کی کارروائیوں میں 12 فلسطینیوں کو حراست میں لے لیا گیا☆18 جون غزہ، جنگ متاثرہ ہزاروں خاندانوں کے لئے 7 ملین ڈالر کی سعودی امداد☆19 جون افطاری کے اوقات میں روزے داروں پر چھاپے، بچوں اور خواتین سمیت متعدد افراد پر وحشیانہ تشدد☆20 جون فلسطینی شہر کی مساجد میں لاؤڈ اسپیکر پر اذان دینے پر اسرائیلی پابندی☆21 جون دہشت گرد صہیونی فورسز کا غزہ کی پٹی پر فضائی حملہ، فصلوں کو شدید نقصان پہنچا۔

☆15 جون شمالی عراق کے دیہات پر حملے میں 15 سکیورٹی اہلکار قتل☆16 جون فلوجہ پر فوجی قبضے کے بعد بڑی تعداد میں شہریوں کی نقل مکانی☆17 جون اسدی افواج کی بمباری سے 34 افراد شہید، مرنیوالوں میں بچے بھی شامل☆18 جون کردوں کی عراقی خام تیل برآمد میں اضافے کی مشروط پیشکش، بغداد حکومت ماہانہ بنیادوں پر ایک ارب ڈالر ادا کرنے کا وعدہ کرے، کرد☆19 جون فلوجہ سے شہریوں کے روپ میں فرار ہونے کی کوشش، 500 جنگجو گرفتار☆20 جون عراق میں سعودی سفیر کو ایران نواز گروپ کی دھمکیاں☆21 جون فلوجہ سے لوگوں کی نقل مکانی کے باعث انسانی بحران کا خطرہ، امدادی سامان خطرناک حد تک کم ہو رہا ہے۔

☆15 جون ننگرہار میں امریکی جاسوس طیاروں کے حملے 27 افراد شہید☆16 جون فراہ میں 3 اضلاع، فاریاب کے فوجی اڈے پر طالبان قبضہ، ننگرہار ایئرپورٹ پر میزائل حملہ☆17 جون پروان میں طالبان حملے میں 4 امریکی فوجی ہلاک، ضلعی بھی گورنر قتل☆18 جون ہلمند اور روزگان میں 9 اہلکار گرفتار، 13 ہلاک، بھاری مقدار میں اسلحہ غنیمت کرلیا گیا☆19 جون گردیز میں سپیشل فورس اہلکاروں پر حملہ، 5 ہلاک اور 6 زخمی، کابل میں انٹیلی جنس افسر قتل☆20 جون قندہار میں فوجی مرکز فتح، 32 اہلکار مارے گئے، 2 ٹینک غنیمت☆21 جون کابل، بدخشاں میں خودکش حملے، 14 غیر ملکی گارڈز سمیت 22 ہلاک ہوگئے۔

بقیہ 1

آر پی ایف میں جھڑپ، 2 اہلکار ہلاک، ایک مجاہد شہید، بھارتی فوج کی فائرنگ سے ایک راہگیر خاتون جاں بحق، 2 افراد زخمی، حملے کے بعد 2 مجاہدین بچ نکلنے میں کامیاب، بھارتی فوج نے سرچ آپریشن شروع کر دیا۔ سی آر پی نے کد میں ناکہ کے قریب بس کو تلاشی کے لئے روکا تو مجاہدین نے فائرنگ شروع کر دی۔ حملے میں 2 اہلکار ہلاک جبکہ ایک مجاہد شہید ہو گیا۔ بھارتی فوج کی فائرنگ کے نتیجے میں ایک خاتون جاں بحق جبکہ 2 افراد زخمی ہو گئے۔ علاوہ ازیں قاضی گنڈ کے نزدیک مجاہدین نے پولیس اسٹیشن پر حملہ کر کے 2 اہلکاروں کو ہلاک اور 4 کو شدید زخمی کر دیا جنہیں نازک حالت میں سرینگر منتقل کیا گیا۔ واقعہ کے بعد مجاہدین بچ نکلنے میں کامیاب ہو گئے جن کی تلاش کیلئے فوج نے علاقہ کو محاصرہ میں لے لیا۔ قابض فورسز نے سوپور قصبے میں ایک اور نوجوان کو شہید کر دیا۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق نوجوان کو قصبے کے علاقے بمئی میں تلاشی اور محاصرے کی ایک کارروائی کے دوران شہید کیا گیا۔ بھارتی پولیس کے ایک افسر نے دعویٰ کیا ہے کہ بھارتی فوج اور پیرا ملٹری فورسز نے ایک جھڑپ کے دوران مجاہد کو شہید کیا ادھر بھارتی پولیس نے ڈینگل کالج شیرین باغ بارہمولہ سے دو نوجوانوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ جموں سے بھی تجمل رسول وانی، حمزہ منظور، عامر حسین، مہدی حسن، میر رفیع، عمر شفیع اور صادق مشتاق نامی سات نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوجیوں کے ہاتھوں دو کشمیری نوجوان شہیدان نوجوانوں کو منگڈار کے قریب ایک پر تشدد کارروائی میں شہید کیا گیا۔ اس سے قبل اسی علاقے میں ایک حملے میں ایک بھارتی فوجی زخمی ہو گیا تھا۔ مقبوضہ کشمیر میں سوپور کے علاقے بومئی میں بھارتی فوج کے ہاتھوں شہید نوجوانوں الطاف میر اور امتیاز لون کی یاد میں قصبہ سوپور، پٹن اور ملحقہ علاقوں میں مکمل ہڑتال اور احتجاجی مظاہرے کئے گئے، جس کی وجہ سے معمولات زندگی معطل ہو کر رہ گئے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق ہڑتال کے باعث تمام کاروباری ادارے اور اسکول و کالج بند رہے، جبکہ سڑکوں پر پبلک ٹرانسپورٹ غائب رہی۔ نوجوانوں کے قتل پر لوگوں نے بھارت کیخلاف زبردست احتجاج کیا۔ لوگ اسلام اور آزادی کے حق میں نعرے لگا رہے تھے۔ بھارتی فورسز نے مظاہرین کو سوپور جانے سے روکنے کیلئے آنسو گیس، پیلٹ گن اور پیپر گیس کا بے دریغ استعمال کیا، جس کے نتیجے میں 11 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ مختلف علاقوں میں فورسز اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں جاری رہیں۔ بھارتی پولیس نے زینہ گیر کے علاقوں تجر شریف، بومئی اور براٹھ کلاں میں طلبا سمیت درجنوں نوجوان گرفتار کر لئے۔ دریں اثنا ہزاروں افراد شہید نوجوانوں کے اہل خانہ سے تعزیت اور اظہار یکجہتی کیلئے براٹھ کلاں اور ووسن پٹن میں ان کے گھر بھی گئے۔ سرینگر میں قائم دہلی پبلک اسکول کی انتظامیہ نے 2 معلمات کو حجاب پہننے پر نوکری سے نکال دیا۔ طلبہ نے کلاسوں کا بائیکاٹ کیا اور کہا کہ انتظامیہ ان سے معافی مانگ کر انہیں واپس بلائے، ورنہ ان کا احتجاج جاری رہے گا۔ کشمیری رہنما آسیہ اندرابی اور جماعت اسلامی مقبوضہ کشمیر نے اپنے بیانات میں دہلی پبلک اسکول کی انتظامیہ کی کارروائی کی شدید مذمت کی ہے۔ بھارتی پولیس نے 2 کشمیری طالبات کو نئی دہلی ایئرپورٹ سے گرفتار کر لیا۔ والدین نے بتایا کہ ان کی بیٹیاں بنگلہ دیش میں ایم بی بی ایس میں زیر تعلیم ہیں اور وہ چھٹی پر اپنے گھر آ رہی تھیں، لیکن بھارتی پولیس نے انہیں نئی دہلی کے ایئرپورٹ پر گرفتار کیا۔ لڑکیوں کو محض اس بنا پر دھر لیا گیا ہے، کیونکہ انکے پاس موجود ایک بیگ پر "بم" لفظ کا لیبل چسپاں تھا۔ ادھر بومئی میں بھارتی فوج کے آپریشن کے دوران زبردست مظاہرے کیے۔ بھارتی پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس کی شدید شیلنگ کی، جس سے 2 خواتین سمیت متعدد افراد زخمی ہوئے۔ نوجوان سر پر پیلٹ لگنے سے شدید زخمی ہو گیا، جسے سرینگر کے ایک اسپتال میں داخل کیا گیا۔ مختلف علاقوں میں پرامن مظاہرین پر پیلٹ فائرنگ اور آنسو گیس کی شیلنگ سے 30 سے زائد افراد زخمی ہو گئے

بقیہ 2

کے مطابق مسلح افراد نے شمالی عراق کے دیہات میں حملے کرتے ہوئے مقامی سکیورٹی فورسز کے 15 ارکان کو ہلاک کر دیا۔ ذرائع کے مطابق یہ حملے شکیلی اعتبار سے ملی جلی آبادی کے حامل شہر طوز خرماتو سے مشرق کی جانب واقع دیہات میں 2 روز قبل شروع کیے گئے تھے۔ طوز خرماتو بغداد سے 160 کلومیٹر شمال کی جانب واقع ہے۔ دوسری جانب فلوجہ میں کارروائیوں سے متعلق امریکہ کی سیکریٹری دفاع ایش کارٹر کا کہنا تھا کہ شہر کے اہم علاقے اسلام پسندوں کے قبضے میں ہیں اور مزید لڑائی کرنے کی ضرورت ہے۔ اردن کے خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق شمالی بغداد کے کاروباری علاقے الشعب میں واقع ایک تجارتی مرکز کے قریب بم دھماکہ ہوا جس میں تین عام شہری جاں بحق اور 15 زخمی ہو گئے۔ اتوار کے دن بھی جنوبی بغداد میں واقع محمودیہ علاقے کے ایک بازار کے قریب بم دھماکہ ہوا تھا جس میں 2 افراد جاں بحق اور 9 زخمی ہو گئے تھے۔ بغداد کے ہی جنوب مغربی علاقے سویب میں ہونے والے بم دھماکے میں ایک شخص جاں بحق اور 6 زخمی ہو گئے تھے۔ ادھر فلوجہ سے شہریوں کے روپ میں فرار ہونے کی کوشش کرنے والے 500 جنگجوؤں کو گرفتار کر لیا، حکام کے مطابق جنگجوؤں نے شہریوں کے لیے بنائے گئے حفاظتی راستے کو استعمال کرنے کی کوشش کی، تاہم ایسے 546 مشتبہ افراد کو گرفتار کر لیا گیا، صوبہ الانبار کے پولیس چیف نے بتایا کہ کئی جنگجوؤں نے جعلی شناختی کارڈز بھی استعمال کیے، انہوں نے مزید بتایا کہ جب فلوجہ سے ہجرت کر کے آنیوالے افراد فورسز کے پاس پہنچے تو سب کو اسکریننگ کے عمل سے گزارا گیا جس کے باعث بڑی تعداد میں مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا تاہم تحقیقات جاری ہیں، انہوں نے مزید بتایا کہ اب بھی فلوجہ میں 50 ہزار شہری محصور ہیں۔ علاوہ ازیں امدادی کارکنوں کا کہنا ہے کہ عراقی فوج کے فلوجہ شہر پر قبضے کے بعد بڑی تعداد میں شہریوں کی نقل مکانی سے انسانی بحران کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ حکومتی فورسز کی چار ہفتوں تک جاری رہنے والی کارروائی میں 80000 لوگوں نے نقل مکانی کی۔ ادارے کے مطابق خدشہ ہے کہ مزید 25000 شہری بھی نقل مکانی کریں گے۔ امدادی کارکنوں کو شہر سے باہر بنے کیمپوں میں مقیم لوگوں تک کھانا، پانی اور ادویات پہنچانے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ یہ کیمپ لوگوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ ناروے کی تنظیم رفیوجی کونسل (این آر سی) کے ناصر مفلاحی کا کہنا ہے، فلوجہ سے بھاری تعداد میں لوگوں کی نقل مکانی کی وجہ سے ان کی ضروریات کو پورا کرنے میں ہم پوری طرح ناکام ثابت ہو رہے ہیں۔ عراقی کردوں نے بغداد حکومت کو پیشکش کی ہے کہ اگر وہ ماہانہ بنیادوں پر ایک ارب ڈالر ادا کرنے کا وعدہ کرے تو یہ کرد اپنے علاقوں سے عراقی خام تیل کی برآمد میں اضافے پر تیار ہو جائیں گے، عراقی حکومت نے رواں برس مارچ سے کرد علاقوں سے پائپ لائن کے ذریعے خام تیل کی برآمد روک دی تھی۔ تیل کی اس برآمد سے ہونے والی آمدنی پر بغداد حکومت اور خود مختار عراقی کردستان کے درمیان تنازع پایا جاتا ہے۔ کرد پائپ لائن سے عراق کا سرکاری ادارہ نارتھ آئل کمپنی بحیرہ روم میں ترک بندرگاہ جیہان تک یومیہ ڈیڑھ لاکھ بیرل خام تیل پہنچا رہا تھا۔ اس پائپ لائن کے ذریعے کرد بھی اپنے علاقے سے خام تیل جیہان پہنچاتے ہیں۔

بقیہ 3

لاؤڈ اسپیکر پر اذان دینے پر بھی پابندی عائد کر دی۔ قابض فورسز نے الخلیل میں فلسطینیوں کے متعدد مکانات مسمار کر دیئے جس کے باعث درجنوں خاندان اپنے بچوں سمیت کھلے آسمان تلے رہنے پر مجبور ہیں۔ تفصیلات کے مطابق مغربی کنارے میں اسرائیلی فورسز کی جانب سے متعدد فلسطینی گھر گرائے جانے کے باعث چار افراد زخمی اور بڑی تعداد میں بے گھر ہو گئے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیلی فورسز نے بلڈوزروں کی مدد سے مغربی کنارے میں متعدد فلسطینی آباد اور زیر تعمیر گھر گرا دیئے جس کے نتیجے میں کم از کم چار فلسطینی زخمی اور بڑی تعداد میں بے گھر ہو گئے ہیں۔ ادھر قابض اسرائیلی فوج نے فلسطین کے مقبوضہ مغربی کنارے اور بیت المقدس میں جمعرات کے روز گھر گھر تلاشی کی کارروائیوں میں کم سے کم ایک درجن فلسطینیوں کو حراست میں لے لیا ہے۔ گرفتار کیے جانے والے شہریوں میں سات سابق اسیران بھی شامل ہیں۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق اسرائیلی فوج نے تلاشی کی کارروائیوں میں الخلیل شہر سے ایک عالم دین اور ایک صحافی کو بھی حراست میں لینے کے بعد نامعلوم مقام پر منتقل کیا ہے۔ ادھر اسرائیلی فوج کے کریک ڈاؤن کے دوران فلسطینی شہریوں کی جانب سے قابض فوجیوں پر سنگ باری اور پٹرول بم حملے بھی کیے گئے ہیں۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ شمالی الخلیل میں فلسطینی نوجوانوں نے اسرائیلی فوج کے ایک کنٹرول ٹاور پر سنگ باری کے بعد پٹرول بم پھینکے۔ سرائیلی میڈیا کے مطابق فلسطینیوں کی جانب سے کنٹرول ٹاور پر کم سے کم 10 پٹرول بم پھینکے گئے ہیں۔ ادھر رام اللہ میں دورا القرع اور عارور قصبوں میں اسرائیلی فوج نے کریک ڈاؤن کر کے متعدد فلسطینیوں کو حراست میں لے لیا۔ کریک ڈاؤن کے دوران گھروں میں موجود خواتین اور بچوں کو زدو کوب کیا گیا اور گھروں میں موجود قیمتی سامان کی توڑ پھوڑ کی گئی۔ علاوہ ازیں قابض اسرائیلی فوج نے فلسطین کے مقبوضہ مغربی کنارے اور بیت المقدس میں جمعرات کے روز گھر گھر تلاشی کی کارروائیوں میں کم سے کم ایک درجن فلسطینیوں کو حراست میں لے لیا ہے۔ گرفتار کیے جانے والے شہریوں میں سات سابق اسیران بھی شامل ہیں۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق اسرائیلی فوج نے تلاشی کی کارروائیوں میں الخلیل شہر سے ایک عالم دین اور ایک صحافی کو بھی حراست میں لینے کے بعد نامعلوم مقام پر منتقل کیا ہے۔ ادھر اسرائیلی فوج کے کریک ڈاؤن کے دوران فلسطینی شہریوں کی جانب سے قابض فوجیوں پر سنگ باری اور پٹرول بم حملے بھی کیے گئے ہیں۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ شمالی الخلیل میں فلسطینی نوجوانوں نے اسرائیلی فوج کے ایک کنٹرول ٹاور پر سنگ باری کے بعد پٹرول بم پھینکے۔ سرائیلی میڈیا کے مطابق فلسطینیوں کی جانب سے کنٹرول ٹاور پر کم سے کم 10 پٹرول بم پھینکے گئے ہیں۔ ادھر رام اللہ میں دورا القرع اور عارور قصبوں میں اسرائیلی فوج نے کریک ڈاؤن کر کے متعدد فلسطینیوں کو حراست میں لے لیا۔ کریک ڈاؤن کے دوران گھروں میں موجود خواتین اور بچوں کو زدو کوب کیا گیا اور گھروں میں موجود قیمتی سامان کی توڑ پھوڑ کی گئی۔ اسرائیلی انتظامیہ نے مقبوضہ فلسطین کے سنہ 1948ء کے مقبوضہ شہری "اللد" کی مساجد میں لاؤڈ اسپیکر پر اذان دینے پر پابندی عاید کر دی ہے، جس کے بعد فلسطینی شہریوں کی جانب سے شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ فلسطین کے مقبوضہ مغربی کنارے کے شہر قلقیلیہ میں عزون کے مقام پر اسرائیلی فوجیوں نے ایک فلسطینی راہ گیر نوجوان کو فوجی گاڑی تلے کچل ڈالا جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گیا۔ ادھر غرب اردن میں اسرائیلی فوج کی چھاپہ مار کارروائیوں کے دوران متعدد فلسطینیوں کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ مقامی فلسطینی ذرائع نے مرکز اطلاعات فلسطین کے نامہ نگار کو بتایا کہ صہیونی فوجیوں نے راہ چلتے ایک فلسطینی نوجوان کو گاڑی تلے کچل ڈالا۔ گاڑی کی ٹکر سے زخمی ہونے والے نوجوان کی شناخت حمزہ عبداللہ عویصات کے نام سے کی گئی ہے۔ ادھر عزون قصبے میں تلاشی کی کارروائیوں کے دوران کم سے کم تین فلسطینیوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق اسرائیلی پولیس کی جانب سے ایک فلسطینی لڑکی کو حراست میں لیے جانے کے بعد نامعلوم سمت لے جاتے دیکھا گیا ہے۔ تاہم یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ آیا فلسطینی دوشیزہ کو کیوں گرفتار کیا گیا

بقیہ 4

ہو گئے۔ ننگرہار میں امریکی ڈرون حملے میں 27 افراد شہید ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق افغانستان کے صوبہ فراہ میں افغان طالبان نے مزید تین اضلاع پر قبضہ کر لیا ہے۔ فراہ سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق طالبان نے بکوہ، خاک سفید اور گلستان کے ضلعوں پر قبضہ کیا ہے اور تینوں اضلاع میں اپنے ضلعی گورنر بھی مقرر کر دیئے ہیں۔ طالبان نے اپنے رات کے آپریشن کے دوبارہ شروع کر دیئے ہیں جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب طالبان نے فاریاب کے ضلع المار کے علاقے قرائی میں افغان فوج کی چوکیوں پر حملہ کیا اور فوجی اڈے، آٹھ چوکیوں اور بیس دیہات پر قبضہ کر لیا ہے اس دوران آٹھ فوجی گاڑیاں، دو بکتر بند گاڑیاں، سات موٹر سائیکلوں اور دیگر اسلحہ پر بھی طالبان نے قبضہ کر لیا ہے جبکہ دو فوجیوں کو گرفتار کرنے کا دعویٰ بھی کیا ہے۔ دوسری جانب ضلع چپل گزئی کے ضلعی کمانڈر سید احمد کو صوبہ ننگرہار سے طالبان نے اغوا کر لیا ہے جبکہ جمعہ بازار کے کمانڈر کو قتل کر دیا ہے۔ قندھار کے شاہ ولی کوٹ کے الک کے علاقے میں طالبان کے حملوں میں گیارہ اہلکار ہلاک ہوئے ہیں جبکہ میوند میں ایک اہلکار ہلاک ہو گیا ہے۔ بغلان اور غزنی میں طالبان کے حملوں میں اٹھارہ فوجی ہلاک ہو گئے ہیں بغلان کے شہر کہنہ میں طالبان اور افغان فوجیوں کے درمیان جھڑپوں کے دوران افغان طالبان نے شہباز یان، حاجی نور، حاجی میرا اور حاجی محمد خان کے علاقوں پر قبضہ کر لیا ہے اور وہاں پر سفید جھنڈے لگا دیئے ہیں جبکہ ایک جاسوس حاجی محمد کو گرفتار کر لیا ہے۔ غزنی کے علاقے سپندا میں طالبان نے حملہ کر کے دو ٹینک تباہ کر دیئے۔ واقعہ میں سات فوجی اہلکار ہلاک جبکہ نو زخمی ہو گئے۔ طالبان نے افغانستان کے مشرقی صوبہ ننگرہار کے ایئرپورٹ پر میزائل حملہ کیا میزائل امریکی فوجیوں کے بیرکوں کے قریب گرے۔ افغانستان میں امریکی فوج کی پہلی چھاپہ مار کارروائی ناکام ہو گئی، بکتر بند گاڑی کو طالبان نے دھماکے سے اڑا دیا۔ 4 امریکی فوجی ہلاک ہو گئے۔ افغانستان میں امریکی فوج کا آپریشن ختم ہونے کے بعد دس جون کو امریکی صدر بارک اوبامہ نے افغانستان میں چھاپہ مار اور فضائی کارروائی کی دوبارہ اجازت دینے کا اعلان کیا تھا اس سلسلے میں صوبہ پروان میں امریکی فوجی قلعہ نصرو کے علاقے میں چھاپہ مار کارروائی کے لئے گئے تھے کہ طالبان نے امریکی فوج کی بکتر بند گاڑی کو ریموٹ کنٹرول بم سے اڑا دیا جس کے نتیجے میں 4 فوجی ہلاک ہو گئے۔ طالبان کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے واقعہ کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے کہا ہے کہ طالبان نے بکتر بند گاڑی کو ریموٹ کنٹرول بم سے اڑا دیا ہے اور 4 امریکی فوجی ہلاک ہو گئے ہیں ان کی ویڈیو بہت جلد ریلیز کر دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ طالبان مزید حملوں کے لئے تیار ہیں اور امریکا کو اس طرح کے نقصانات کا سامنا کرنا ہو گا۔ دریں اثنا بامیان کے ضلع کھمرد کے سربراہ محمد ہادی سیغانی کو ان کے گارڈز نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔ ہادی بامیان سے کھمرد جا رہے تھے کہ راستے میں انہیں ان کے گارڈز نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا اور دونوں گارڈز کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس نے واقعہ کو ذاتی رنجش کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ افغانستان میں 2 فدائی حملوں اور ایک بم دھماکے میں 14 غیر ملکی گارڈز سمیت 22 افراد ہلاک اور 54 افراد زخمی ہو گئے ہیں زخمیوں میں ایک افغان رکن پارلیمنٹ بھی شامل ہیں۔ طالبان کے فدائی حملہ آور نے افغان دارالحکومت کے مشرق حصے بنائی میں نیپالی گارڈز سے بھری کوسٹر کو فدائی حملے سے اڑا دیا جس کے نتیجے میں کینیڈین سفارتخانے کی حفاظت پر مامور چودہ نیپالی گارڈز ہلاک ہو گئے۔ ان نیپالی گارڈز کو بھارتی کمپنی کے ذریعے ہائیر کیا گیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ ایک حملہ آور بس کے انتظار میں تھا بس جونہی بنائی کے علاقے میں پہنچی تو خودکش حملہ آور جو پیدل تھا نے بس سے اپنے آپ کو ٹکرا دیا جس کے نتیجے میں بس دھماکے سے تباہ ہو گئی۔ چودہ نیپالی گارڈز موقع پر ہلاک ہو گئے جبکہ چار افغان اور چھ نیپالی گارڈز شدید زخمی ہو گئے واقعہ میں 2 بھارتی گارڈز کی ہلاکت کی بھی اطلاعات ہیں۔ افغان صوبے ننگرہار میں امریکی جاسوس طیارے کے میزائل حملوں میں 27 افراد شہید ہو گئے۔ غاصب فوجوں کی محافظوں کی گاڑی کو امارت اسلامیہ کے فدائی مجاہد نے کابل شہر میں شہیدی حملے کا نشانہ بنایا۔ جبکہ رکن صوبائی کونسل اور انٹیلی جنس سروس اہلکار پر حملہ اور دھماکہ ہوا۔ کابل شہر کے حلقہ نمبر 9 کے مربوطہ بنائی کے علاقے میں استعماری افواج کی محافظوں کی گاڑی کو امارت اسلامیہ کے فدائی مجاہد نے شہیدی حملے کا نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں گاڑی تباہ ہونے کے علاوہ اس میں سوار 20 سے غاصب اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔ صوبہ فاریاب ضلع المار کے قرائی کے علاقے میں واقع کٹھ پتلی دشمن کے مراکز اور چوکیوں پر ہلکے و بھاری ہتھیاروں سے وسیع حملہ کیا، جس کے نتیجے میں مجاہدین نے اللہ تعالیٰ کی نصرت سے اہم بازار، فوجی مرکز، 8 چوکیوں اور 20 گاؤں سے دشمن کو مار بھگایا اور اس دوران 8 فوجی رینجر گاڑیاں، دو بکتر بند ٹینک، سات موٹر سائیکلیں، ایک ہیوی مشین گن، ایک راکٹ لانچر، ایک کلاشنکوف اور کافی مقدار میں ہلکے و بھاری ہتھیار غنیمت کر لیا، جبکہ دو جنگجوؤں کو اسلحہ سمیت گرفتار کر لیے۔ مجاہدین نے ضلع چھپلگزی کے کاریز کے علاقے میں فوجی کمانڈر سید احمد باشندہ صوبہ ننگرہار ضلع خوگیانی کو آپریشن کے دوران گرفتار کر لیا۔ اسی طرح ضلع جمعہ بازار کے غزالی کے علاقے میں جنگجو کمانڈر کو قتل، ان کے موٹر سائیکل اور کلاشنکوف کو مجاہدین نے غنیمت کر لیا۔ صوبہ قندوز کے صدر مقام قندوز شہر کے اور تیلاق کے علاقے میں مجاہدین نے آپریشن کے لیے آنے والے کٹھ پتلی فوجوں پر ہلکے و بھاری ہتھیاروں سے شدید حملہ کیا، جس کے نتیجے میں دو فوجی ٹینک تباہ ہونے کے علاوہ تین سیکورٹی اہلکار ہلاک جبکہ پانچ زخمی اور دیگر فرار ہونے میں کامیاب ہوئے۔ ضلع مارجہ کے لوئے چاراہی اور ڈب چاراہی کے درمیانی علاقے لشکرگاہ روڈ پر مجاہدین نے کٹھ پتلی فوجوں اور کمانڈوز کے کاروان پر ہلکے و بھاری ہتھیاروں سے شدید حملہ کیا، جو رات دس بجے تک جاری رہا، جس کے نتیجے میں چار فوجی ٹینک، ایک سپلائی گاڑی اور ایک آئل ٹینکر تباہ اور ان میں سوار اہلکاروں کو ہلاکتوں کا سامنا ہوا۔

بقیہ 5

کے لئے جاسوسی کا مقدمہ نمٹاتے ہوئے 12 نامزد ملزمان کو سخت سزائیں سنائیں، جن میں سے الجزیرہ ٹی وی کے 2 مقامی صحافیوں سمیت 6 ملزمان کو موت کی سزا سنائی گئی ہے۔ سابق صدر محمد مرسی اور انکے 2 ساتھیوں کو بالترتیب عمر قید اور 15 سال کی قید دی گئی ہے 2 افراد کو 40 سال قید کی سزا سنائی گئی ہے عدالت کے جج نے الجزیرہ کے دو ملازمین کی شناخت علاء عمر محمد اور ابراہیم محمد ہلال کے نام سے کی ہے۔ اول الذکر الجزیرہ ٹی وی میں نیوز پروڈیوسر اور موخر الذکر نیوز ایڈیٹر تھے اور ان دونوں کو ان کی عدم موجودگی میں سزائے موت سنائی گئی ہے۔ عدالت نے ایک اور خاتون صحافیہ اسماء الخطیب کو بھی سزائے موت کا حکم دیا ہے۔ وہ ایک میڈیا نیٹ ورک رسد کے لیے کام کرتی تھیں۔ رسد کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ اس کا ڈاکٹر مرسی کی جماعت اخوان المسلمون سے تعلق تھا جن افراد کو سزائے موت سنائی گئی ہے ان پر الزام ہے کہ انھوں نے مبینہ طور پر ڈاکٹر محمد مرسی کے مختصر دور صدارت میں یہ دستاویزات قطر اور دوحہ میں قائم ٹی وی نیٹ ورک کو پہنچائی تھیں ڈاکٹر مرسی کی عمر قید کی مدت پچیس سال ہوگی اور اس فیصلے کے خلاف کسی اعلیٰ عدالت میں نظر ثانی کی اپیل بھی نہیں کی جاسکتی۔ واضح رہے کہ مصری کی مسلح افواج کے سربراہ (موجودہ صدر) عبدالفتاح السیسی نے ڈاکٹر محمد مرسی کو 3 جولائی 2013ء کو صدارت سے معزول کر دیا تھا اور انھیں گرفتار کر کے پس دیوار زنداں کر دیا گیا تھا۔ انھیں ایک اور مقدمے میں سزائے موت سنائی جاچکی ہے۔

بقیہ 6

گئی۔ اس کے نتیجے میں شہریوں، خواتین اور 2 بچوں سمیت مجموعی طور پر 34 افراد ہلاک ہو گئے۔ بشار فضائیہ کی جانب سے سانحین، فردوس، جسر الحق، صلاح الدین، سکورے، ملاح اور کوسٹیلو کے علاقوں میں بمباری کی گئی۔ بشار فورسز نے روسی فضائیہ کی مدد سے جنوب مغرب حلب میں واقع 2 دیہات زیتان اور خالصہ کا کنٹرول بھی واپس لے لیا ہے۔ دریں اثنا 59 ممالک نے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل، جنرل اسمبلی کے صدر اور سلامتی کونسل کے صدر کو ایک مشترکہ خط بھیجا ہے، جس میں انہوں نے عالمی ادارے پر زور دیا ہے کہ وہ شامی تنازعے کے حل کے لیے کردار ادا کرے۔ خط میں شام میں انسانی بحران اور جنگ بندی کی خلاف ورزیوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔

بھارت کا مقبوضہ کشمیر کے مکینوں سے زمین چھیننے کا منصوبہ

جنیوا (نیٹ نیوز) انسانی حقوق کے سرگرم رکن اور جموں و کشمیر نیشنل فرنٹ کے ڈپٹی کنوینر الطاف حسین وانی نے کہا ہے کہ غیر ملکی قبضے کے تحت لوگ غربت جیسی لعنت میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ اقوام متحدہ کی کونسل برائے انسانی حقوق کے 32ویں اجلاس کے موقع پر غربت کے خاتمے پر ایک بحث میں حصہ لیتے ہوئے الطاف وانی نے کہا کہ غیر ملکی قبضے کے تحت زندگی گزارنے والے لوگ نہ صرف سیاسی حقوق سے محروم ہیں بلکہ وہ سماجی، ثقافتی اور اقتصادی حقوق سے بھی محروم رکھے جاتے ہیں۔ الطاف وانی نے کہا کہ استعماری ذہنیت غربت کے خاتمے کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ عالمی اصولوں کے تحت یکساں مساوات اور انصاف کو فروغ دینے کے لیے مربوط کوششوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے حل طلب مسئلہ کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مقبوضہ کشمیر ایک ایسا خطہ ہے جہاں بھارتی حکومت غربت کے خاتمے کے لیے پالیسیاں تیار کرنے اور بین الاقوامی ذمہ داریوں کا احترام کرنے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یو این سی آئی پی کی قراردادوں کے تحت بھارت اپنی ذمہ داری پوری کرنے کی بجائے بے گھر بھارتیوں کو انسانی بنیادوں پر مدد کرنے کے حربے کو استعمال کرتے ہوئے مقبوضہ کشمیر کے مکینوں سے ان کی زمین چھیننے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔

بقیہ 7

پیٹ۔ خبر ایجنسی کے مطابق حملوں کے خدشے کے پیش نظر بیلجیئم کرائسز سینٹر کی جانب سے ملک کے تمام سکیورٹی اداروں کو الرٹ جاری کر دیا گیا ہے جب کہ فرانسیسی وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ بیلجیئم حکام کی جانب سے ممکنہ حملوں کے بارے میں معلومات کا تبادلہ کیا گیا ہے تاہم اس حوالے سے تمام سکیورٹی اقدامات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔

بقیہ 8

حفظہ اللہ تعالیٰ کے برادر صغیر مفتی محمد عبدالروف اصغر حفظہ اللہ تعالیٰ کے خصوصی درد انگیز، اصلاح افروز اور پرسوز بیانات معتکفین کے لئے غنیمت کبریٰ ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں دورہ تربیہ کے وہ چالیس معمولات جو امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ تعالیٰ نے مسنون اعمال اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں مرتب کئے ہیں ان کا بھی اہتمام کرایا جاتا ہے۔ معتکفین کے لئے مخیر حضرات کی طرف سے سحری و افطاری کا فی سبیل اللہ انتظام کیا جاتا ہے اور مرکز کے درجنوں خدام صبح و شام نہایت دلجمعی اور جانفشانی سے معتکفین کی خدمت سرانجام دیتے ہیں۔ امسال بھی اعتکاف کے لیے موسم کے مطابق تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں اور حسب سابق امید ہے کہ ایک کثیر تعداد اعتکاف میں شریک ہوگی۔

بقیہ 9

کہ رات کے وقت شام کی شمال مغربی سرحد سے مہاجرین ترکی میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے کہ ترک افواج نے ان پر فائرنگ کر دی۔ دوسری جانب ترک فوجی حکام نے واقعے کی تردید کی ہے۔

بقیہ 10

لگایا گیا ہے کہ ملزم "برٹن فرسٹ" نامی انتہائی سخت گیر تنظیم کا رکن ہے، جو کوکس 2 بچوں کی ماں تھی اور وہ آئندہ ہفتے ہی 42 برس کی ہونے والی تھیں۔ جیلے اور اسپن نامی حلقے سے لیبر پارٹی کی منتخب رکن پارلیمنٹ جو کاکس کو اس وقت نشانہ بنایا گیا، جب وہ اپنے حلقے کے لوگوں کے ساتھ جمعرات مغربی یارکشائر کے علاقے برسٹل کی لائبریری میں ہونے والے اجلاس کے بعد باہر نکلیں۔ حملے کی اطلاع ملتے ہی برطانوی مسلح افواج کے دستوں نے لائبریری کا محاصرہ کر لیا۔ جو کاکس کو ایئر ایمبولینس کے ذریعے اسپتال لے جایا گیا، جہاں مقامی وقت کے مطابق ایک بج کر 48 منٹ پر ان کے انجہانی ہونے کی تصدیق کر دی گئی۔ واردات کے بعد برسٹل لائبریری کے قریب واقع 52 سالہ نسل پرست ٹومی مائر کے گھر میں داخل ہو کر پولیس نے شواہد جمع کئے۔ قاتل اسی علاقے میں ایک خاتون رشتہ دار کے ہمراہ 40 برس سے رہ رہا تھا، جبکہ اس کی رشتے دار خاتون کئی برس پہلے ہی چل بسی تھی۔ علاقہ سے تعلق رکھنے والی 38 سالہ گریگی ہاورڈ کا کہنا ہے کہ اس نے واردات اور گرفتاری کے وقت ملزم ٹومی مائر کو "برٹن فرسٹ" کا نعرہ لگاتے ہوئے سنا۔ پولیس کے 2 اہلکاروں نے قاتل ٹومی مائر کو زمین کے بل لٹا دیا اور مجھے جائے وقوعہ سے ایمبولینس کی جانب لے گئے۔ برسٹل لائبریری کے قریب کریانے کی ایک دکان کے مالک گولڈن ڈی لیٹیشیس کا کہنا تھا کہ رکن پارلیمنٹ اجلاس کے اختتام پر اپنی معاون کے ہمراہ باہر نکلیں تو ملزم نے اس پر حملہ کر دیا۔ اس موقع پر ایک ڈرائی کلین ورکر نے اسے بچانے کی کوشش کی تو ملزم نے رکن پارلیمنٹ پر فائرنگ کر دی۔ 56 سالہ ہشام بن عبداللہ نے بتایا کہ واردات سے قبل اس نے رکن پارلیمنٹ کو 2 افراد کے ساتھ تلخ کلامی کرتے ہوئے دیکھا۔ اس کے بعد ایک شخص نے کشتی لڑنے کے انداز میں رکن پارلیمنٹ کو تشدد کا نشانہ بنانا شروع کر دیا اور پھر بندوق سے 2 فائر کر دیئے۔ فائرنگ کے نتیجے میں رکن پارلیمنٹ 2 کاروں کے بیچ میں گری بعد ازاں اس نے لبیبے خون میں لت پت دیکھا۔ علاقے کی ایک معمر خاتون کیتھلین کوکی کا کہنا ہے کہ مائر زیادہ گھلنے ملنے والا نہیں تھا۔

بقیہ 11

رابطہ قائم کریں گے، یہ کمیٹی پنڈتوں کو یہ باور کرائے گی کہ کشمیری ان کی واپسی کے خلاف نہیں بلکہ پوری وادی میں ان کا بھائیوں اور اچھے پڑوسی کی طرح استقبال ہے اور کوئی بھی انھیں ان کے بھارت نواز موقف کے لیے نقصان نہیں پہنچائے گا۔ تفصیلات کے مطابق گیلانی کی قیادت میں حریت کانفرنس کے گروپ نے سری نگر میں ایک سیمینار منعقد کیا جس سے خطاب کرتے ہوئے گیلانی نے کہا کہ نیشنل کانفرنس، پی ڈی پی، پیپلز کانفرنس، عوامی اتحاد پارٹی اور دوسری جتنی بھی انتخابات لڑنے والی پارٹیاں ہیں وہ سب تحریک آزادی کشمیر کی دشمن ہیں۔ گیلانی نے کہا کہ یہ سیاسی جماعتیں اس کلہاڑی کے دستے ہیں جو بھارت ہم پر چلا رہا ہے اور شرعی طور پر ایسی جماعتوں کو ووٹ دینا حرام ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ سیاسی جماعتیں کشمیر میں جاری بھارت کے ظلم اور جبر کا ساتھ دیتی ہیں۔ حریت رہنماؤں نے بالاتفاق رائے فوجیوں اور پنڈتوں کی مخصوص علیحدہ کالونیوں کی تعمیر کے خلاف اپنے موقف کا اعادہ کیا اور کہا کہ وادی میں ایسا نہیں ہونے دیں گے اور سول سوسائٹی کے اراکین سے مل کر وہ کشمیری پنڈتوں سے رابطہ قائم کریں گے۔

افاداتِ اکابر

اسلام ہی دینِ رحمت ہے

دراصل اسلام ہی وہ دین سماوی ہے، جس نے جرم وسزا کے درمیان فطری توازن قائم کرکے انسانیت پر عظیم الشان احسان کیا ہے جو لوگ جرائم پیشہ مفسدین اور کفار ومرتدین کے ساتھ معمولی سختی پر چیں بجبیں ہوجاتے ہیں ان کے نزدیک گویا مسلمانوں کے ساتھ ظلم کرنا تو قابلِ برداشت ہے لیکن کافروں اور مرتدوں کے ساتھ سختی کرنا اسلامی عدل وانصاف کے خلاف ہے، مسلمانوں کو فرضی جرائم پر مادرزاد عریاں کرنا، انہیں سخت سے سخت سزائیں دینا اور ان سے انسانیت سوز سلوک کرنا تو ان کے نزدیک بالکل انصاف ہے لیکن موذی محارب کافر کو معمولی سزا دینا بھی اسلام کے خلاف ہے یعنی اسلام مسلمانوں کو اتنی بھی اجازت نہیں دیتا کہ وہ بد دین موزیوں سے قطع تعلق ہی کرلیں؟ نہ معلوم عقل وانصاف اور دین ودیانت کا جنازہ کیوں نکل گیا، موذی کافر کے ساتھ رحم دلی اور بے گناہ مسلمان کے ساتھ بے رحمی یہ کہاں کا فلسفہ ہے؟ کچھ محسوس ہوتا ہے کہ ایمان کا نور دلوں سے نکل چکا ہے اور کفر کی عظمت ایسی چھاگئی ہے کہ حقائق کی تمیز مشکل ہوگئی ہے۔

(بصائر وعبر: ص۳۴)

معارفِ جہاد

القلم کو شاباش

واہ القلم! واہ تو بھی بہت خوش نصیب ہے...... اللہ تعالیٰ نظر بد سے بچائے...... بے شک تو تپتے صحراؤں میں بادل اور گھٹاٹوپ اندھیروں میں چراغ ہے...... اللہ تعالیٰ تجھے سلامت رکھے...... مسلمانوں کو سچے لوگوں کی داستانیں سناتا جا اور انہیں اُن کی عزت وعظمت کا آئینہ دکھاتا جا...... (رنگ ونور جلد۵: ص۳۳۷)

اسلام کے لئے غیرت

اے لوگو! اگر رب سے محبت کرتے ہو تو آؤ رب کی خاطر قربانی دو...... کافروں نے مسلمانوں کے علاقوں پر قبضہ کرلیا ہے مظلوم مسلمان ہر طرف تڑپ رہے ہیں...... ہماری زندگیوں میں شعائر اسلام پر پابندی لگائی جارہی ہے...... اے مسلمانو! محبت تو غیرت سکھاتی ہے...... اسلام کے لئے غیرت کرو اور کفر کی طاقت کو نابود کردو...... (رنگ ونور جلد۵: ص۳۳۸)

خلافت کے دشمن

خلافت، خلافت کا شور کرنے والے اکثر ”مفکرین“ خود خلافت کے دشمن ہیں کیونکہ یہ لوگوں کو ’جہاد‘ سے روکتے ہیں...... اور بغیر جہاد کے خلافت قائم نہیں ہوسکتی...... (رنگ ونور جلد۵: ص۳۵۰)

عہدِ زریں

تیونس میں موجود بعض قدیم ترین تاریخی آثار اور ان کے باقی ماندہ نقوش......

تحریر: عثمان بن عفان

کہا جاتا ہے کہ یہ تاریخی نقوش فینیقی سلطنت کے زمانے کے ہیں جنہوں نے سب سے پہلے ملک شام سے نکل کر اس علاقے کی طرف ہجرت کی تھی اور نئے شہر اور آبادی کی بنیاد ڈالی تھی۔

☆......☆......☆

☆......☆......☆

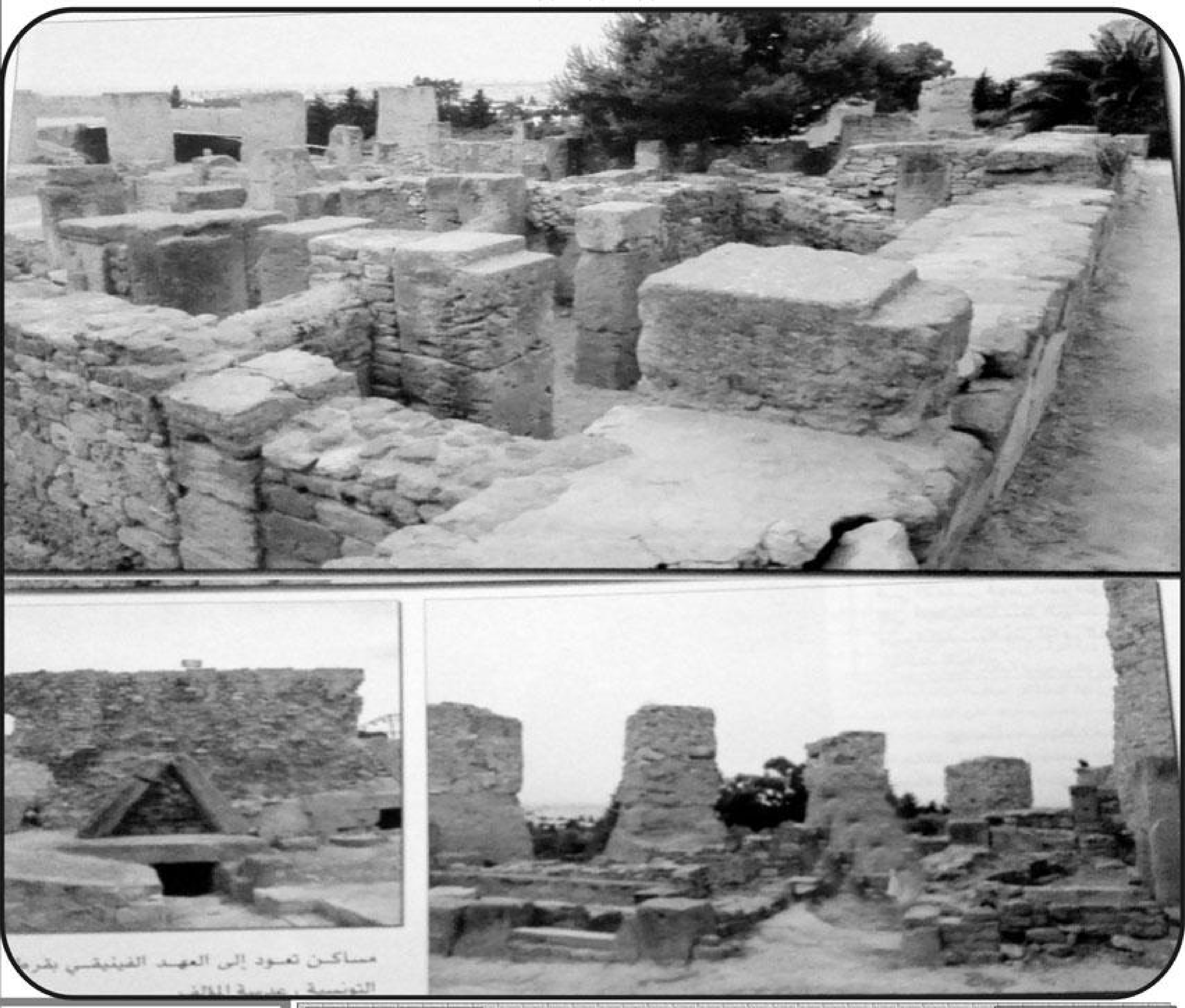

تابندہ ستارے

سلطان نورالدین زنگی رحمہ اللہ (41)

ابوحفصہ

مہمات

حارم وصیدا

اسی سال یعنی ۵۵۳ھ/ ۱۱۵۸ء میں قلعۂ حارم کے عیسائیوں نے پھر سرکشی پر کمر باندھی اور اپنے عہد وپیمان کو بالائے طاق رکھ کر نہ صرف قلعہ حارم کے نصف محاصل دینے سے انکار کردیا بلکہ قرب وجوار کے اسلامی علاقوں پر بھی چھاپے مارنے شروع کردیئے۔

سلطان کو جونہی ان کی سرکشی اور شرارتوں کی اطلاع ملی، وہ حلب سے حارم کی طرف چل پڑا۔ مقدمۃ الجیش کی قیادت اسد الدین شیر کوہ کے سپرد تھی۔ اس نے سلطان کے پہنچنے سے پہلے ہی مفسدہ پرداز عیسائیوں پر ایسی کاری ضربیں لگائیں کہ ان کو دوبارہ اطاعت قبول کرنے کے سوا کوئی چارہ نہ رہا۔ اہل حارم کی مدد کے لیے نواحی علاقوں سے جو عیسائی آئے تھے وہ بھی منتشر ہوکر ادھر ادھر بھاگ گئے۔ اسی اثنا میں خبر ملی کہ اطراف حران وصیدا میں عیسائیوں نے مسلمانوں کو سخت پریشان کررکھا ہے۔ نورالدین نے شیر کوہ کو ان کی سرکوبی کا حکم دیا اور خود دمشق چلا گیا۔ شیر کوہ کی اس مہم میں نجم الدین ایوب اور صلاح الدین بھی شریک تھے۔ شیر کوہ نہایت خاموشی سے پیش قدمی کرتا ہوا ارضِ صیدا میں پہنچ گیا اور سرکش عیسائیوں کو مہلت دیئے بغیر ان پر حملہ کردیا۔ اس لڑائی میں کثیر التعداد عیسائی مارے گئے اور باقی ماندہ بھاگ گئے یا مسلمانوں کے ہاتھ قید ہوگئے۔ نورالدین اس فتح کی خبر سن کر سجدۂ شکر بجالایا اور شیر کوہ کے استقبال کے لیے دمشق کے باہر جسر خشب کے مقام تک آیا۔ عرب مؤرخین کا بیان ہے کہ عیسائی قیدیوں میں حاکم حارم کا بیٹا بھی تھا جو صلیبی فوج میں نائٹ بن کر مسلمانوں سے لڑنے آیا تھا۔

اسی زمانے میں حلب اور دمشق میں پھر زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس ہوئے تاہم جانی نقصان کوئی نہ ہوا۔

☆......☆......☆

معرکہ حبیش

یروشلم کی صلیبی ریاست کا حکمران بالڈون ثالث ایک مہم جو طبیعت کا انسان تھا۔

اپنے پڑوسی سلطان نور الدین کی روز افزوں طاقت اور وسعت پذیر اقتدار اس کو ایک آنکھ نہ بھاتا تھا، چنانچہ وہ سلطان کے خلاف نت نئے فتنے اٹھاتا رہتا تھا۔ سلطان کے مقبوضات پر براہ راست حملہ کرنے کی جرأت تو اسے کبھی کبھار ہی ہوتی تھی البتہ سلطان کے خلاف دہشت پسندوں کی سرگرمیوں اور جنگ پسند عیسائیوں کی مفسدہ پردازیوں کے پیچھے بالعموم اسی کا ہاتھ ہوتا تھا چنانچہ ۵۵۳ھ میں حارم اور صیدا کے مفسد عیسائیوں سے نبٹنے کے بعد سلطان نے فیصلہ کیا کہ یروشلم کی ریاست کے اندر گھس کر صلیبی شرپسندوں سے دودو ہاتھ کیے جائیں۔ اس ارادے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے سلطان نے ۹ ربیع الآخر ۵۵۳ھ کو دمشق سے کوچ کیا اور ایک دو دن جسر خشب میں قیام کرنے کے بعد اپنی سرحد کو عبور کرکے عیسائی علاقے میں داخل ہوگیا۔ عیسائیوں کو اس کی پیش قدمی کی اطلاع مل چکی تھی اور انہوں نے مقابلے کے لیے پوری تیاری کرلی تھی۔ عیسائیوں کی سرحد کے چند میل اندر حبیش نامی ایک ٹیلہ کے قریب مسلمانوں اور عیسائیوں میں ٹکر ہوئی۔ لڑائی کے آغاز سے پہلے عیسائی لشکر سے دو جنگجو میدان میں نکلے اور مسلمانوں کو دعوتِ مبارزت دی۔

عماد الدین شہید کا آزاد کردہ غلام خطلخ زاہد سلطان سے اجازت لے کر ان کے مقابلے پر نکلا اور دونوں عیسائیوں کو آنِ واحد میں خاک وخون میں لوٹنا دیا، اب عام لڑائی شروع ہوگئی۔ سلطانی لشکر کے میمنہ میں بہت سے نوآموز مجاہدین بھی شامل تھے۔ عیسائیوں کے ایک تیز وتند حملے کے سامنے وہ اپنی صفوں کی ترتیب قائم نہ رکھ سکے اور منتشر ہوکر پیچھے ہٹنے لگے۔ میسرہ نے ان کو سہارا دینے کی کوشش کی لیکن عیسائیوں نے تین اطراف سے مجتمع ہوکر ایسا شدید حملہ کیا کہ مسلمانوں میں ہزیمت کے آثار نمودار ہوگئے۔ عیسائیوں نے مسلمانوں کی کمزوری کو بھانپ لیا اور ان پر ایسا سخت دباؤ ڈالا کہ وہ میدان جنگ سے نہایت بے ترتیب حالت میں پسپا ہونے پر مجبور ہوگئے۔ تاہم سلطان اس نازک وقت بھی جاں نثاروں کے ایک دستہ کے ہمراہ میدانِ جنگ میں ڈٹا رہا۔ جب عیسائیوں نے ہر طرف سے نرغہ کیا تو وہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ ٹیلہ حبیش پر چڑھ گیا اور وہاں سے عیسائیوں پر تیر برسانے شروع کردیئے۔ اس وقت اس کی زبان پر یہ الفاظ جاری تھے:

”الٰہی! تو نے مجھ بندۂ ناتواں کو اس ملک کی حکومت دی اور مجھ کو یہ نیابت عطا فرمائی میں نے تیرے شہروں کو آباد کیا اور تیرے بندوں کو نصیحت کی اور میں نے ان کو ایسے کام سے روکا جس سے تو نے مجھے روکا ہے۔ پس میں نے ان میں سے منکرات کو دور کردیا اور تیرے شعائر دین کو ان کے علاقوں میں جاری کیا۔ بیشک مسلمانوں کو ہزیمت ہوئی اور میں تنہا ان کفار کو جو تیرے دین اور نبی محمد ﷺ کے دشمن ہیں دفع نہیں کرسکتا اور میں اپنے نفس کے سوا اور کسی شے کا مالک نہیں ہوں اور بیشک میں نے اس کو تیرے دین کی حفاظت اور تیرے نبی کریم ﷺ کی حمایت کے لیے ان کے سپرد کردیا ہے۔“

سلطان اور اس کے ساتھیوں کی زبردست تیر باری سے عیسائیوں کا سخت جانی نقصان ہوا چونکہ وہ نشیب میں تھے اس لیے ان کے تیروں کا اثر مسلمانوں پر بہت کم ہوتا تھا۔ دوپہر سے شام تک لڑائی کی یہی کیفیت رہی۔ عیسائیوں نے جب سلطان پر غلبہ پانے کی کوئی صورت نہ دیکھی تو آہستہ آہستہ قدم پیچھے ہٹانے لگے۔ سلطان اب ٹیلہ سے نیچے اتر آیا اور عیسائیوں پر ایک فیصلہ کن حملہ کردیا۔ وہ گھبرا کر پیچھے ہٹے اور رات کی تاریکی میں روپوش ہوگئے چونکہ اس لڑائی میں سلطان کے لشکر کا بڑا حصہ میدان جنگ سے فرار ہوگیا تھا اس لیے اس نے دشمن کے علاقے میں مزید پیش قدمی جاری رکھنا مناسب نہ سمجھا اور واپس دمشق آگیا۔

☆......☆......☆

خواتین اسلام سے رسول اکرم ﷺ کی باتیں

جب کسی شہر یا بستی میں داخل ہونے لگے تو تین بار یہ پڑھے:

اللھم بارل لنا فیھا

اے اللہ! تو ہمیں اس میں برکت دے۔ (حصن)

پھر یہ پڑھے:

اللھم ارزقنا جناھا و حببنا الی اھلھا وحبب صالحی اھلھا الینا (حصن عن طبرانی)

اے اللہ! تو ہمیں اس کے میوے نصیب فرما اور یہاں کے باشندوں کے دلوں میں ہماری محبت اور یہاں کے نیک لوگوں کی محبت ہمارے دلوں میں پیدا فرما۔

جب سفر میں رات ہوجائے تو یہ پڑھے:

یا ارض ربی و ربک اللہ اعوذ باللہ من شرک وشرما خلق فیک وشرما یدب من اسد واسود ومن الحیۃ والعقرب ومن شرساکنی البلد ومن والدوما ولد (حصن)

اے زمین میرا اور تیرا رب اللہ ہے میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں تیرے شر سے اور ان چیزوں کے شر سے جو تجھ میں پیدا کی گئی ہیں اور جو تجھ پر چلتی ہیں اور اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیر سے اور اژدہے سے اور سانپ اور بچھو سے اور اس شہر کے رہنے والوں سے اور باپ سے اور اولاد سے۔

سفر میں جب سحر کا وقت ہو تو یہ پڑھے:

سمع ما سامع بحمد اللہ ونعمتہ وحسن بلائہ علینا ربنا صاحبنا وافضل علینا عائذا باللہ من النار (مسلم)

سننے والے نے (ہم سے) اللہ کی تعریف بیان کرنا سنا اور اس کی نعمت کا اور ہم کو اچھے حال میں رکھنے کا اقرار جو ہم نے کیا وہ بھی سنا اے ہمارے رب تو ہمارے ساتھ رہ اور ہم پر فضل فرما یہ دعاء کرتے ہوئے دوزخ کی پناہ چاہتا ہوں۔

بعض روایت میں آیا ہے کہ اس کو بلند آواز سے تین بار پڑھے۔ (حصن عن المستدرک)

فائدہ: حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو سوار اپنے سفر میں دنیاوی باتوں سے دل ہٹا کر اللہ کی طرف دھیان رکھے اور اس کی یاد میں لگا رہے تو اس کے ساتھ فرشتہ رہتا ہے اور جو شخص واہیات شعروں یا کسی اور بیہودہ شغل میں لگا رہتا ہے تو اس کے ساتھ شیطان رہتا ہے۔ (حصن)

اگر سفر میں دشمن کا خوف ہو تو سورۂ قریش پڑھے، بعض بزرگوں نے اس کو مجرب بتایا ہے۔ (حصن)

سفر سے واپس ہونے کے آداب

جب سفر سے واپس ہونے لگے تو سواری پر بیٹھ کر سواری کی دعاء پڑھنے کے بعد وہ دعاء پڑھے جو سفر کو روانہ ہوتے وقت پڑھی تھی یعنی: اللھم انا نسئلک فی سفرنا ھذا البر والتقوی (آخر تک)

اور جب روانہ ہوجائے تو سفری دیگر دعاؤں اور مسنون آداب کا خیال رکھتے ہوئے ہر بلندی پر اللہ اکبر تین بار کہے اور پھر یہ پڑھے:

لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر ائبون تائبون عابدون ساجدون لربنا حامدون صدق اللہ وعدہ و نصرعبدہ و ھزم الاحزاب وحدہ (مشکوٰۃ)

ترجمہ: کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز قادر ہے، ہم لوٹنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں (اللہ کی) بندگی کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچا کردکھایا، اپنے بندہ کی مدد فرمائی اور مخالف لشکروں کو شکست دی۔

☆......☆......☆

روشن ماضی

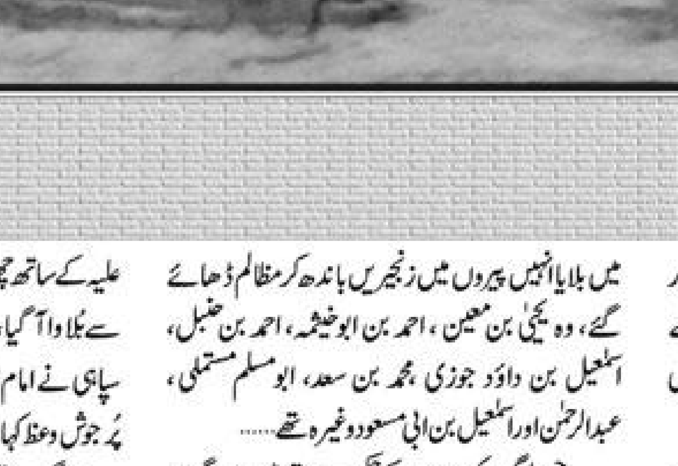

اسحاق کو یہ جواب بہت ناگوار ہوا اس نے گرجدار آواز میں کہا: بہتر ہے کہ آپ لوگ ”مخلوق قرآن“ کے مسئلہ میں ہمارا موقف قبول کرلیں ورنہ تم میں کوئی بھی کوڑوں کی زد سے بچ نہ سکے گا۔

امام احمد بن حنبلؒ نے باوقار لہجہ میں جواب دیا: ہم اپنے نظریہ کو کہ قرآن کلام اللہ ہے، کبھی نہیں چھوڑ سکتے۔ آپ کا جو جی چاہے کریں۔

اسحاق بن ابراہیم نے خلیفہ مامون کو ان لوگوں کے نام لکھ کر بھیج دیئے جنہوں نے ”مخلوق قرآن“ کا اقرار نہیں کیا، مامون اس خط کو پڑھ کر بہت آگ بگولہ ہوا اس نے مزید ایک خط اسحاق بن ابراہیم کو کوفہ بھیجا جس میں لکھا تھا:

امام احمد کے بارے میں جو کچھ تم نے لکھا تھا امیر المومنین نے اس کو پڑھا۔ احمد بن حنبل کو بتادو کہ ہم ان کے جاہلانہ عقیدہ سے مطلع ہوئے۔ وہ عوام کو گمراہ اور ان کو صراط مستقیم سے برگشتہ کررہے ہیں، اس کا خمیازہ ان کو ہر حال میں بھگتنا پڑے گا۔ تم بشر بن ولید اور ابراہیم بن مہدی کو قتل کردو اور باقی لوگوں کو جن کو اپنی رائے پر اصرار ہے بیڑیاں لگا کر ہمارے پاس رقہ بھیج دو۔ ہم خود ان کی موت و زندگی کا فیصلہ کردیں گے۔

اسحاق بن ابراہیم نے یہ شاہی فرمان مجمع عام میں پڑھ کر سنایا، اس کی ہیبت سے بڑے بڑے لوگوں کے عزم متزلزل ہوگئے اور ان کے پائے استقامت میں لغزش آگئی۔ اکثر لوگوں نے اس عقیدے کو تسلیم کرلیا۔ علامہ قواریری اور حسن بن حماد سجادہ نے کچھ استقلال دکھایا مگر جب پاؤں میں بیڑیاں ڈالی گئیں تو دوسرے دن حسن بن حماد سجادہ اور تیسرے دن علامہ قواریری نے بھی اپنی رائے سے رجوع کرلیا۔ باقی کو بیڑیاں پہنا کر طرطوس کی طرف روانہ کردیا گیا۔

ابوعلی کا بیان ہے: جن لوگوں کو خلیفہ مامون نے رقہ میں بلایا انہیں پیروں میں زنجیریں باندھ کر مظالم ڈھائے گئے، وہ یحییٰ بن معین، احمد بن ابوخیثمہ، احمد بن حنبل، اسمٰعیل بن داؤد جوزی، محمد بن سعد، ابومسلم مستملی، عبدالرحمٰن اور اسمٰعیل بن ابی مسعود وغیرہ تھے......

جن لوگوں کو مامون کے حکم سے رقہ میں بلایا گیا او روہ ابتلاء میں پڑ کر جادۂ استقلال سے ہٹ گئے، کاش! وہ صبر کرتے اور اپنے نظریات سے تائب نہ ہوتے تو مامون زیادہ عرصہ تک لوگوں کو مصائب کا نشانہ نہیں بنا سکتا تھا۔ جب اتنے اونچے لوگ جادۂ حق سے پھسل گئے تو وہ بہت دلیر ہوگیا اور اس کے مظالم کا سلسلہ دراز ہوتا چلا گیا۔

ان لوگوں میں سے بھی اکثر نے اپنی رائے سے رجوع کرلیا، صرف احمد بن حنبلؒ اور محمدؒ بن نوح باقی بچے۔ ان کو پابہ زنجیر مامون کی طرف روانہ کیا گیا مامون یہ پکا ارادہ کیے ہوئے تھا کہ ”جوں ہی میری نظر احمدؒ بن حنبل پر پڑے گی میں اس کے ٹکڑے ٹکڑے کردوں گا۔“

راستہ میں امام احمدؒ بار بار دعاء کرتے تھے کہ میری ملاقات مامون سے نہ ہو، قدرت کا کرنا ایسا ہوا کہ ابھی یہ شام کے سرحدی شہر طرطوس ہی میں مقیم تھے کہ اطلاع ملی کہ خلیفہ مامون نے وفات پائی۔

☆......☆......☆

محمد بن نوح اور احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہما کو اب راستہ سے ہی لوٹا دیا گیا، قسمت سے محمد بن نوح رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ چھوڑنے کا وقت آگیا اور ان کا اللہ کی طرف سے بُلاوا آگیا، اپنے انتقال سے پہلے اللہ کے اس نوجوان سپاہی نے امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے ایک پُر جوش وعظ کہا۔ خود امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے: ”اگرچہ محمدؒ بن نوح ابھی جواں سال تھے اور ان کے علم میں بھی کچھ زیادہ گہرائی نہ تھی، پھر بھی وہ احکام الٰہی پر سختی سے کاربند تھے۔ ان کے بارے میں میرا حسنِ ظن تھا کہ ان کا خاتمہ بہت اچھا ہوگا اور وہ پورا ہوکر رہا۔

ایک دن جب ہم دونوں تنہا تھے، محمدؒ بن نوح نے مجھے مخاطب کرکے کہا۔ اے ابوعبداللہ! اللہ سے ڈرو! اے ابوعبداللہ! اللہ سے ڈرو! اے عبداللہ! اللہ سے ڈرو! اگرچہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ مجھے تمہارے مقام تک رسائی نہیں، اس لیے کہ آزمائش کی کٹھن گھڑیوں میں میرے پائے ثبات میں لغزش تو آئی مگر آپ جادۂ استقلال پر بلاخوف وخطر رواں دواں رہے، آپ کی شان بے نیازی نہ صرف قابل احترام ہے بلکہ لائق ستائش بھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لوگوں کی گردنیں آپ کی جانب بلند ہوتی ہیں اور آپ کی اقتدا کرنے والے روز بروز بڑھ رہے ہیں۔ آپ میں مضمر خوبیوں نے لوگوں کے میلان کو آپ کی جانب تیز کردیا ہے۔ لیکن دیکھنا کہیں لوگوں کا یہ بے پناہ ہجوم آپ کو اللہ کے خوف سے بیگانہ نہ کردے۔“

امام احمد بن حنبلؒ اس وعظ سے بہت متاثر ہوئے اور عقائد میں تزلزل پیدا کرنے والے ہر قسم کے اوہام وخیالات ان کے ذہن سے کافور ہوگئے۔ اس کے بعد محمدؒ بن نوح نے انتقال کیا اور اب ابتلاء وآزمائش کے میدان میں تنہا امام احمد بن حنبلؒ رہ گئے...... لیکن یہ تنہائی ان کو مایوس نہ کرسکی۔

ہوا ہے گو تند وتیز لیکن چراغ اپنا جلا رہا ہے
وہ مردِ درویش جس کو حق نے دیے ہیں اندازِ خسروانہ
(اقبالؒ)

☆......☆......☆

عجائبِ قدرت

سو بڑی برکت اللہ کی جو سب سے بہتر بنانے والا ہے (المومنون:۱۴)

ارنب

یعنی خرگوش، اس کے اولاد بہت ہوتی ہے کہتے ہیں کہ خرگوش ایک سال نر اور ایک سال مادہ رہتا ہے اور مثل عورتوں کے اس کو حیض بھی لاحق ہوتا ہے اس کے دونوں ہاتھ بہ نسبت پیر کے کوتاہ ہوتے ہیں اوپر سے نیچے آنے میں بڑی تکلیف پاتا ہے بخلاف اوپر جانے کے، بروقت سوتے اس کی آنکھیں کھلی رہتی ہیں جب بیمار ہوتا ہے نرکل سبز کھا کر آرام پاجاتا ہے عقل مند یہاں تک ہے کہ ملائم زمین پر بھی نہایت سبک جاتا ہے تاکہ نقش پا نمودار نہ ہوں اور دشمن کے تعاقب سے بچے۔

خواص:

اس کے سر کی استخوان سوختہ کا منجن مجلی دندان ہے، اگر گوشت اس کا بچوں کے مسوڑھوں میں لگائیں نہایت آسانی سے دانت برآمد ہوں۔ کہتے ہیں اگر دانداں خرگوش دندان درد رسیدہ پر باندھیں صحت ہو بشرطیکہ جس طرف کا جو دانت ہو اسی طرف کا وہی دانت خرگوش کا بھی ہو، اس کا زہرہ پینا غلبہ خواب لاتا ہے یہاں تک کہ بغیر سرکہ پے بیداری نہ ہو اس کی تلی مصری کے ساتھ کھانا کھانسی کو دفع کرتی ہے، اس کے خون کی مالش سے کلف اور بہق دور ہوتا ہے اگر اس کے گوشت کے شوربا میں جو شخص اعضا شکنی اور درد قولنج اور درد نقرس میں مبتلا ہو بیٹھے مفید پڑے اگر اس کو سرکہ کے ساتھ نوش کریں تریاق اکبر کل زہروں کا ہے اگر اس کے استخوان جلا کر موم میں ملا کر گلے ہوئے گوشت پر لگائیں مندمل اور اصلاح پذیر ہوجائے اور اس کا پنیر مایہ پانی میں ملا کر پینا صاحب قولنج کو مفید ہے بلیناس کا مذہب ہے کہ ہر پنیر مایہ قولنج کو مفید ہے لیکن خوگوش کا پنیر مایہ بہت قوی ہے اس کا پاؤں وجع مفاصل میں باعتبار راست وچپ کے باندھنا نافع ہے، اہل عرب کا قول ہے کہ اس کی شالنگ کو باندھنا جادو سے محفوظ رکھتا ہے اس کا دھواں پھیپھڑے کے درد کو نافع ہے، جس عورت کا حیض بند نہ ہوتا ہو وہ چند بال اس کے فتیلہ بنا کر فرج میں رکھے فوراً خون بند ہوجائے۔

☆......☆......☆

طب نبوی ﷺ

ان احادیث میں تطبیق کی صورت یہ ہوگی کہ ممانعت تو اس وجہ سے فرمائی گئی کہ وہ لوگ داغنے کے علاج کو بڑی اہمیت دیتے تھے اور ان کا یہ خیال تھا کہ اگر عضو کو داغ نہ دیا گیا تو وہ بے کار ہوجائے گا، اس بات سے آنحضور ﷺ نے ان کو منع فرمایا کہ جب مذکورہ اعتقاد سے کیا جائے تو ممنوع ہوگا اور اس طریق علاج کی اجازت بھی دی جبکہ اسے شفاء کا ایک سبب سمجھا جائے، اصل علت نہ سمجھا جائے، کیونکہ اللہ کی ذات ہی امراض سے شفاء دینے والی ہے، نہ داغ کرکوئی شفایاب ہوتا ہے اور نہ ہی دوا کے استعمال سے۔ اس بات میں لوگوں کو بہت شکوک وشبہات ہیں، لوگ کہتے ہیں کہ اگر وہ دوا بھی لیتا تو نہ مرتا، اگر اپنے شہر میں قیام پذیر رہتا تو قتل نہ ہوتا۔

نیز اس بات کا بھی احتمال ہے کہ آنحضور ﷺ کی داغنے سے ممانعت اس صورت میں ہو جب بلا ضرورت شدیدہ اس طریق علاج کا استعمال کیا جائے اور یہ مکروہ ہے جبکہ ضرورت کے وقت جائز ہے، اور اس بات کا بھی امکان ہے کہ آپ ﷺ کا اس سے منع کرنا توکل کے اعتبار سے ہو اور آپ ﷺ کا خود یہ عمل کرنا اور اس کی اجازت دینا اس وقت ہو جب اس کے علاوہ کوئی بھی اور چیز اس کے قائم مقام نہ ہوسکتی ہو۔ اس لیے کہ جب کوئی زخم شریان میں گھس جائے تو عموماً خون داغ دیا جائے گا تو یہ عمل زخم کے منہ پر اس کا فاسد مواد پیدا کردیتا ہے کیونکہ نکلنے والا خون رگ کے منہ پر خشک ہوکر اس کے ساتھ چمٹ جاتا ہے اور خون بند ہوجاتا ہے اور اللہ کے حکم سے صحت بحال ہوجاتی ہے۔ لہٰذا جب اس طرح کی اشد ضرورت پیش آجائے تو اس طریق علاج کے اختیار کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

خطابیؒ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو اس خوف سے داغ دیا کہ کہیں خون نکلتے رہنے سے ہلاک نہ ہوجائیں۔

جس کا ہاتھ یا پاؤں کٹ گیا ہو اس کو داغنا بھی اسی حکم میں شامل ہے، ایسی صورت میں داغنا واجب ہوجاتا ہے۔

الادب والادیب

کشمیر ہماری شہ رگ ہے
کشمیر ہماری شہ رگ ہے
ہم ان شہ رگ کے زند ہیں
یوں جینے پر شرمندہ ہیں

گو لاکھ کہیں پائندہ ہیں
کشمیر ہماری شہ رگ ہے
شہ رگ کو جدا ہم کیسے کریں
اپنوں سے جفا ہم کیسے کریں
غیروں سے وفا ہم کیسے کریں
کشمیر ہماری شہ رگ ہے
یہ اس دھرتی پہ ہمارا حق
یہ دعویٰ حق، یہ نعرۂ حق
دشمن نے دبایا سارا حق
کشمیر ہماری شہ رگ ہے

عدنان

بزم القلم

محترم ایڈیٹر ہفت روزہ القلم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محبوب عالم اخبار القلم ہر ہفتہ بڑی آب وتاب کے ساتھ جلوہ گر ہوتا ہے...... رنگ ونور اور دیگر مضامین سے سجا یہ خوبصورت گلدستہ ہمارے لئے ہدایت کا سامان ہوتا ہے۔

مدینہ طیبہ کی مبارک نسبتوں کا امین، یاس ونا امیدی کے گھٹاٹوپ اندھیروں میں امید کا چراغ اور دکھے دلوں کا مرہم ہے۔

لفظ لفظ خوشبو، حرف حرف معطر، غرض پورا شمارہ پھول کلیاں اور مشک وعنبر، بالخصوص رنگ ونور بیمار قلوب کی دوا اور سقیم ارواح کی غذا ہوتا ہے، ہماری جانب سے حضرت سعدی دامت برکاتہم کی خدمت میں ڈھیروں دعائیں اور سلام۔ اللہ کرے یہ اخبار عالم پر یونہی ضوفشانی کرتا رہے اور ترقی کی منزلوں پہ منزلیں طے کرتا چلا جائے۔“ آمین“

والسلام

(ایاز صادق، گوجرانوالہ)

قادیانیت کا مشن

طلحہ السیف
السلام علیکم
tlhasaif@gmail.com
talhausaif@alqalamonline.com

باسی کڑھی میں اُبال آیا ہے اور وہی مسئلہ پھر اٹھانے کی کوشش کی گئی ہے جسے عالمی طاقتوں اور اداروں کے کہنے پر ہر کچھ عرصے کے بعد اٹھانے کی کوشش کی جاتی ہے لیکن اُمت کے اتحاد و اتفاق کی وجہ سے ہر بار انہیں منہ کی کھانا پڑتی ہے......

پاکستان کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا......

اس میں لفظ ''اسلامی'' دنیا کو بہت کھٹکتا ہے......

آئین کی پہلی شق میں قرآن وسنت کو ملک کا سپریم لا قرار دیا گیا......

یہ ایک مستقل تکلیف دہ چیز ہے......

لیکن ان ساری چیزوں کے ساتھ ان کے اطمینان کی یہ بات ضرور تھی کہ عملی طور پر کوئی خاص اقدام نہیں کیا گیا......

البتہ وہ چیز جو دنیا بھر میں پاکستان کے اسلامی اور مذہبی ریاست ہونے کی علامت بن کر اُبھری وہ ریاست کی طرف سے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جانا تھا......

آج پاکستان میں پارلیمنٹ، عدلیہ، معیشت، معاشرت کچھ بھی اسلام کے مطابق نہیں، اس کے باوجود دنیا گر اسے ایک مذہبی ریاست کا نام دیتی ہے تو مثال میں اسی فیصلے کو پیش کرتی ہے......

ریاست نے یہ فیصلہ اچانک نہیں کیا......

ریاست کے وجود میں آنے کے بعد 27 سال کا طویل عرصہ اس کے لئے جدوجہد ہوئی......

ریاست نے یہ مطالبہ کرنے والے ہزاروں مسلمانوں کا خون کیا......

لوگوں کو قید و بند کی صعوبتوں میں ڈالا......تحریکات کو جبراً دبایا اور ہر ہتھکنڈہ بروئے کار لایا......

بالآخر وہ عوامی مطالبے، احتجاج اور قربانیوں کے دباؤ میں اس معاملے کو پارلیمنٹ تک لانے پر مجبور ہوئی......

پارلیمنٹ میں اس پر ایک تاریخی اور طویل مکالمہ ہوا......

فریق ثانی کو اپنا موقف مکمل آزادی کے ساتھ پیش کرنے کا موقع دیا گیا......

ریاست کی طرف سے بات چیت کرنے والا شخص کوئی مذہبی عالم دین نہیں، ایک لبرل سیکولر شخص تھا......

ریاست کے سربراہ سمیت تمام نمائندگان نے یہ مکالمہ براہ راست دیکھا......

اور اس کے بعد انہی نمائندگان نے یہ فیصلہ سنایا کہ قادیانی مسلمان نہیں ہیں، ایک غیر مسلم گروہ ہیں......

یہ پوری کارروائی تاریخ کا انمٹ حصہ ہے اور اس کی ایک ایک لحہ کی روئیداد محفوظ بھی ہے اور ہر ایک کی رسائی میں بھی ہے......

یہ فیصلہ ہو گیا اور اس دن سے آج تک یہ کوشش جاری ہے کہ اس فیصلے کو متنازعہ بنایا جائے۔ ہر تھوڑے عرصے بعد کوئی نہ کوئی حیلہ بہانہ ایجاد کر کے اسے زیر بحث لانے کی کوشش کی جاتی ہے......

پرویز مشرف کے دور میں یہ ایشو سامنے آیا کہ نئے مشین ریڈ ایبل پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ شامل نہیں کیا جا رہا۔ اس کا واضح مقصد یہ تھا کہ قادیانیوں کو اسلام کے لبادے میں حرمین شریفین اور دیگر اسلامی ملکوں میں سفر کا موقع مل سکے اور وہ وہاں جا کر ارتدادی سرگرمیاں جاری رکھ سکیں۔ علماء بروقت بیدار ہوئے اور ایک تحریک کے ذریعے حکومت کو یہ فیصلہ واپس لینے پر مجبور کیا گیا۔

اس ناکامی کے بعد عرصہ دراز ایک فوج منظم کر کے اب نئے روپ میں اس فیصلے پر حملہ کیا گیا ہے۔ اب بحث یہ چھیڑی گئی ہے کہ آیا ریاست کو اختیار بھی ہے کہ نہیں کہ وہ کسی کے ایمان و کفر کا فیصلہ کرے؟......

اس مسئلہ کی بنیاد وہ مشہور غامدی مغالطہ ہے کہ ریاست کا کوئی مذہب نہیں ہوتا......

اگر اس معاملے کو اسلامی نقطہ نگاہ سے دیکھا جائے تو معاملہ بالکل صاف ہے۔ نبی کریم ﷺ کے بعد اسلامی ریاست کے دور اول یعنی خلافت صدیقی میں ہی کچھ لوگوں کی تکفیر ریاست کی طرف سے ہوئی اور ان کے خلاف خروج وقتال ہوا اور ان پر حد ارتداد و زندقہ جاری کی گئی۔ یہ مدعیٔ نبوت مسیلمہ کذاب کا گروہ، مانعین زکوٰۃ کا گروہ اور اردگرد کے وہ اَعراب جنہوں نے حضور ﷺ کے دنیا سے تشریف لے جاتے ہی اسلام سے انحراف اختیار کر لیا تھا۔ ریاست نے انہیں غیر مسلم قرار دیا اور ان کے خلاف کارروائی کی گئی......

اختیار تو یہ علماء کرام کو بھی حاصل ہے اور ان کا اجماعی فیصلہ اہل اسلام کے لئے واجب التسلیم ہے کہ وہ اگر کسی گروہ کی اجماعی طور پر تکفیر کریں یا اس کو گمراہ قرار دے دیں تو ان پر اسے تسلیم کرنا لازم ہو جاتا ہے لیکن جو لوگ ہر معاملے میں ریاست ریاست کی رٹ لگاتے ہیں ان کے لئے ریاست مدینہ سے جاری ہونے والے یہ احکام واضح حجت ہیں۔ ہاں اگر یہ باطل اور کفریہ نظریہ تسلیم کر لیا گیا ہے کہ ریاست کا مذہب نہیں ہوتا اور پھر اس تناظر میں اس معاملے کا جائزہ لیا جائے تو بات الگ ہے۔ تو کیا اس صورتحال میں یہی لوگ اس فیصلے کا اختیار فرد یا معاشرے کو دینے اور پھر اس کے نتائج کا تحمل کرنے پر آمادہ ہیں؟......

بہر حال اس باطل بہانے سے اس معاملے کو زندہ کرنے کی جو کوشش کی گئی اہل ایمان نے بروقت بیداری کا ثبوت دے کر اس کے خلاف بھرپور آواز اٹھائی اور اس سازش کا گلا ابتداء میں ہی گھونٹ دیا گیا......

اس بحث کے پیچھے قادیانی لابی کے اسباب اور امیدیں تھیں۔ اس کی واضح دلیل یہ مسئلہ اٹھانے والے اینکر کے حق میں قادیانی جماعت کے بیانات اور اظہاری ہمدردی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قادیانی گروہ اور ان کے نمائندے کو رمضان المبارک میں رُسوا فرمایا، یہ یقیناً مسئلہ قادیانیت پر دی جانے والی قربانیوں اور اکابر کی محنتوں اور فکر مندی کا ثمر ہے......

رمضان المبارک کا پہلا جمعہ مردان شہر میں (تحفظ ختم نبوت کے مرکز میں پڑھانے کا موقع ملا۔

اس وقت یہ معاملہ منظر عام پر نہیں آیا تھا۔ قادیانیت اور اس کی محنت کے حوالے سے چند گزارشات پیش کرنے کا موقع ملا جنہیں باذوق احباب نے خوب توجہ سے نوازہ......

مرزا قادیانی کو اٹھانے اور مناظر سے مہدی، مسیح اور پھر جھوٹی نبوت تک تمام مدارج طے کرانے کے پیچھے انگریز ملعون کا مقصد کیا تھا؟ یہ بات خود ملعون قادیانی نے اپنی تحریروں میں واضح کر دی ہے کہ اس کا مقصد جہاد فی سبیل اللہ کے حکم کو ختم کرنا، جذبہ جہاد کو سرد کرنا اور جہاد کی تعبیر شرعی کو بدلنا تھا۔ اس لئے اس نے اسلامی فرائض میں سے صرف جہاد کو ہی تختہ مشق بنایا اس کے علاوہ احکام کو کم ہی چھیڑا۔ عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مسلمانوں کی اکثریت اس ملعون کو ماننے سے تو محفوظ رہی البتہ جو حالات بن چکے ہیں ان میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ جہاد کے بارے میں اس کی ماننے میں ضرور مبتلا ہو گئے۔ کیا ملعون قادیانی سے پہلے بھی کبھی مسلمانوں پر ایسا بُرا وقت آیا کہ وہ نبی کریم ﷺ کی سیرت بیان کرتے ہوئے جہاد کا ذکر گول کر جاتے ہوں؟

جہاد کی بات سن کر مسلمانوں کو ناگواری ہوتی ہو؟

مسلمان جہاد کی آیات اور اَحکام میں دھڑلے سے باطل تاویلات اور تحریفات کرتے ہوں؟

نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام کے جہادی اَدوار کا بیان سن کر ان کے دلوں میں تنگی آتی ہو؟......

انہیں جہاد کا بیان اوپرا لگتا ہو؟

ایسا کبھی نہیں تھا اور آج ہے......معلوم ہوا کہ اس ملعون کی محنت اپنا اثر منتقل کر رہی ہے......

تو کیا اس کی نبوت کا انکار کرنے سے اس کے ساتھ بغض اور دشمنی کا فرض پورا ہو جائے گا؟ اس کے اثرات کو مٹانے کی عملی محنت کرنا نہ ہوگی؟

مرزا ملعون نے ختم نبوت پر ڈاکہ ڈالنے کی کوشش کی۔ ہم ہر جگہ ختم نبوت کا پیغام پہنچائیں گے یہ ہماری ذمہ داری ہے۔

مرزا ملعون نے نبی کریم ﷺ کے محبوب و مرغوب عمل جہاد کو مٹانے، بدلنے اور بھلانے کی ناپاک کوشش کی ہم ہر جگہ آقا مدنی ﷺ کا حکم فرمودہ اور عمل فرمودہ جہاد پہنچائیں گے، یہ اہم فریضہ ہے۔

جب تک یہ دونوں کام نہیں ہوں گے مرزا قادیانی کا مشن پوری طرح ناکام نہیں ہو سکتا......

☆......☆......☆

شیڈول برائے علمی و تربیتی دورات

بہاولپور دورات

دورہ تفسیر ۱ 11 جون

دورہ اساسیہ ۲ 11 جون

دورہ تربیہ ۱ 03 جون ۲ 26 جون

بمقام: جامع مسجد عثمان و علیؓ، ریلوے لنک روڈ، ماڈل ٹاؤن بی، بہاولپور

گوشۂ مکتوب خادم

مکتوب خادم (14.06.2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ..

اللہ تعالیٰ "قادر" ہے.. نِعْمَ الْقَادِرُ اللّٰہُ.. "اللہ تعالیٰ "وکیل" ہے.. کام بنانے والا.. حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ..

(پیاس) صبح جیسے ہی روزہ شروع ہو، سورۃ فاتحہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دَم کریں، ساتھ تھوڑا لعاب بھی جائے یہ ہاتھ اپنے چہرے اور پیٹ پر پھیر لیں.. ان شاء اللہ سارا دن پیاس تنگ نہ کرے گی

(دل بجھ جائے) اچانک کام سے، عبادت سے یا نیکی سے دل بجھ جائے.. تو کثرت سے ورد شروع کر دیں "رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَ یَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ" ان شاء اللہ دل کھل جائے گا، پہلے سے بھی زیادہ کام اور نیکی کرے گا

(مشکل ختم) کوئی کام اچانک مشکل ہو جائے تو یہ مسنون دعاء بار بار پڑھیں ان شاء اللہ آسان ہو جائے گا.. اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ..

والسلام

مکتوب خادم (15.06.2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ..

اللہ تعالیٰ ہمیں "ہلاکت" سے بچائے

(سخت کڑک) ہلاک ہو جائے وہ شخص جس نے رمضان پایا اور اس کی مغفرت نہ ہوئی.. ہلاک یعنی ناکام، بدنصیب، محروم

(ہائے دل) وہ ہونٹ جن سے رحمت برستی تھی اس بد دعاء پر "آمین" فرماتے ہیں.. یعنی ایسے بدنصیب کی ناکامی اور ہلاکت پر مہر لگ گئی۔

(کیفیت) یا اللہ! آپ نے ہمیں کتنے رمضان دیئے.. شکر الحمدللہ.. ان رمضانوں میں جو نیکی کی توفیق دی اس پر شکر الحمدللہ شکر، شکر، شکر

(ندامت) یا اللہ! ان رمضانوں میں ہم نے جو غفلت کی، کوتاہی کی، گناہ کیے، ناقدری کی.. وہ سب معاف فرما دیجئے.. معافی، معافی، معافی

(بھکاری) اب پھر رمضان نصیب ہوا.. مگر ہماری محرومی بھی ساتھ سر اٹھا رہی ہے.. کچی نیکیاں اور پکے گناہ.. ہنسی زیادہ آنسو کم.. شور زیادہ محنت کم.. دکھاوا زیادہ عبادت کم.. مگر دل آپ کی طرف متوجہ ہے.. وہ ایک بھکاری بن کر آپ سے بھیک مانگتا ہے.. اس رمضان میں مغفرت کی بھیک دے دیجئے.. اے سخی بادشاہ! اے بادشاہوں کے بادشاہ!.. بھیک دے دیجئے.. معافی، معافی..

(لرزتا چراغ) یا اللہ! ہم اگر معافی کے اہل نہیں.. مگر آپ تو "اهل المغفرة" ہیں.. آپ کی رحمت بھی بہت وسیع اور آپ کی جنت بھی بہت کشادہ.. رمضان میں آپ کی رحمت سیدھی برستی ہے.. اے مالک! اس رحمت کا ایک قطرہ ہم پر بھی.. یا اللہ! سائل دل ایمان مانگ رہا ہے.. آپ کی محبت مانگ رہا ہے.. یا اللہ! رمضان جا رہا ہے.. معافی، معافی، مغفرت.. استغفر اللہ، استغفر اللہ..

والسلام

مکتوب خادم (16.06.2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ..

اللہ تعالیٰ "القریب" ہے، بہت قریب..

(جانتا ہوں) ایک فقیر سے کسی نے پوچھا آپ کسی "مستجاب الدعوات" بزرگ کو جانتے ہوں تو ہمیں بھی بتائیں.. انہوں نے جواب دیا "مستجاب الدعوات" کو تو نہیں جانتا البتہ "مجیب الدعوات" کو جانتا ہوں اور اسی سے مانگتا ہوں (مستجاب الدعوات) وہ جن کی دعائیں قبول ہوتی ہیں (مجیب الدعوات) وہ جو دعائیں قبول فرماتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ..

(سبق) اس تلاش میں پھرتے ہو کہ کوئی تمہاری حاجتیں اللہ تعالیٰ سے پوری کروائے.. خود دعاء قبول کرنے والے کی طرف رجوع نہیں کرتے.. حالانکہ وہ "قریب" ہے "سمیع" ہے اور اس کا دروازہ ہر وقت کھلا ہے..

(فقیر) یہ ایمان کا ایک مقام ہے.. فقیر وہ ہے جو بے غرض ہو، اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے کوئی غرض نہ رکھتا ہو.. اور اللہ تعالیٰ سے بھی اللہ تعالیٰ کا طلب گار ہو.. اگر یہ کیفیت حاصل نہ ہو تو خود کو بطور روحانی فیشن "فقیر" نہیں کہنا چاہیے

(نقصان دہ) رمضان المبارک میں سب سے زیادہ نقصان دہ چیز.. بے تکلف دوست ہیں.. یہ وقت ضائع کرتے ہیں، قہقہے بجاتے ہیں، غافل کرتے ہیں، غیبت سلگاتے ہیں.. ہم نے روزے میں حلال کھانا پینا چھوڑ دیا.. اسی طرح اگر بے تکلف دوستوں کو بھی ایک ماہ رخصت دیں تو کام بن جائے.. یا ان دوستوں سے "ایمانی معاہدہ" ہو جائے کہ.. اب ایک ماہ ہماری مجالس میں صرف ایمان ہوگا، نور ہوگا اور تقویٰ.. تب یہ دوستی بھی کام والی بن جائے گی

(اچھا اور برا) رمضان میں مسلمانوں سے جھگڑا کرنا بہت بُرا.. اور دشمنانِ اسلام سے قتال کرنا بہت اچھا ہے..

والسلام

مکتوب خادم (17.06.2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ..

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی "مغفرت" عطاء فرمائے.. کل "مقابلہ حسن" کا تذکرہ رہ گیا.. کبھی کبھار رہ بھی جانا چاہیے.. لازم صرف اللہ تعالیٰ کے فرائض ہیں.. یاد دہانی رہ گئی مگر الحمدللہ مجھے بھی یاد رہا اور آپ سب کو بھی.. حضرت آقا مدنی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام اور وہ بھی جمعہ کی رات اور دن کا.. اسے کون مسلمان بھول سکتا ہے؟.. الحمدللہ ہر طرف "مقابلہ حسن" خوب جما.. اللہ کرے ہمیشہ جمتا رہے اور خوب قبول ہو.. مغفرت کا عشرہ شروع ہو چکا ہے.. معافی کا بازار سج گیا ہے.. معافی مانگیں، معافی دیں، معافی کو پسند کریں اور معافی والا مزاج بنائیں.. اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا..

والسلام

مکتوب خادم (18.06.2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ..

اللہ تعالیٰ کے بعض بندوں کو چوبیس گھنٹے.. یعنی ہر وقت عبادت، ذکر اور جہاد کا اجر ملتا رہتا ہے.. یہ وہ بندے ہوتے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل فرماتے ہیں.. اور ان کو ایسی مضبوط اور پکی نیکیوں کی توفیق دیتے ہیں.. جو نیکیاں چوبیس گھنٹے چلتی رہتی ہیں.. مثلاً اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے کو ایسا مجاہد بنا دے جس کی دہشت اور ہیبت کافروں پر چھا جائے.. جیسا کہ حضرات صحابہ کرام کے بارے میں فرمایا "لِیَغِیْظَ بِھِمُ الْکُفَّارَ.." اب "کافر" اس مجاہد کو ختم کرنے، مارنے، پکڑنے کے لئے دن رات کوشش کریں گے، سازش کریں گے، مال خرچ کریں گے.. خطرات میں پڑیں گے.. اور خوفزدہ رہیں گے.. یوں اس مجاہد کا جہاد ہر وقت چلتا رہے گا.. ایسا مجاہد کس طرح سے بنا جا سکتا ہے.. قرآن مجید نے اس کا نصاب بیان فرمایا ہے.. یہی حال دیگر عبادات کا ہے.. کچھ افراد کی عبادت اور ذکر ہر وقت خود ان سے یا ان کے ذریعہ سے چلتا رہتا ہے.. ہمارے مدرسہ سید احمد شہید میں جب مسجد بن رہی تھی تو میں.. رشک سے ان افراد کو دیکھ رہا تھا جو یہ مسجد بنوا کر اپنے لئے نیکیوں کی اتنی بڑی مارکیٹ کھڑی کر رہے تھے.. مسجد اور وہ بھی مجاہدین کے لئے.. سبحان اللہ! وہاں کس کس نے سجدے کئے.. اب الحمدللہ جامع مسجد "سبحان اللہ" تکمیل کے قریب ہے.. تین بار تکمیل کی تاریخ اور حسابات حتمی ہوئے مگر مزید کام نکل آئے.. ماشاء اللہ قدم رکھتے ہی محسوس ہوتا ہے کہ.. سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ.. کس قدر قابل رشک ہیں اس عظیم مسجد پر اپنا مال لگانے والے.. نیکیوں کی سپر مارکیٹ سبحان اللہ..!

والسلام

مکتوب خادم (19.06.2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ..

اللہ تعالیٰ کی ہر دن نئی شان ہے.. کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَاْنٍ

(گرمی کا علاج) گرمی کا بہترین اور مجرب ترین علاج یہ ہے کہ "اُف گرمی" "ہائے گرمی" اور "بہت گرمی" کہنا چھوڑ دیں.. جو "شکوہ" چھوڑتا ہے اسے "شکر" ملتا ہے.. مخلوق میں سے جس چیز کا خوف دل میں جس قدر زیادہ بٹھایا جائے وہ اسی قدر زیادہ نقصان پہنچاتی ہے.. اللہ تعالیٰ کے خاص بندے کبھی موسم کا شکوہ نہیں کرتے کہ آج گرمی بہت ہے، آج سردی بہت.. وہ کہتے ہیں گرمی بھی اللہ تعالیٰ نے بھیجی اور سردی بھی اللہ تعالیٰ نے بھیجی.. پھر وہ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر کہتے ہیں: یا اللہ! گرمی کے شر سے بچا.. یا اللہ! سردی کے شر سے بچا.. پھر نہ گرمی ان کو ستاتی ہے نہ سردی..

(مہم کامیاب بنانے کا طریقہ) ہر جگہ کے ساتھی جمع ہوں.. دو رکعت اللہ تعالیٰ کے لئے ادا کریں.. پھر سر جھکا کر نعمتوں پر شکر اور گناہوں پر استغفار میں سچے دل سے ڈوب جائیں.. الحمدللہ اور استغفر اللہ کے درمیان آنسو جھڑتے رہیں.. پھر مشورہ ہو.. سب ایک دوسرے کو معاف کریں، ایک دوسرے کو دعاء دیں.. پھر سر ننگا کر کے سب عاجزی سے دعاء میں ڈوب جائیں.. اس مجلس کا ایصال ثواب حضرت امیر المؤمنین اور اپنے تمام شہداء کو کریں.. اب جو قدم اٹھے گا وہ ان شاء اللہ نتیجہ خیز ہوگا..

والسلام

مکتوب خادم (20.06.2016)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ..

اللہ اکبر کبیرا

(آئینہ دیکھیں) آج کسی وقت "آئینہ" دیکھیں.. کبھی کبھار آئینہ دیکھنا سنت ہے.. اگر اپنے چہرے پر پوری داڑھی نظر آئے تو شکر میں ڈوب جائیں.. الحمدللہ، الحمدللہ، الحمدللہ.. یا اللہ! آپ کا شکر اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ سنت، یہ مشابہت عطاء فرمائی.. اب رحم فرما، اس داڑھی والے چہرے کو آگ میں جلنے سے بچا.. بس اسی طرح شکر اور دعاء میں لگے رہیں اور اپنی خوبصورت داڑھی کو آنسوؤں سے سیراب کرتے جائیں..

(اُف، اُف، اُف) اگر آئینہ کے سامنے آنے پر داڑھی نظر نہ آئے.. یا چھوٹی نظر آئے تو دل سے کہیں.. اُف، اُف، اُف.. حضرت آقا مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے محرومی.. ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء علیہم السلام کی سنت سے محرومی.. تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی سنت سے محرومی.. تمام تابعین، تبع تابعین کے طریقے سے محرومی.. تمام فاتحین، ائمہ، محدثین اور خلفاء کے طریقے سے محرومی.. ہائے فطرت سے محرومی.. ہائے اولیاءِ کرام کی مشابہت سے محرومی.. اُف، اُف، اُف.. صبح اُٹھ کر اُبامہ کا پہلا کام بھی داڑھی مونڈنا اور میرا بھی پہلا کام یہی.. وہ گندا کام جس کا آغاز حضرت لوط علیہ السلام کی غلیظ قوم نے کیا تھا.. یا اللہ! رحم، یا اللہ! توبہ.. آئینہ پھینک کر توڑ دیں.. دل کو مدینہ منورہ کی طرف پرواز دیں، روضۂ اطہر کے قدموں میں بیٹھ کر عہد کریں اب مر جاؤں گا داڑھی نہ مونڈوں گا.. مشت سے کم نہ کاٹوں گا.. اور آئینہ تب دیکھوں گا جب چہرہ "مدنی" بن جائے گا..

والسلام

خادم

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

☆......☆......☆

جاء الحق وزھق الباطل

قلم تلوار
نوید مسعود ہاشمی
Naveedmasoodhashmi@gmail.com

مکہ کی طرف روانگی

10 یا 11 رمضان 8 ہجری بمطابق یکم فروری 630ء کو اسلامی لشکر جو کہ دس ہزار صحابہؓ پر مشتمل تھا مکہ مکرمہ کی جانب روانہ ہو گیا' قریش مکہ ابوسفیانؓ کی ناکام واپسی کی وجہ سے پریشان تھے لیکن مسلمانوں کے مستقبل کے ارادوں سے متعلق ان کی کوئی اطلاع نہ تھی' آنحضرت ﷺ مدینہ منورہ سے روانہ ہو کر نہایت برق رفتاری کے ساتھ مکہ مکرمہ کی طرف رواں دواں تھے کہ ''جحفہ'' کے مقام پر حضرت عباسؓ جو کہ بمع اہل وعیال ہجرت کر کے مدینہ منورہ کی طرف آ رہے تھے ملے' آپ ﷺ نے ان کے اہل وعیال کو تو مدینہ منورہ روانہ فرما دیا لیکن ان کو لشکر اسلامی کے ساتھ شامل کر کے مکہ مکرمہ کی طرف جانے کیلئے اپنے ساتھ لے لیا اسلامی جانبازوں کا لشکر جرار اپنی آب و تاب کے ساتھ ''مرالظہران'' کے مقام پر پہنچ کر خیمہ زن ہو گیا (یہ مقام مکہ مکرمہ سے چار کوس کے فاصلے پر ہے) قریش مکہ ابھی تک بے خبر تھے ان کو یہ بھی معلوم نہ تھا کہ مسلمان اس عہد شکنی کی ہمیں کیا سزا دیں گے۔

اسلامی لشکر مرالظہران پہنچا تو آنحضرت ﷺ کے فرمان کے مطابق اسلامی فوج کے تمام دستوں نے الگ الگ آگ روشن کی تا کہ دیکھنے والوں کو دور سے ہی اسلامی فوج کی کثرت کا انداز ہو جائے اور بغیر کسی لڑائی اور جنگ وجدل کے معاملہ اختتام پذیر ہو جائے' حضرت عباسؓ کو تشویش تھی کہ اگر قریش مکہ نے اسلامی لشکر سے ٹکر لینے کی حماقت کر لی تو ان کا نام ونشان بھی مٹ جائے گا چنانچہ وہ آنحضرت ﷺ کے سفید خچر پر سوار ہو کر نکلے کہ اگر کوئی مل جائے تو قریش مکہ کو پیغام دے دوں کہ آنحضرت ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر پہلے ہی معافی مانگ کر صلح کر لو ورنہ تمہاری خیر نہیں' بخاری شریف کی روایت میں ہے کہ قریش کو یہ خبر مل چکی تھی آنحضرت ﷺ اسلامی لشکر لیکر مدینہ سے روانہ ہو چکے ہیں لیکن یہ انہیں معلوم نہیں تھا آپ مکہ مکرمہ کے انتہائی قریب ''مرالظہران'' پہنچ چکے ہیں اس لئے سفیان بن حرب، حکیم بن حزام جو کہ حضرت خدیجہؓ کے بھتیجے تھے اور بدیل بن ورقاء اس تحقیق کیلئے نکلے کہ اسلامی لشکر کہاں پہنچا' مکہ مکرمہ اور وادی فاطمہ کے درمیان ایک جگہ ہے جس کا نام ''اراک'' ہے جب یہ یہاں پہنچے تو اسلامی لشکر کی آگ دیکھ کر حیران و پریشان رہ گئے' ابوسفیانؓ کہنے لگے کہ میں نے اتنی آگ آج تک نہیں دیکھی' بدیل بن ورقاء نے کہا کہ بنو خزاعہ معلوم ہوتے ہیں' ابوسفیانؓ کہنے لگے کہ وہ ذلیل وقلیل ہیں یہ تعداد اور شوکت ان کی کہاں۔

اسی اثناء میں حضرت عباسؓ بھی وہاں پہنچ گئے فرماتے ہیں کہ میں نے ابوسفیانؓ کی آواز پہچان لی تھی چنانچہ حضرت عباسؓ نے بتایا کہ یہ آنحضرت ﷺ ہیں اپنے اصحابؓ کے ساتھ اب قریش کی خیر نہیں۔ ابوسفیانؓ نے کہا تمہارے لئے قربان جاؤں بچنے کی کیا تدبیر ہو سکتی ہے' حضرت عباسؓ نے فرمایا کہ تمہیں تو اگر یہ دیکھ لیں تو ابھی قتل کر دیں گے میرے پیچھے خچر پر سوار ہو جاؤ میں آنحضرت ﷺ کی بارگاہ اقدس میں لے کر تمہیں حاضر ہوتا ہوں اور تمہارے امان طلب کرتا ہوں' چنانچہ ابو سفیانؓ خچر پر سوار ہو گئے اور حکیم بن حزام اور بدیل بن ورقاء واپس چلے گئے' حضرت عباسؓ ابوسفیانؓ کو لیکر جب آگ کے پاس پہنچے تو لوگ پوچھتے کون ہے' پھر رسول اللہ ﷺ کے خچر اور حضرت عباسؓ کو دیکھ کر کہتے آپ کا خچر اور آپ کے چچا ہیں اور بیٹھ جاتے۔

جب حضرت عمر بن خطابؓ کی آگ کے پاس پہنچے تو حضرت عمرؓ خود دیکھنے کیلئے نکلے' ابوسفیانؓ کو دیکھ کر کہنے لگے یہ تو خدا کا دشمن ابوسفیان ہے' اس کو مخاطب ہو کر فرمانے لگے' الحمدللہ تجھ پر بغیر کسی شرط و پیمان کے قابو پانے کا موقع مل گیا' پھر بڑی تیزی کے ساتھ بارگاہ نبوت کی طرف اجازت لینے کیلئے روانہ ہوئے' اس دوران حضرت عباسؓ خچر دوڑا کر پہلے آنحضرت ﷺ کی بارگاہ اقدس میں پہنچ گئے لیکن حضرت عمرؓ بھی جلد ہی پہنچ گئے اور حضور ﷺ سے ابوسفیانؓ کے قتل کی اجازت مانگی' حضرت عباسؓ نے عرض کیا کہ حضرت میں نے ابو سفیانؓ کو پناہ دے دی ہے حضرت عمرؓ نے مزید کچھ کہنا شروع کر دیا تو حضرت عباسؓ بولے ''عمرؓ اگر یہ بنی عدی بن کعب (حضرت عمرؓ کا قبیلہ) میں سے ہوتا تو تم یہ نہ کہتے۔ حضرت عمرؓ نے جواب دیا' عباسؓ یہ آپ نے کیا کہا' خدا کی قسم آپ کا اسلام میرے نزدیک اپنے باپ خطاب کے اسلام سے زیادہ محبوب ہے' کیونکہ میں جانتا ہوں کہ آپ کا اسلام رسول اللہ ﷺ کو خطاب کے اسلام سے زیادہ عزیز ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ابوسفیانؓ کو اس وقت لے جاؤ اور صبح میرے پاس لانا۔

صبح ہوئی اور حضرت عباسؓ ابوسفیان کو لیکر حاضر خدمت ہوئے تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ ابوسفیان' بڑا افسوس ہے' کیا ابھی تک تجھ پر یہ حقیقت آشکار نہیں ہوئی کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

ابوسفیان کہنے لگے میرے ماں باپ آپ پر قربان کتنے حلیم و کریم ہیں' اب تو میرا گمان بھی یہی ہے کہ اگر کوئی اور معبود ہوتا تو ضرور ہماری مدد کرتا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بڑا افسوس ہے کہ کیا ابھی تک یہ حقیقت تجھ پر واضح نہیں ہوئی کہ میں اللہ کا رسولؐ ہوں۔

حضرت ابوسفیانؓ نے اسی وقت کلمہ پڑھ کر اسلام قبول کر لیا' حضرت عباسؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ ابوسفیان فخر کو پسند کرتا ہے اس لئے اس کیلئے کسی امتیازی بات کا اعلان فرما دیں۔

حضور ﷺ نے فرمایا' جو ابوسفیان کے گھر میں داخل ہو جائے اسے امن ہے'' جو اپنے گھر کا دروازہ بند کر لے اسے امن ہے' جو مسجد حرم چلا جائے اسے بھی امن ہے۔

پھر آنحضرت ﷺ نے حضرت عباسؓ کو حکم دیا کہ روانگی کے وقت ابوسفیانؓ کو کہیں گزرگاہ کے تنگ مقام پر نظر رکھو تا کہ وہ خدائی فوج کا مشاہدہ کر سکے' حضرت عباسؓ نے ایسے ہی کیا' قبائل کے لوگ روانہ ہونے شروع ہوئے تو حضرت ابوسفیانؓ ہر ایک کے متعلق پوچھتے رہے یہاں تک کہ آنحضرت ﷺ مہاجرین وانصار کے ساتھ مسلح ہو کر گزرنے لگے تو ابوسفیان نے کہا کہ ''سبحان اللہ'' اے عباسؓ یہ کون لوگ ہیں' حضرت عباسؓ نے فرمایا یہ رسول اللہ ﷺ اور انکے مہاجرین وانصار ہیں' کہنے لگے ان کیساتھ مقابلہ کرنے کی کس کو طاقت ہو سکتی ہے اے عباسؓ تیرے بھتیجے کی سلطنت بڑی زبردست ہو گئی' حضرت عباسؓ نے فرمایا کہ اے ابوسفیان یہ نبوت کی طاقت ہے اس نے کہا ہاں ہاں ٹھیک ہے۔

انصار کا علم حضرت سعد بن عبادہؓ کے ہاتھ میں تھا وہ جب ابوسفیان کے قریب آئے تو کہا آج جنگ کا دن ہے' آج اللہ نے خونریزی حلال کر دی' آج خدا نے قریش کو ذلیل کر دیا' آنحضرت ﷺ سامنے آئے تو ابوسفیان نے حضرت سعدؓ کی شکایت کی انہوں نے ایسا ایسا کہا' اس پر مہاجرین کو بھی کچھ رنج ہوا کیونکہ وہ بھی قریشی تھے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ حضرت سعدؓ نے غلط کیا' آج کا دن کعبہ کی عظمت کا دن ہے' آج خدا نے قریش کو صحیح عزت دی ہے' آنحضرت ﷺ نے آدمی بھیج کر جھنڈا حضرت سعدؓ سے لیکر ان کے بیٹے قیس بن سعدؓ کو دلا دیا' یہ بظاہر قریش کی دلجوئی اور اطمینان کیلئے تھا ورنہ ان سے علم لینا مقصود نہیں تھا۔

مکہ مکرمہ میں داخلہ

اسلامی لشکر بروز جمعہ 20 رمضان المبارک 8 ہجری گیارہ فروری 630ء کو ''کدا'' کی طرف سے مکہ مکرمہ میں داخل ہوا' کدا اس ٹیلے کا نام ہے جو شہر کی شمالی جانب ہے۔

اسی طرف جنت المعلیٰ نامی مکہ مکرمہ کا مشہور قبرستان بھی ہے' وہیں آنحضرت ﷺ کیلئے خیمہ نصب کیا گیا' حضرت زبیر بن العوامؓ کو حکم دیا کہ وہ اس راستے سے بڑھیں جو وادی فاطمہ سے آتا ہے اور مکہ مکرمہ کی مغربی جانب واقع ہے......

بقیہ صفحہ ۵ پر

اعتکاف — اللہ تعالیٰ کے گھر قیام

نقش جمال ..... مدثر جمال تونسوی
naqshejamal@gmail.com

رمضان کی برکات میں سے ایک بڑی برکت ''اعتکاف'' والی عبادت ہے، جو اپنے امتیازات وخصائص میں ایک نمایاں مقام رکھتی ہے۔

یہ درحقیقت اللہ تعالیٰ کے دربار کی مخصوص حاضری ہے، جس کے ذریعے بندہ اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی وفاداری اور مخلصانہ بندگی کا اظہار کرتے ہوئے کچھ دنوں کے لیے سب دنیاوی تعلقات سے کٹ کر بلکہ تمام دنیاوی ٹھکانوں کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کے گھر مسجد میں قیام پذیر ہو جاتا ہے۔

رمضان المبارک کے آخری عشرے میں مسنون اعتکاف کیا جاتا ہے، جس میں سراسر خیر ہی خیر اور بھلائی ہی بھلائی ہے، اور اس کا تقاضا یہ ہے کہ اس عبادت میں حتی الامکان سستی نہ کی جائے، اور اسے خوش دلی سے ادا کیا جائے۔ اہل علم نے بڑی تفصیل کے ساتھ اعتکاف کی خوبیوں اور اس میں موجود فوائد کو بیان کیا ہے۔ جن میں بعض درج ذیل ہیں:

(۱) اس میں انسان گویا اپنے قلب کو دنیاوی امور سے فارغ کر دیتا ہے، اعتکاف کرنے والا قرب الٰہی کی طلب میں اپنے آپ کو بالکل پوری طرح سے اللہ تعالیٰ کی عبادت میں لگا دیتا ہے اور دنیا کے مشاغل سے جو کہ بندہ کو اللہ تعالیٰ کے قرب سے دور کر دیتے ہیں اپنے آپ کو الگ کر دیتا ہے، کیونکہ یہ بالکل فارغ ہو کر پوری طرح سے عبادت کی طرف متوجہ ہونے کا شغل اور مصروفیت ہے۔ اسی طرح یہ معتکف اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیتا ہے کیونکہ وہ اپنے تمام امور کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے احسانات وعنایات پر اعتماد کرتا ہے اور اس کے دروازے پر ٹھہرتا ہے اور اس کے گھر میں اس کی عبادات اور تقرب کو اپنے اوپر لازم کر لیتا ہے تاکہ اس کے فضل وکرم اور احسان ورحمت کے ساتھ اس کی طرف التجا اور اپنی بندگی کا اظہار کرتے ہوئے اُس کا تقرب حاصل کرے۔

(۲) اعتکاف کرنے والے کے تمام تر اوقات نماز میں شمار ہوتے ہیں اس لئے کہ وہ یا تو حقیقتاً نماز میں ہوتا ہے یا حکماً ہوتا ہے یعنی نماز کے انتظار میں ہوتا ہے کیونکہ اعتکاف کے مقاصد میں سے ایک اہم مقصد یہ ہے کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا کے انتظار میں رہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ: **المنتظر للصلوة كانه فی الصلوة** (نماز کا انتظار کرنے والا ایسا ہے گویا کہ وہ نماز میں ہے) یہی وجہ ہے کہ اعتکاف مسجد میں ہوتا ہے۔

(۳) اعتکاف کرنے والا اپنے آپ کو ان فرشتوں کے مشابہ بناتا ہے جن کے حق میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: **لایعصون اللہ ماامرھم ویفعلون مایؤمرون** (سورۃ التحریم) یعنی جس چیز کا اللہ نے ان کو حکم دیا ہے وہ لوگ اس میں اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے اور جن کاموں کا ان کو حکم دیا جاتا ہے وہی کرتے ہیں۔'' اور جیسا کہ سورہ حم السجدہ میں فرمایا کہ وہ دن رات اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتے ہیں (تسبیح پڑھتے ہیں) اور تھکتے نہیں......

اس طرح اعتکاف کرنے والا ان فرشتوں کے ساتھ مشابہت پیدا کرتا ہے کیونکہ نیکی طلب کرنے اور عبادات میں احکام خداوندی بجالانے کے لئے کھانا پینا وغیرہ بقدر امکان ترک کرتا ہے اور تمام دنیاوی تعلقات بھی حتی الامکان منقطع کر کے ایک اللہ تعالیٰ کا ہو کر رہ جاتا ہے۔

(۴) ایک خوبی یہ ہے کہ اعتکاف کرنے والا اللہ تعالیٰ کا مہمان ہوتا ہے کیوں کہ معتکف کے حق میں روزہ شرط ہے اور روزہ دار اللہ کا مہمان ہوتا ہے۔

(۵) اعتکاف میں بیٹھنے والا ایسا ہوتا ہے جیسا کہ وہ مضبوط قلعہ میں محفوظ ہے، پس اس کے دشمن شیطان اور دنیا اپنے مکر وفریب اور غلبہ کے ساتھ اس تک نہیں پہنچ سکتے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی شہنشاہی قوت اور غلبہ اور امداد و نصرت اس معتکف کے ساتھ ہوتی ہے۔

(۶) معتکف، اعتکاف میں اللہ تعالیٰ کے گھر کو لازم پکڑتا ہے پس وہ ایسا ہے جیسا کہ کسی بڑی عظمت والے کی طرف اس کی حاجت ہے اور وہ اس کے دروازے کو لازم پکڑتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کی حاجت کو پورا کر دے پس اعتکاف کرنے والا بھی اپنے رب کے گھر کو لازم پکڑتا ہے تاکہ وہ اس کو بخش دے۔

(۷) اگر اعتکاف اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لئے کیا جائے تو یہ اشرف الاعمال میں سے ہے۔ اس لئے کہ وہ نماز کی انتظار میں رہتا ہے اور گویا کہ وہ نماز میں ہے اور یہ سب سے الگ ہو کر اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہونے کی حالت ہے۔

(۸) اعتکاف سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے کیونکہ وہ شخص اللہ تعالیٰ کے گھر کو لازم پکڑتا ہے اور دنیا سے منہ پھیر لیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف متوجہ ہوتا ہے تاکہ اس کی رحمت طلب کرے اس سے مغفرت چاہیے۔

معروف بزرگ حضرت عطاء خراسانی نے کہا ہے کہ اعتکاف کرنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سامنے ڈال دیتا ہے اور کہتا ہے کہ جب تک اللہ تعالیٰ مجھے بخش نہیں دے گا اسی حالت میں رہوں گا یعنی جیسا کہ کوئی شخص بادشاہ یا وزیر اعظم یا امام اعظم کے دروازے پر اپنی کسی حاجت وضرورت کے لئے جس کو وہ عادتاً پورا کر سکتا ہے ٹھہرا رہے۔ پس اعتکاف کرنے والا اگرچہ قول کی زبان سے کچھ نہیں کہتا لیکن زبانِ حال سے یہ کہتا ہے کہ میں اپنے مولیٰ کے دروازے پر ہمیشہ کھڑا رہوں گا اور اپنے تمام مقاصد حاصل ہونے، مصیبتوں کے دور ہونے اور اس کا قرب حاصل ہونے کا سوال کرتا رہوں گا اور اس کے لئے اپنے عزیز بھائیوں بلکہ اصلی قرابت داروں سے الگ رہوں گا یہاں تک کہ وہ میرے گناہوں کو بخش دے جو کہ اللہ تعالیٰ سے میری دوری اور مصیبتوں کے نازل ہونے کا سبب ہیں، پھر وہ اپنے احسانات مجھ پر جاری فرمائے جو اس کی شانِ کریمی کے شایاں ہیں اور مجھ کو ایسی عزت بخشے جو وہ اپنے محبوب اور مخصوص بندوں کو عنایت فرماتے ہیں۔

(۹) چونکہ اعتکاف ایک مسنون عمل ہے، فرض نہیں ہے کہ جس کی پابندی سب پر لازم ہو، ایسے میں جو بندہ ہمت کر کے اعتکاف کرتا ہے تو وہ گویا عزیمت والی راہ اختیار کرتا ہے اور اصحاب عزیمت لوگوں کا خاص مقام ہوا کرتا ہے۔

(۱۰) چونکہ اعتکاف مسنون علی الکفایہ ہے اس لیے جو بندہ اعتکاف بیٹھتا ہے وہ نہ صرف یہ خود اپنی ذمہ داری ادا کرتا ہے بلکہ اپنے محلے یا اپنے شہر کے تمام مسلمانوں کی طرف سے اس ذمہ داری کو ادا کرنے والا ہوتا ہے اور یہ بڑی فضیلت ہے کہ ایک ذمہ داری کی بجائے ڈھیر سارے مسلمانوں کی طرف سے ان کی ذمہ داری ادا کی جائے اور یہی بات اس معتکف کو اللہ تعالیٰ کے ہاں بھی محبوب بناتی ہے اور اہل ایمان کے ہاں بھی کہ اس نے ان کی ذمہ داری کو بھی ادا کیا ہے۔

اعتکاف کے شرعی مسائل تو اہل علم سے وقتاً فوقتاً پوچھے جا سکتے ہیں، یہاں موقع کی مناسبت سے اعتکاف کے اوپر درج کردہ فوائد کے ساتھ ساتھ کچھ آداب بھی جان لینا مناسب ہے۔ اعتکاف کے آداب و مستحبات یہ ہیں:

(۱) اعتکاف کے دوران نیک باتوں کے سوا اور کوئی کلام نہ کرے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: **و قل لعبادی یقولوا التی ھی احسن** (سورہ بنی اسرائیل)

(اور میرے بندوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اچھی بات کہیں)

یہ حکم عام ہے۔ جس کا مقتضی یہ ہے کہ مسجد کے باہر بھی نیک باتوں کے سوا اور کلام نہ کرے پس مسجد میں یہ حکم بدرجہ اولیٰ لازم ہے اور نیک باتوں کے سوا اور کلام کرنا اعتکاف نہ کرنے والے کے لئے بھی مکروہ ہے پس معتکف کے لئے بدرجہ اولیٰ مکروہ ہے اور بظاہر نیک باتوں سے مراد یہاں وہ باتیں ہیں جن میں گناہ نہ ہو پس مباح کلام بھی اس میں شامل ہے، اور ظاہر یہ ہے کہ ضرورت کے وقت مباح کلام کرنا نیک کلام میں شامل ہے، بلاضرورت ہو تو نیک کام میں شامل نہیں۔ پس مسجد میں بلاضرورت مباح کلام کرنا بھی مکروہ ہے اور نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے......

بقیہ صفحہ ۵ پر